Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages:12 ● 13 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Monday, 13th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۲؍ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● سوموار ۱۳؍ جنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

حدیث نبوی
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
”اور کسی کو ایسا کوئی عطیہ نہیں دیا گیا جو صبر سے بہتر اور وسیع تر ہو۔“
صحیح مسلم: 1053

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیوئیلرس
ZEVAR MAHAL
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

آگ کے رخ بدل لینے سے لاس اینجلس میں بڑے پیمانے پر ہنگامہ

امریکہ، 12 جنوری: کیلیفورنیا میں بھڑکتی آگ نے کل یعنی 11 جنوری کو رخ بدل لیا ہے جس سے کئی علاقوں میں صورتحال مزید سنگین ہو گئی۔ حکام نے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کا حکم دیا ہے جبکہ آگ پر قابو پانا فائر ڈیپارٹمنٹ کے لیے ایک بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ دریں اثنا، ہالی وڈ کی مشہور شخصیات سمیت ہزاروں افراد بے گھر ہو گئے، لاس اینجلس کے رہائشیوں نے یہ جاننے کا مطالبہ کیا ہے کہ اس تباہی کا ذمہ دار کون ہے۔ لاس اینجلس میں لگنے والی آگ سے اب تک 11 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ تقریباً 12000 عمارتوں میں آگ لگ گئی ہے۔ مجموعی طور پر 7 ہزار ایکڑ اراضی جل گئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق سانتا اینا کی تیز ہواؤں نے آگ کو تیزی سے ....باقی صفحہ 10 پر

لاٹری کی رقم سے خریدا گیا عالی شان بنگلہ بھی خوفناک آگ کی نذر ہو گیا

12 جنوری: نیویارک پوسٹ کے مطابق یہ گھر کیلی فورنیا سے تعلق رکھنے والے ایک شخص نے دنیا کی سب سے بڑی لاٹری جیتنے کے بعد خریدا تھا۔ ایڈون کاسترو جنہوں نے دو ارب چار کروڑ ڈالر کا جیک پوٹ جیتا تھا، نے بعد ازاں اس رقم میں سے دو کروڑ 55 لاکھ ڈالر کا یہ مینشن خریدا جو اس خوفناک آگ میں جل گیا۔ ان کا یہ گھر بدقسمتی سے علاقے میں موجود دیگر گھروں کی طرح لاس اینجلس میں لگنے والی ....باقی صفحہ 10 پر

منی پور: آسام رائفلز کے کیمپ پر گاؤں والوں کا حملہ، کیمپ کو نقصان

امپھال 12 جنوری: منی پور کے کامجونگ ضلع میں گاؤں والوں نے آسام رائفلز کے ایک عارضی کیمپ پر حملہ کر کے اسے بری طرح نقصان پہنچایا۔ یہ واقعہ ہفتہ کو اس وقت پیش آیا جب آسام رائفلز کے جوانوں نے ہونگبی گاؤں میں لکڑی لے جانے والی گاڑیوں کو روک لیا تھا، جس کے بعد گاؤں والوں اور آسام رائفلز کے اہلکاروں کے درمیان جھڑپ شروع ہو گئی۔ گاؤں والوں کا کہنا تھا کہ وہ لکڑی اپنے گھروں کی تعمیر کے لیے لے جا رہے تھے، لیکن آسام رائفلز نے گاڑیوں کو روک دیا جس پر ان میں اشتعال پھیل گیا اور انہوں نے کیمپ پر حملہ کر دیا۔ حملے کے بعد مقامی ایم ایل اے لیشیو کیشنگ نے آسام رائفلز کے اہلکاروں کے ساتھ بات چیت کی کوشش کی، تاہم کوئی حتمی حل نہیں نکل سکا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ لکڑی کی نقل و حرکت کو روکنا محکمہ جنگلات کی ذمہ داری ہے، نہ کہ آسام رائفلز کی۔ اس وقت گاؤں والے علاقے میں موجود ہیں اور حالات اب بھی کشیدہ ہیں۔ مقامی انتظامیہ نے علاقے میں اضافی فورسز تعینات کر دی ہیں تاکہ صورتحال کو قابو میں رکھا جا سکے۔ اس حملے کے نتیجے میں کیمپ کو کافی نقصان پہنچا ہے لیکن خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ مقامی لوگوں اور فورسز کے درمیان جاری تنازع نے علاقائی امن و امان کو متاثر کیا ہے اور حکومت سے جلد ہی اس مسئلے کا حل نکالنے کی امید کی جا رہی ہے۔

اسمارٹ فون نہ ملنے پر دسویں جماعت کے طالب علم نے خودکشی کر لی، کسان باپ نے بھی اسی رسی سے پھانسی لگا لی

مہاراشٹر 12 جنوری: مہاراشٹر کے ناندیڑ میں دسویں جماعت کے ایک طالب علم نے خودکشی کر لی کیونکہ اس کے والد نے اسے اسمارٹ فون نہیں خرید کر دیا۔ حیران کن بات یہ ہے کہ بیٹے کی خودکشی کے بعد باپ نے بھی اسی رسی سے پھانسی لگا لی جس رسی سے بیٹے نے خود کو پھانسی دی تھی۔ ٹائمز آف انڈیا کی رپورٹ کے مطابق، پورے واقعے کی معلومات دیتے ہوئے، پولیس نے جمعہ یعنی 10 جنوری کو بتایا کہ جمعرات کی صبح اپنے 16 سالہ بیٹے کی تحصیل بلولی میں کھیت میں درخت سے لٹکتے ہوئے دیکھا۔ اسی کھیت میں باپ نے بھی پھانسی لگا کر خودکشی کر لی۔ پولیس کی معلومات کے مطابق متوفی اومکار تین بھائیوں میں سب سے چھوٹا تھا اور لاتور کے ادگیر ہاسٹل میں رہتا تھا اور مکر سنکرانتی منانے گھر آیا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ خاندان کے افراد ....باقی صفحہ 10 پر

گریٹر نوئیڈا کی کیمیکل فیکٹری میں شدید آتشزدگی، آسمان پر دھواں ہی دھواں

گریٹر نوئیڈا کے بدلا پور میں بانکے بہاری کیمیکل فیکٹری میں آگ لگنے کا واقعہ پیش آیا۔ آتشزدگی پر قابو پانے کے لیے فائر بریگیڈ کی 32 گاڑیاں لگی رہیں۔ 25 گایوں کی جان بچائی گئی۔ گریٹر نوئیڈا کے دو جانہ تھانہ علاقہ کے تحت بدلا پور میں بڑا حادثہ پیش آیا ہے۔ یہاں ایک کیمیکل فیکٹری میں شدید آگ لگ گئی۔ آتشزدگی اتنی خوفناک تھی کہ آسمان پر دھوئیں کا غبار چھا گیا۔ حادثے سے علاقے میں افرا تفری کا ماحول پیدا ہو گیا اور آس پاس کے لوگ کافی خوفزدہ ہو گئے۔ اس دوران کیمیکل فیکٹری میں موجود ملازمین نے کسی طرح وہاں سے بھاگ کر اپنی جان بچائی۔ اس ....باقی صفحہ 10 پر

سپریم کورٹ ’کنڈکٹ آف الیکشن رولز‘ میں ترمیم کے خلاف کانگریس کی عرضی پر 15 جنوری کو کرے گی سماعت

نئی دہلی، 12 جنوری: سپریم کورٹ بدھ (15 جنوری) کو کانگریس سینئر لیڈر جے رام رمیش کے ذریعہ دائر رٹ عرضی پر سماعت کرے گی۔ عرضی میں الیکشن رولز 1961 میں ترمیم کو چیلنج کیا گیا ہے۔ یہ رول بعض الیکٹرانک دستاویزوں کو عوامی معائنہ سے روکنے کے متعلق ہے جس پر کانگریس کو اعتراض ہے۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر شائع کاز لسٹ کے مطابق سی جے آئی سنجیو کھنہ اور سنجے کمار کی بنچ 15 جنوری کو معاملے کی سماعت کرے گی۔ 24 دسمبر کو سپریم کورٹ میں دائر اپنی عرضی میں کانگریس جنرل سکریٹری نے دلیل دی کہ ای سی آئی کو 1961 کے الیکشن کنڈکٹ رولز میں اس طرح ایک طرفہ اور بغیر عوامی مشاورت کے ترمیم کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ میں کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے لکھا کہ ”الیکشن کمیشن ایک آئینی ادارہ ہے۔ اس پر آزادانہ اور منصفانہ انتخاب کرانے کی ذمہ داری ہے اس لیے ایک طرفہ اور عوامی مشاورت کے بغیر اتنے اہم رول میں اس طرح کی ڈھٹائی سے ترمیم کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی ہے۔ انتخابی عمل میں دیانت داری تیزی سے کم ہو رہی ہے اور امید ہے کہ سپریم کورٹ اسے بحال کرنے میں مدد کرے گی۔“ راجیہ سبھا رکن رمیش نے اس بارے میں مزید کہا کہ ”ای سی آئی کی سفارشوں کے بعد 21 دسمبر کو پیش کی گئی ترمیم انتخابی عمل کو مزید شفاف اور جوابدہ ....باقی صفحہ 10 پر

بلند شہر میں ’لہسن‘ کے ٹرک کی لوٹ! ڈرائیور سمیت 4 ملزمان گرفتار

بلند شہر، 12 جنوری: اتر پردیش کے ضلع بلند شہر میں لوٹ کی ایک بڑی واردات کا انکشاف ہوا ہے۔ بلند شہر پولیس نے 7 جنوری کو لوٹے گئے لہسن سے بھرے ٹرک کے معاملے میں 4 افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق اس سازش میں خود ٹرک ڈرائیور شامل تھا، جس نے اپنے قرض کی ادائیگی کے لیے لوٹ کا منصوبہ بنایا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ واقعہ بلند شہر کے تھانہ ارنیہ علاقے میں پیش آیا۔ سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس شلوک کمار نے بتایا کہ لوٹ کا منصوبہ ٹرانسپورٹروں کی ایک ٹیم نے بنایا تھا، جس میں مالی مشکلات کا سامنا کر رہے ڈرائیور بھی شریک تھا۔ لوٹ کا مقصد مال کو دہلی میں فروخت کرنا تھا۔ پولیس نے لوٹے گئے ٹرک، ایک غیر قانونی اسلحہ اور ایک کار کو برآمد کر لیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار شدگان میں نعیم، اشرف، سلمان اور سیراب شامل ہیں، جو ہاپوڑ کے رہائشی ہیں۔ ان تمام ملزمان کو عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس ٹیم جس نے اس کیس کا انکشاف کیا، اسے 25 ہزار روپے انعام سے نوازا گیا ہے۔ واضح رہے کہ بلند شہر میں 7 ....باقی صفحہ 10 پر

گنگا ساگر یاتریوں کی سہولت کیلئے بابوگھاٹ میں منی اسپتال، 24 گھنٹے سروس دستیاب

کولکاتا: 12 جنوری (عوامی نیوز سروس) ملک کے مختلف حصوں سے لوگ گنگا میں پورت اسنان کے لیے آتے ہیں۔ ان میں سے بہت سے بابوگھاٹ میں عارضی پناہ گاہوں میں رہ رہے ہیں۔ ریاستی حکومت نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تمام انتظامات کیے ہیں کہ انہیں کسی قسم کی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ پینے کے پانی سے لے کر خوراک تک۔ ایک منی ہسپتال بنایا گیا ہے۔

سرکاری اور نجی اقدامات کے ذریعے دیگر ریاستوں سے آنے والے لوگوں کی روزانہ صحت کی جانچ کی جا رہی ہے۔ یہاں تک کہ ہنگامی بنیادوں پر عازمین کے لیے ایک ایمبولینس 24 گھنٹے دستیاب ہے۔ ریاستی محکمہ صحت نے ایک 'منی اسپتال' کھولا ہے۔ یہ ہسپتال 9 جنوری سے مسلسل خدمات فراہم کر رہا ہے۔ نرسیں اور ڈاکٹر وہاں کام کر رہے ہیں۔ یہ ہسپتال 24 گھنٹے کھلا رہتا ہے۔ نرس بھی 24 گھنٹے ڈیوٹی پر رہتی ہے۔ کئی جان بچانے والی ادویات کے علاوہ، اس سرکاری ہیلتھ کیمپ میں پیراسیٹامول، درد کم کرنے والی ادویات، اور گیس اور دل کی جلن کی ادویات جیسے پین-D کا ذخیرہ ہے۔

ایک ڈاکٹر نے، جس نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا، کہا، "اتر پردیش سے ایک خاتون یہاں آئی اور بیمار پڑ گئی۔ اسے ابتدائی طبی امداد کے بعد این آر ایس اسپتال بھیجنا پڑا۔ وہ اتنا بیمار تھی کہ ہم اسے ہسپتال بھیجنے پر مجبور ہوئے۔ "یعنی 'ریفرل' کیس بھی عارضی کیمپ آفس سے بھیجا گیا ہے۔ ہیملتا دیوی اپنے شوہر کے ساتھ جھانسی سے گنگا میں نہانے آئی تھیں۔ رات کو بخار آیا۔ کیمپ سے دوائی بھی لی۔ تاہم سرکاری ہیلتھ کیمپوں کے علاوہ کئی نجی اداروں نے بھی کیمپ لگائے ہیں۔

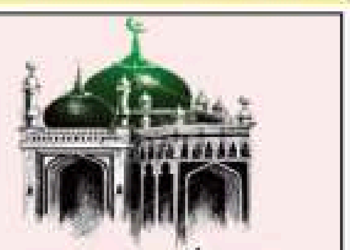

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
13 ؍جنوری 2025

فجر	4 بج کر 54 منٹ
طلوع آفتاب	6 بج کر 19 منٹ
ظہر	11 بج کر 45 منٹ
عصر	3 بج کر 36 منٹ
مغرب	5 بج کر 16 منٹ
عشاء	6 بج کر 30 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کولکاتا میونسپلٹی کا نیا فیصلہ: صفائی کی فیس ادا کرنے کے بعد ہی تجارتی لائسنس ملے گا

کولکاتا: 12 جنوری (عوامی نیوز سروس) اگر آپ تجارتی لائسنس حاصل کرنا چاہتے ہیں، تو آپ کو کچرا صاف کرنے کی خدمات کے لیے ادائیگی کرنی ہوگی۔ بصورت دیگر، آپ کو تجارتی لائسنس نہیں ملے گا۔ یہ معلومات کولکاتا میٹروپولیٹن علاقے میں تمام تجارتی اداروں کو آن لائن دی گئی ہے۔ محکمہ بلدیات اور شہری ترقیات جلد ہی اس معاملے کی وضاحت کے لیے ایک گزٹ شائع کرے گا۔ معلومات کے مطابق، کوڑا اٹھانے کے محکمے نے 500 مربع فٹ یا اس سے زیادہ کے تجارتی اداروں کے لیے سروس چارج لگایا ہے۔ قوانین کے مطابق، تجارتی لائسنس حاصل کرنے کے لیے، آپ کو سروس چارج پیشگی ادا کرنا ہوگا۔ اس طرح سافٹ ویئر بنایا جاتا ہے۔ گزشتہ ہفتے میئر کونسل کے اجلاس میں اس موجودہ اصول کو مزید مستحکم کرنے کے لیے گزٹ نوٹیفکیشن جاری کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اس سے پہلے اسے قواعد کے مطابق پلینری سیشن میں منظور کیا جانا چاہیے۔ میونسپل اہلکار کے الفاظ میں، "کوڑا اٹھانے سے 64 کروڑ کا ریونیو اکٹھا ہوا ہے۔ اس میں سے تقریباً 420 ملین کا سروس چارجز کے لیے ہیں۔ اہلکار کے مطابق، شہر میں متعدد تجارتی ادارے اب بھی کوڑا اٹھانے کے محکمے کے سروس چارجز سے مستثنیٰ ہیں۔ ان تنظیموں کو ٹیکس کے دائرے میں لانے کے لیے انہیں ٹریڈ لائسنس فیس کے تحت لایا گیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بہت سی تجارتی تنظیمیں ایک وقت میں پانچ یا دس سال کے لیے تجارتی لائسنس کی فیس ادا کرنا چاہتی ہیں۔ اہلکار کے مطابق اس سے کچرا اٹھانے کی فیس پر سوالات اٹھ گئے ہیں۔ لیکن میونسپلٹی نے ایک نوٹس جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ جتنے سالوں تک ٹریڈ لائسنس جاری کیا جائے گا کوڑے کی صفائی کی فیس پہلے سے وصول کی جائے گی۔ دراصل محکمہ میونسپل اینڈ اربن ڈیولپمنٹ گزٹ شائع کرکے ان فیصلوں کا اعلان کرنے والا ہے۔ تاہم، یہ اصول رہائشی عمارتوں پر لاگو نہیں ہوتا ہے۔

مالدہ کے لاپتہ انجینئرنگ طالبہ کی لاش 8 دن بعد برآمد

فرخا، 12؍جنوری: مالدہ کی لاپتہ انجینئرنگ کی طالبہ کی لاش بالآخر 8 دن بعد برآمد کر لیا گیا ہے۔ اس کی لاش اتوار کی صبح فرخا میں شنکر پور فیڈر کینال کے پانی سے برآمد ہوئی ہے۔ اس نے گزشتہ اتوار کی دوپہر این ٹی پی سی کیدارناتھ پل سے فیڈر کینال کے پانی میں چھلانگ لگا دی تھی۔ ابتدائی طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ گھر والوں نے اسے غیر ریاست کے انجینئرنگ کالج میں داخلہ کرا دیا تھا۔ جس پر اس لڑکی نے اعتراض کیا تھا۔ وہ لڑکی دپتی بھکت مالدہ کے ہریش چندرپور کی رہنے والی تھی جس کی عمر 20 سال ہے۔ گزشتہ اتوار کو کولک ایکسپریس کے ذریعے مالدہ میں اپنے گھر سے رام پورہاٹ کے لیے اسے نکلنا تھے۔ وہاں سے اسے جھارکھنڈ کے ڈمکا انجینئرنگ کالج جانا تھا۔ لیکن وہ فرخا میں آنے کے بعد غائب ہوگئی۔ فرخا این ٹی پی سی چوکی پولس نے کیدارناتھ پل سے ایک موبائل فون اور دو بیگ برآمد کیے ہیں۔ بیگ میں موجود 1300 روپے کے علاوہ طالبہ کا شناختی کارڈ، دوپٹہ، کچھ نقدی اور کچھ کاغذات برآمد ہوا تھا جس کے بعد پھر اس کی تلاش شروع کردی گئی لیکن اس کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ اہل خانہ نے دعویٰ کیا کہ دپتی کو اغوا کیا گیا ہے۔ تاہم فیملی واٹس ایپ گروپ میں لڑکی کے پیغامات دیکھ کر پولس نے اندازہ لگایا کہ اس نے خودکشی کی ہے۔ دپتی نے خاندان کے افراد پر مشتمل ایک گروپ میں لکھا، "میری 20 سال کی لعنتی زندگی کا خاتمہ۔" "تم ٹھیک رہو الوداع۔" حالانکہ خاندان والے طالبہ کی خودکشی کا زاویہ ماننے کو تیار نہیں ہے۔ آخرکار دپتی کی لاش 8 دن بعد فیڈر کینال کے پانی سے برآمد ہوا ہے۔

☆☆☆

بطخ کیلئے تالاب سے گھونگا نکالنے کو لیکر ماں بیٹے پر چلی گولی

ہگلی: 12 جنوری (محمد شعیب عالم) اتوار کے دوپہر کے وقت ہگلی ضلع کے ساہا گنج جھاپ پوکھر علاقے کے رہنے والے سرجیت باسو اپنے بطخ کے لئے تالاب سے گھونگا نکال کر صاف کر رہے تھے۔ جسکی وجہ سے تالاب کے کنارے گندگی پھیل رہی تھی۔ یہ الزام پڑوسی سنیل دیب ناتھ لگایا ساتھ ہی گالی گلوچ بھی کیا۔ گھونگا نکال کر صاف کر رہے سرجیت نے کہا کہ میں اس جگہ کو دھو کر صاف کر دونگا۔ لیکن سنیل اتنے میں سرجیت کو دھکا مار کر تالاب میں گرا دیا۔ سرجیت تالاب سے باہر نکل کر کٹاری ہاتھ میں لئے دوڑا دیا۔ اسی درمیان سرجیت کی ماں بیٹے کو بچانے کیلئے سامنے دوڑ پڑی۔ سرجیت کا الزام ہے کہ اسی دوران سنیل اپنے گھر میں داخل ہوا اور بندوق نکال کر گولی چلا دیا جس میں ماں اور بیٹا دونوں زخمی ہوگئے۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے دونوں کو مقامی لوگوں نے چنسورہ صدر اسپتال پہونچایا۔ خبر پاتے ہی چنسورہ تھانے کی پولیس بھی موقع پر پہنچ گئی۔ آئی سی، ایس پی اور دیگر پولیس اہلکار اسپتال جا کر ان دونوں زخمیوں سے بات کیا۔ پولیس ملزم کو حراست میں لی ہے ساتھ ہی بندوق بھی ضبط کر لی ہے۔

وارڈ نمبر 63 کی کونسلر و بوروسات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریہ اور 63 وارڈ ترنمول یوتھ صدر وشال کھٹک کا نئے سال پر آغازی پروگرام خون عطیہ کیمپ کا انعقاد

وارڈ نمبر 63 کے علاقے سدر اسٹریٹ کا مشہور ترین ادارہ لینڈ سے یوتھ ویلفیئر ایسوشیسن کی صدر و کونسلر اور بوروسات کی چیئرپرسن سشمیتا بھٹاچاریہ ولینڈ سے یوتھ ویلفیئر کے (جنرل سکریٹری) وشال کھٹک کی قیادت میں چوتھا خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا، جس میں قدآور لیڈر و لیڈران بشمول ترنمول ایم۔ پی۔ مالا رائے، ممتا بنرجی کے چھوٹے بھائی بابن بنرجی، کے علاوہ (کونسلر و ایم۔ ایم۔ آئی۔ سی) رنجن بخشی بابودا، وارڈ 62 کی کونسلر و بوروچھ کی چیئرپرسن محترمہ ثناء احمد، کے علاوہ دیگر وارڈ کونسلر اور بنگال ترنمول یوتھ کے لیڈران نے بھی موقع پر شرکت کر سوامی ویویکانند جی کا 162 واں یوم پیدائش کا جشن پھولوں کا نذرانہ پیش کر منایا، ساتھ ہی خون عطیہ کیمپ کے تمام عہدیداران و ترنمول کارکنان کا شکریہ ادا کیا جنھوں نے اتنا خوبصورت پروگرام منعقد کیا اور 100 سے زائد خون عطیہ دہندگان کا عطیہ کردہ خون حاصل کر ان ضرورت مندوں اور بیمار لوگوں کی مدد کے لئے پیش کیا، ساتھ ہی تمام مہمانوں نے باری باری سے سبھی خون عطیہ دہندگان کو سرٹیفکیٹ دے کر انکے ساتھ تصویریں لیں اور انکا حوصلہ بڑھایا، موقع پر لینڈ سے یوتھ کے تمام ممبران و کارکنان نے خون عطیہ کیمپ اور ہیلتھ و آنکھوں کے چیک اپ میں شریک تمام حاضرین کی ہاتھوں ہاتھ مدد کر انکے ساتھ ساتھ موجود رہے۔

حضرت قاری عبدالقوی ؒ کے حیات و کارنامے پر کامیاب قومی سمینار

کولکاتا 12 جنوری: مدرسہ اباب القرآن عظمتیہ کی جانب سے 11 جنوری کو مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے مولانا آزاد آڈیٹوریم میں ایک تاریخی سمینار ہوا جو بعنوان "حضرت قاری عبدالقویؒ کی حیات و خدمات پر کرایا گیا اور اس یکروزہ قومی سمینار میں جو پرچے پڑھے گئے وہ بہت ہی اعلیٰ تھے اور اگر مدرسہ باب القرآن عظمتیہ ان تمام پرچوں کو کتابی شکل میں لائے تو یقیناً یہ اردو کی ادبی اور ملی خدمات ہوگی کیونکہ جن اسکالروں نے پرچے پڑھے اس میں حضرت قاری عبدالقویؒ جیسی عظیم اور ناقابل فراموش شخصیت کے بارے میں سبھوں کو اچھی طرح سے معلوم ہونا چاہئے۔ اس سمینار میں جن شخصیتوں نے اپنے لاجواب پرچے پڑھے ان میں صدر سمینار قاری الطاف الرحمٰن تھے۔ افتتاحی خطبہ مولانا معین الدین قاسمی تھے۔ اور مقررین میں پروفیسر غلام سرور، پروفیسر امتیاز وحید، ڈاکٹر عقیل احمد عقیل تھے۔ علاوہ ازیں خاص مہمانان میں مولانا ذکی حسین رضوی، قمرالدین ملک، ملک اسحاق اور قاری محمد نسیم عظمی۔ اس پروگرام کی کامیاب نظامت قاری عبدالرحمٰن نقشبندی شاذلی کی رہی۔

کلکتہ پبلک انگلش اسکول، کمرہٹی میں سالانہ اسپورٹس میٹ 2025 کے موقع پر کلکتہ پبلک اسکول کے ڈائریکٹر اور بانی اصغر علی کی طرف سے پرنس ڈاکٹر ایم اے علی (شاہی پدجاداران بادشاہت انڈونیشیا) اور ہیرو آف جینڈر ایکوالیٹی ایوارڈ متحدہ امریکہ کی طرف سے پیش کیا گیا۔

حسن آباد، سندربن میں سبرندویپ آشرم کا شاندار افتتاح

12 جنوری 2025 صبح 10 بجے شمالی 24 پرگنہ ضلع کے حسن آباد تھانہ علاقے میں سبورن دیپ آشرم کا افتتاح 12 معذور اور یتیم بچوں کے ساتھ کیا گیا، جس کا افتتاح امیہ پالک سنگٹھن، ممبئی کے بانی جناب اویناش بروے اور سابق آئی اے ایس لیاقت علی نے کیا۔ بحیثیت مہمان خصوصی جناب دیپیش منڈل، ہنگل گنج قانون ساز اسمبلی نے شرکت کی۔ ایم ایل اے رفیق الاسلام بھی موجود تھے، پروفیسر آسیت کمار گھوش، کولکاتا گوینکا کالج کے اُدین رائے چودھری۔ شری اویناش باروے نے کہا کہ سندربن کے اس علاقے میں اس طرح کے ایک آشرم کی خاص ضرورت تھی جس کے لیے ہم نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہیں۔ شری سمیرن پال نے کہا کہ 2018 سے اس آشرم کی تعمیر کی ہماری کوششیں عمل میں آ رہی ہیں۔ اس ادارے کے بانی جناب عارف الاسلام منڈل نے کہا کہ سب کے پیار اور آشیرواد کے بغیر ان خصوصی ضروریات اور یتیم بچوں کے لیے آشرم کی تعمیر ممکن نہیں تھی۔ نارتھ 24 پرگنہ ضلع کے خواتین اطفال کی ترقی اور سماجی بہبود کے محکمے کی اہلکار جہانارا بی بی نے اس آشرم کے لیے پینے کے پانی اور سڑکوں کی تعمیر میں تعاون کرنے کا وعدہ کیا۔ حسن آباد پنچایت کمیٹی کے صدر امیر الاسلام غازی مہاشے اور کولکاتا کے کلیان ساہا مہاشے سیالدہ کوٹ کے ایڈوکیٹ روپنارائن بنرجی بھی موجود تھے۔ پروگرام میں آدیواسی رقص، رابندر رقص، خصوصی ضروریات کے حامل بچوں کی ایک بے مثال پینٹومائم پرفارمنس شامل تھی جس نے سامعین پر ایک خاص تاثر چھوڑا جس نے لڑکوں اور لڑکیوں کو پینٹومائم کی تربیت دی جو انہیں روشن مستقبل دکھائے گی۔

☆☆☆☆

آج اتوار 12 جنوری کو کمرہٹی کالی تلہ اسپورٹنگ کلب کی جانب سے کالی تلہ میدان میں منعقدہ بچوں کیلئے ڈرائنگ پروگرام ہوا۔ جو تین حصوں پر مشتمل تھا۔ ایک سے 6 سال کی عمر کے بچوں کیلئے اپنی من پسند ٹاپک۔ جبکہ 7 سے 16 سال کے بچوں کیلئے منتظمین کی جانب سے عنوان دیا گیا۔ جس میں تقریباً 180 سے زائد طلباء و طالبات نے حصہ لیا

سوامی وویکانند جینتی کے موقعے پر شمالی کولکاتا کے لڑا کو لیڈر شری اشوک کمار چکرورتی عرف مانا چکرورتی تقریر کرتے ہوئے ساتھ میں سماجی کارکن خواجہ خیرالدین عرف لڈو بھی نظر آتے ہوئے۔

ایک بار پھر IIT کھڑگپور کے طالب علم کی موت یہ قتل ہے یا خودکشی پولس تحقیقات میں جٹی

کھڑگپور، 12؍جنوری: آئی آئی ٹی کھڑگپور میں ایک اور طالب علم کی پراسرار موت ہوئی ہے۔ اتوار کی صبح طالب علم کی لٹکی ہوئی لاش برآمد ہوئی۔ موت کی وجہ کے بارے میں ابھی تک کچھ واضح نہیں ہو سکا ہے۔ پولس اس بات کی تحقیقات کر رہی ہے کہ یہ قتل ہے یا خودکشی۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق جاں بحق طالب علم کا نام شان ملک ہے۔ وہ کلکتہ کے قصبہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ وہ کھڑگپور آئی آئی ٹی کے الیکٹرانک انجینئرنگ شعبہ کے تیسرے سال کا طالب علم تھا۔ اتوار کی صبح کھڑگپور کے آزاد ہال سے ان کی لٹکتی لاش برآمد ہوئی۔ اطلاع ملتے ہی پولس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ ان کے ساتھ ایک سونگھنے والا کتا بھی تھا۔ بیٹے کی اچانک موت سے خاندان سوگوار ہے۔ ہونہار طالب علم کی موت سے پڑوسی بھی صدمے میں ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اہل خانہ کو فون کیا اور ان کے اس دکھ کی گھڑی میں ان کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام دیا۔ اس ہفتے جنوری میں IIT کا ایک تعلیمی عملہ غیر متوقع طور پر انتقال کر گیا۔ بشنوپور کے رہنے والے شاکر علی ملا کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ میں جونیئر ٹیکنیشن تھے۔ لیبارٹری اسسٹنٹ کے طور پر بھی کام کر رہے ہیں۔ 2022 میں کام میں شامل ہوئے۔ شاکر کی بھی لٹکی ہوئی لاش جمعہ کی صبح کوارٹر کے گھر سے برآمد ہوئی تھی۔

گائے چور کے شبہ میں میماری میں ایک شخص کی پٹائی کے بعد موت پولس نے پورے واقعہ کی تفتیش شروع کردی ہے

میماری، 12؍جنوری: گائے چور ہونے کے شبہ میں علاقائی لوگوں نے ایک شخص کی پٹائی کر کے ہلاک کر دیا گیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ مشرقی بردوان کے میماری میں پیش آیا ہے۔ ابتدائی طور پر متوفی کا تعلق غیر ریاستی بتایا جاتا ہے۔ اس واقعہ سے علاقے میں کافی سنسنی پھیل گئی ہے۔ تھانہ میماری پولس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ مقامی اور پولس ذرائع کے مطابق اتوار کی علی الصبح کچھ غیر ریاستی باشندے میماری کے عماد پور علاقے کے میرواگاؤں میں داخل ہوئے۔ وہ علاقے میں ایک گھر میں گھس کر گائے چرانے کی کوشش کر رہے تھے۔ اس وقت مقامی لوگ جاگ گئے۔ کچھ لوگوں نے انہیں گھر کے اندر دیکھا اور ان کا پیچھا کیا۔ ملزم نے بھاگنے کی کوشش کی۔ باقی تو بھاگنے میں کامیاب ہوگئے لیکن ایک شخص کو علاقائی لوگوں نے پکڑ لیا۔ صبح کے اوائل میں، انہوں نے اسے پکڑ لیا اور بڑے پیمانے پر اس کی دھلائی شروع کردی۔ شدید پٹائی سے پینتیس سالہ شخص بے ہوش ہوگیا۔ اطلاع ملنے پر تھانہ میماری کی پولس موقع پر پہنچ گئی۔ اس شخص کو برآمد کر کے میماری اسپتال بھیج دیا گیا۔ جہاں ڈاکٹروں نے اس شخص کو مردہ قرار دے دیا۔ پولس اس شخص کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ یہ لوگ آپس میں ہندی میں بات کر رہے تھے۔ وہ لوگ کسی بھی طرح آس پاس کے رہنے والے نہیں ہیں۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے گاؤں پر دوسری ریاستوں سے آکر چوری کرنے کا پلان بنایا تھا۔ تاہم قتل عام پٹائی میں ہلاکت کے واقعے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا ہے۔ پولس نے پورے واقعہ کی تحقیقات شروع کردی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ انہوں نے اجتماعی پٹائی میں موت میں ملوث افراد کی تلاش شروع کردی ہے۔

☆☆☆☆

کھسڑی کے وارڈ 59 میں ترنمول کانگریس اور ترنمول یوتھ کانگریس کی جانب سے سوامی وویکانند کی یوم ولادت باسعادت کا جشن منایا گیا۔ اس موقع پر ہوڑہ ضلع ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ریاض احمد، تفضیل احمد، اشفاق احمد، الحاج محمد اسلام، محمد وکیل، دلیپ پال، ستیندر کمار سنگھ، محمد التمش وغیرہ موجود تھے۔ پروگرام کے آخر میں ضرورت کی مندوں کے درمیان کمبل کی تقسیم کی گئی۔

وویکانند کے یوم پیدائش پر شملہ اسٹریٹ ہاؤس میں ممتا، ابھیشیک، شوبھندو کا خراج عقیدت

کولکاتا،12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) اتوار کی صبح شوبھندو ادھیکاری شمالی کولکاتا میں شملہ اسٹریٹ پر وویکانند کے آبائی گھر گئے۔ ابھیشیک بنرجی بھی دوپہر میں وویکانند کی رہائش گاہ گئے۔ مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے سوامی وویکانند کے یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کیا۔ ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے اتوار کی صبح شمالی کولکاتا میں شملہ اسٹریٹ پر وویکانند کے آبائی گھر کا دورہ کیا۔ ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی دوپہر میں وویکانند کی رہائش گاہ پر گئے۔ وویکانند کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔

ہوں۔ میں نے سوامی جی کی تصویر پر پھول چڑھا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے بھی سوشل میڈیا پر پوسٹ کرکے وویکانند کو خراج عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم لکھتے ہیں۔ ہم ایک مضبوط اور خوشحال ہندستان کے ان کے خواب کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے وویکانند کو بھی خراج عقیدت پیش کیا۔

خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ابھیشیک نے کہا کہ سوامی جی کے اصول، آدرش، خیالات، اعمال، الفاظ اس دن اور عمر میں بھی بہت اہم ہیں اور زندگی کے ہر مرحلے میں لاگو ہوتے ہیں۔ شوبھندو بھی وویکانند کی رہائش گاہ پر گئے اور انہیں خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس کالج کی زندگی سے لے کر آج تک میں 30 سال سے زیادہ عرصے سے یہاں آ رہا

☆☆

مدنی پور کے میڈیکل کالج کی تین حاملہ کولکاتا ایس ایس کے ایم میں منتقل

کولکاتا، 12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مدنی پور کے میڈیکل کالج اسپتال میں زیر علاج تین حاملہ خواتین کی جسمانی حالت بگڑ گئی ہے۔ وہ وینٹیلیشن پر ہیں۔ انہیں کولکاتا لایا جا رہا ہے۔ کولکاتا روانگی کے لیے ایک جدید ترین ایمبولینس لائی گئی ہے۔ ان ایمبولینسوں کو گرین کوریڈور کے ذریعے مدنی پور سے کولکاتا کے ایس ایس کے ایم اسپتال لایا جا رہا ہے۔ مغربی مدنی پور کے چیف ہیلتھ آفیسر نے اتوار کو یہ بات کہی۔ اس دوران بائیں بازو اور بی جے پی نے زچگی کی موت کے معاملے پر اسپتال کے احاطے میں احتجاج کیا۔ مدنی پور میڈیکل کالج میں واقعہ تمام نظریں اب صرف اس اسپتال پر ہیں۔ پچھلے کچھ دنوں سے مدنی پور کے اس میڈیکل کالج میں دو حاملہ خواتین کی غلط سلائن کی خبر نے ہلچل مچا دی ہے۔ اس واقعے کو لے کر طبی برادری میں مختلف سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ایسا واقعہ کیوں پیش آیا جہاں دو حاملہ خواتین کی جان کو خطرہ ہو گیا؟ صحت عامہ کے اس سنگین واقعے کی وجہ سے محکمہ صحت متعدد تحقیقات کر رہا ہے۔ لیکن ابھی تک یہ واضح نہیں ہو سکا کہ کیا غلطی ہوئی ہے۔ ہم تحقیقات کے آغاز سے پہلے ہی یہ پتہ چلا کہ سلائن کے استعمال کے بعد حاملہ خواتین کے جسم میں ہیموگلوبن کی سطح کم ہو گئی اور خون کے خلیات کی خرابی واقع ہو گئی۔ ایسی صورت حال میں دودھ پلانے والے رنگر کے نمکین کے کردار پر سوالیہ نشان لگ گیا ہے۔ اس واقعے میں محکمہ صحت نے ابتدائی طور پر 13 ارکان پر مشتمل تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی ہے۔ کمیٹی کے ارکان نے بتایا کہ سلائن کے استعمال کے بعد حاملہ خواتین کی جسمانی حالت خراب ہونے لگی۔ ان کے جسم میں آکسیجن کی مقدار بھی کم ہو گئی ہے جو کہ انتہائی تشویشناک ہے۔ محکمہ صحت نے مجموعی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے مزید گہرائی سے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ دوسری جانب حاملہ خواتین کے جسم میں ہیموگلوبن کی کمی کی وجہ سے انہیں آکسیجن کی فراہمی میں بھی دشواری پیدا ہو گئی۔ گردے میں انفیکشن کے باعث تین حاملہ خواتین کا ڈائیلاسز کیا جا رہا ہے۔ یہ صورتحال کافی تشویشناک ہے۔ اسپتال کے پرانے نمکین ذخیرہ کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ نمکین کتنے عرصے تک رہے ہیں، اور آیا ان کو کوئی کیمیائی عمل ہوا ہے۔ یہ بھی زیر تفتیش ہے۔ تفتیش کاروں نے ایک کے بعد ایک سوالوں کے جوابات ڈھونڈنا شروع کر دیئے ہیں۔ ان میں ایک بڑا سوال یہ ہے کہ کیا ڈلیوری کے بعد سے دی جانے والی آکسیٹوسن انجکشن اور دودھ پلانے والے رنگر کے نمکین میں کوئی تعلق ہے؟ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر دونوں جسم میں ایک ساتھ پہنچتے ہیں تو کیا اس کے ردعمل سے کوئی ایسی چیز پیدا ہوتی ہے جس سے یہ خطرہ پیدا ہوا؟

کارپوریشن چھوٹے پروموٹرز کو بھی قواعد کے تحت لانے کا خواہاں: فرہاد حکیم

کولکاتا،12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) غیر قانونی تعمیرات پر سپریم کورٹ پہلے ہی فیصلہ سنا چکی ہے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے بعد کولکاتا کارپوریشن نے مکانات، فلیٹ یا کسی بھی قسم کے کمرشل تعمیر کے سلسلے میں نئے فیصلوں کا اعلان کیا ہے۔ فلیٹ مکمل ہونے کے سرٹیفکیٹ اور قبضے کے سرٹیفکیٹ کے بغیر فروخت نہیں کیے جا سکتے۔ اگر یہ دونوں جمع نہیں کرائے جاتے تو بینک سے قرض دستیاب نہیں ہوگا۔ واضح ہو کہ کارپوریشن علاقوں میں اکثر غیر قانونی تعمیرات کی شکایتیں آتی رہتی ہیں۔ یہ بھی سننے میں آ رہا ہے کہ تعمیرات سے وابستہ تاجروں نے تکمیل کا سرٹیفکیٹ یا سی سی حاصل کرنے سے قبل فلیٹس کی فروخت سمیت کئی غیر قانونی اقدامات کرکے کافی رقم جمع کر لی ہے۔ حال ہی میں سپریم کورٹ نے غیر قانونی تعمیرات سے متعلق ایک کیس کی بنیاد پر کئی ہدایات جاری کیں۔ اس بار کولکاتا کارپوریشن نے اس قاعدے کو لاگو کرنے کا راستہ اختیار کیا۔ اب تک، رئیل اسٹیٹ ریگولیٹری اتھارٹی یا RERA کے تحت پروموٹر یا تعمیراتی کمپنیاں OC-CC کے بغیر کسی خریدار کو فلیٹ نہیں دے سکتی ہیں۔ اس بار کارپوریشن نے چھوٹے پروموٹرز کو بھی قواعد کے تحت لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ اب سے کولکاتا میں کسی بھی گھر کو سی سی کے بغیر بجلی پانی یا سیوریج فراہم نہیں کیا جائے گا۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق، نئے قوانین کے مطابق سی سی نہ ہونے کی صورت میں گھر، فلیٹ یا کمرشل تعمیرات کو بجلی کا کنکشن، نکاسی آب اور پینے کے پانی کا کنکشن نہیں دیا جائے گا۔ یہی نہیں تعمیراتی کاموں کے لیے جو عارضی کنکشن فراہم کیے جاتے ہیں انہیں بھی کاٹ دیا جائے گا۔ درخواست کے تین دن کے اندر معائنہ کے بعد مکمل سرٹیفکیٹ دیا جانا چاہیے۔ اگر معائنے کے بعد عدم تعمیل کا کوئی ثبوت پایا جاتا ہے، تو قواعد کے مطابق 90 دنوں کے اندر فیصلے سے آگاہ کیا جانا چاہیے۔ اگر آپ CC نہیں ملتا ہے، تو آپ کو اس فلیٹ کا قرض بینک سے نہیں ملے گا۔ اس کے علاوہ کاروبار کے لیے کوئی لائسنس جاری نہیں کیا جائے گا۔ اس تناظر میں کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ سپریم کورٹ نے حکم دیا ہے۔ فائل کو اندر انجام دینا ہوگا۔ ہم نے 15 دن سے ایک ماہ تک شہر میں غیر قانونی تعمیرات کی اطلاع دی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ بلڈنگ پلان میں سپریم کورٹ کی طرف سے دی گئی ہدایات پر بات کی جائے گی۔ اس کے علاوہ فرہاد حکیم نے کہا کہ کولکاتا میں زمین کے ایک چھوٹے سے ٹکڑے کو بھی جائیداد کی قیمتوں سے باہر نہیں چھوڑا جانا چاہیے۔ ریونیو بھی آئے گا۔ اسسمنٹ کے دائرے میں لایا جائے گا۔ اب بھی ایسی جائیدادیں ہیں جو پراپرٹی ٹیکس کے دائرے میں نہیں آتیں۔ ایسی جائیدادوں کی تعداد بہالا۔ جادب پور کی طرف متصل علاقوں میں زیادہ ہے۔ لیکن اس بار کارپوریشن کی طرف سے توجہ دی جائے گی۔

☆☆

سوشانت کو مارنے کی کوشش کرنے والا مفرور ملزم گرفتار

کولکاتا،12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن کے وارڈ نمبر 108 کے کونسلر سوشانت گھوش پر حملے کے سلسلے میں ایک اور شخص کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اتوار کو پولس نے عادل کو واقعے سے منسلک درمیانی شخص کے طور پر گرفتار کرلیا۔ ملزم عادل بہار کے پپو چودھری کے گینگ کا رکن بتایا جاتا ہے۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ عادل اس پورے واقعے کا اصل ماسٹر مائنڈ ہے۔ اگر اسے آج عدالت میں پیش کیا گیا تو عدالت نے اسے 25 جنوری تک پولس حراست میں رکھنے کا حکم دیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق عادل نے ہی اس حملے کی منصوبہ بندی اور رابطہ کاری کی تھی۔ اس سارے عرصے میں عادل پھول بابو کے رابطے میں رہا۔ حملے کے بعد عادل ملک سے فرار ہوگیا۔ ملک واپس آتے ہی اسے پولس کو گرفتار کرنا پڑا۔

سڑک حادثات کی روک تھام کے لیے حکومت کا نیا اقدام

کولکاتا،12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) حالیہ دنوں میں ریاست میں کئی سڑک حادثات منظر عام پر آئے ہیں۔ اب حکومت مغربی بنگال نے اسے روکنے کے لیے پہل کی ہے۔ کولکاتا سمیت پورے بنگال میں ٹریفک کی رفتار کو کنٹرول کرنا شروع کر دیا گیا ہے۔ اس اقدام سے کئی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ واضح ہو کہ حال ہی میں چیف سکریٹری منوج پنت کے دفتر سے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شہر میں گاڑیوں کی رفتار کو تین زمروں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ نئے اصولوں کے مطابق وی آئی پی روڈ، بائی پاس جیسی سڑکیں جہاں عام لوگوں کے آسانی سے گزرنے سمیت مختلف وجوہات کی وجہ سے گاڑیوں کی رفتار میں رکاوٹ نہیں آئے گی، کی رفتار 50 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔ ریاست کی سڑکوں پر جہاں عام پبلک ٹریفک زیادہ ہے، تنگ سڑکوں پر 30 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چلنے کی اجازت ہوگی۔ درمیانی علاقوں میں 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار کی حد برقرار رکھی جا سکتی ہے۔ تاہم جہاں اسکول اور اسپتال ہیں وہاں گاڑی کی رفتار کو 25 کلومیٹر فی گھنٹہ تک کم کر دینا چاہیے۔ ریاستی حکومت کے اس نئے فیصلے سے سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ کئی لوگوں کے مطابق، اگر تیز رفتار گاڑیاں سڑک حادثات کی ایک وجہ ہیں، تو پیدل چلنے والوں کا سڑک پر قدم نہ رکھنا دوسری وجہ ہے۔ گزشتہ جمعہ کو بڑا بازار میں منی بس کی زد میں آکر ایک معمر شخص جان کی بازی ہار گیا۔ مزید 3 افراد زخمی ہوگئے۔ بتایا جاتا ہے کہ منی بس کو آتے دیکھ کر بھی انہیں فرار کا راستہ نہیں ملا۔ کیونکہ وہاں کے فٹ پاتھوں پر چلنا مشکل ہے۔ سوال اٹھنے لگے ہیں کہ اس فٹ پاتھ کے حوالے سے ریاست کی طرف سے کوئی مثبت رول نہیں لیا گیا۔ صرف بڑا بازار ہی نہیں، فٹ پاتھ کی یہ تصویر اگر آپ کولکاتا شہر کے کئی مقامات پر جائیں تو نظر آسکتے ہیں۔ چونکہ اس سلسلے میں بنگال حکومت کی جانب سے کوئی مثبت کردار نہیں اٹھایا گیا، اس لیے مختلف سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ اس دوران ٹرانسپورٹ کے وزیر اسنیہاشیس چکرورتی نے گاڑیوں کی رفتار کنٹرول کے بارے میں کہا کہ یہ پہلا موقع ہے جب ریاست میں یہ پروجیکٹ لاگو کیا جا رہا ہے۔ آئی آئی ٹی کھڑگپور نے منصوبہ بنایا ہے۔ حادثات کے باوجود کولکاتا میں اموات کی شرح ضلع کے مقابلے میں کم ہے۔ اس وجہ سے ریاست میں گاڑیوں کی رفتار کو کنٹرول کیا جائے گا۔ دریں اثنا، شمالی اور وسطی کولکاتا میں شیام بازار، بڑا بازار سمیت مختلف مقامات پر مقامی لیڈروں کی جانب سے فٹ پاتھ پر تجاوزات کے الزامات لگائے گئے ہیں۔ تاہم، ریاستی وزیر نے اس مسئلہ کو حل کرنے کے بارے میں کوئی تبصرہ نہیں کیا۔

طلبہ کا سوامی وویکانند کو ان کے یوم پیدائش پر ان کے نام سے منسوب اسکالرشپ کے ذریعے خراج عقیدت

کولکاتا، 12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) لیڈی برابورن کالج کی طالبہ ورنا منڈل اور پریسیڈنسی یونیورسٹی کی طالبہ تانیا سلطانہ ایک دوسرے کو نہیں جانتیں۔ لیکن ان کی زندگی کی کہانی بہت ملتی جلتی ہے۔ وہ دونوں باصلاحیت ہیں۔ انہیں انتہائی مالی مشکلات کے باوجود تعلیم حاصل کر کے بڑے خواب کی تکمیل ہے۔ ورنا کا خواب فزکس میں ریسرچ کرنا ہے۔ جبکہ تانیا پریسیڈنسی یونیورسٹی میں انگریزی میں ماسٹرز کرتے ہوئے سرکاری ملازمت کی تیاری کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ ریاستی حکومت کی طرف سے اسکالرشپ نے ان کی راہ کو کچھ حد تک ہموار کر دیا ہے۔ ہر سال کے آغاز میں، اسکالرشپ کی رقم باقاعدگی سے ورنا اور تانیا کے کھاتوں میں داخل ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اس اسکالرشپ کا نام سوامی وویکانند میرٹ کم مطلب اسکالرشپ رکھا ہے۔ خیال رہے کہ بہالا کی رہنے والی ورنا دسویں جماعت سے اسکالرشپ کی رقم وصول کر رہی ہے۔ اسکول میں پڑھتے ہوئے اسے سالانہ 12 ہزار روپے ملتا تھا، اب یہ بڑھ کر 18 ہزار روپے ہوگیا ہے۔ ورنا کے والد گھر گھر جا کر پیتھولوجیکل لیبارٹری کے لیے خون جمع کرتے ہیں۔ ورنا کے الفاظ میں 9000 روپے خاندان کی ماہانہ آمدنی ہے۔ مجھے نہیں معلوم کہ میرے والدین چاہتے تو بھی مجھے سکھا سکتے تھے۔ یہ اسکالرشپ کی رقم اب تعلیم حاصل کرنے کے راستے میں میری اہم امید ہے۔ کتابیں، ٹرانسپورٹیشن، سمسٹر فیس - یہ صرف پیسہ ہے۔ وہیں دوسری جانب بردوان کی رہنے والی تانیا نے ہائر سیکنڈری میں نواں نمبر حاصل کیا۔ پھر نبانہ میں کال کر کے اسکالرشپ فارم بھری۔ گریجویشن کے تین سال بعد اب وہ ماسٹرز کر رہی ہے۔ 24 ہزار روپے سالانہ اسکالرشپ حاصل کرنا ہے۔ والد نجی شعبے میں کام کرتے ہیں۔ تانیا کے الفاظ میں ہم میں سے جو لوگ ضلع میں رہتے ہیں وہ کولکاتا سے پڑھنے کے لیے بہت پیسہ خرچ کرتے ہیں۔ اسکالرشپ ہمارے لیے زیادہ اہم تھی۔ آج سوامی وویکانند کی یوم پیدائش پر تانیا جیسی کئی طالبات ان کے نام سے منسوب اسکالرشپ کے ذریعے اس طرح خراج عقیدت پیش کر رہی ہیں۔

گرین لائن پر ڈیڑھ ماہ تک میٹرو کی آمد و رفت مکمل طور پر بند

کولکاتا، 12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) گرین لائن پر تقریباً ڈیڑھ ماہ تک پوری میٹرو سروس بند رہے گی۔ اس خبر پر کئی لوگوں کے ماتھے پر شکن پڑ سکتی ہے۔ 8 فروری سے 23 مارچ تک کولکاتا میٹرو کی گرین لائن پر میٹرو کی نقل و حرکت مکمل طور پر روک دی جائے گی۔ یعنی ہوڑہ میدان سے ایسپلینیڈ اور سیالدہ سے سالٹ لیک سیکٹر فائیو تک۔ اس سیکشن میں میٹرو کی نقل و حرکت مکمل طور پر روک دی جائے گی۔ میٹرو ریل کے ذرائع کے مطابق اس طرح کا فیصلہ سگنل سسٹم کو یکسر تبدیل کرنے کے لیے ہے۔ واضح ہو کہ سیالدہ سے ایسپلانیڈ تک 2.4 کلومیٹر کے فاصلے پر بوبازار کے قریب میٹرو پر کام کرتے ہوئے میٹرو ریل اتھارٹی کو بار بار ٹھوکریں کھانی پڑ رہی ہیں۔ اس لیے اس حصے پر خصوصی طور پر کام کرنا ہوگا۔ اس کے بعد پتہ چلا ہے کہ اگر میٹرو کے سگنل سسٹم میں تبدیلی نہیں کی گئی، سالٹ لیک سے ہوڑہ میدان تک سروس شروع کی گئی تو ہر دو دن بعد سگنل سسٹم کی وجہ سے مسافروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ میٹرو ذرائع کے مطابق فرانس کی ایک کمپنی اس سگنل سسٹم پر کام کرے گی۔ اس کام میں تقریباً ڈیڑھ ماہ کا وقت لگے گا۔ اس دوران میٹرو خدمات مکمل طور پر معطل رہیں گی۔ یعنی اگلے مہینے کی 8 تاریخ سے ہوڑہ میدان-ایسپلانیڈ روٹ پر میٹرو کی آمدورفت مکمل طور پر روک دی جائے گی۔ گنگا کے نیچے میٹرو لائن سگنل کے کام کے لیے ڈیڑھ ماہ تک بند رہے گی۔ دوسری طرف سیالدہ سے سالٹ لیک سیکٹر فائیو تک اس دوران میٹرو بھی بند رہے گی۔

بنگال میں بھاجپا کو بڑا چیلنج، فعال کارکنان کی کمی کا شکار

کولکاتا،12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں بھاجپا کو فعال کارکنان کی کمی کو پورا کرنا بھگوا جماعت کیلئے سب سے بڑا چیلنج ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ریاست میں لگ بھگ 80000 بوتھ ہیں۔ دوسری طرف بی جے پی کے اندرونی اعداد و شمار کہتے ہیں کہ فی بوتھ پر بی جے پی کا ایک بھی سرگرم رکن نہیں ہے۔ ریاست کے 40 لاکھ لوگوں نے موبائل پر مس کال کے ذریعے بی جے پی کی ابتدائی رکنیت لی، لیکن اب تک صرف 37 ہزار ایکٹیو ممبر ہی ملے ہیں! یعنی ٹینیبون بنگال میں فی دو بوتھ پر بھگوا کا صرف ایک فعال رکن ہے۔ اس تنظیمی طاقت سے بی جے پی کس طرح بوتھ سطح پر ایک مضبوط تنظیم بنائے گی، اس پر شبہ ہے۔ بھلے ہی بی جے پی مہم چلا رہی ہے کہ مسڈ کال کے ذریعے بی جے پی کے کتنے ممبران ممبر بنے ہیں، بھگوا لیڈر جانتے ہیں کہ زیادہ تر مسڈ کال ممبرز نہیں مل سکتے۔ اس لیے بی جے پی قیادت فعال اراکین کو بڑھانے پر زور دے رہی ہے، جو پارٹی کے کسی بھی پروگرام میں مل سکتے ہیں۔ بی جے پی کا فعال رکن بننے کے لیے بنیادی شرط یہ ہے کہ کم از کم پچاس افراد کا پارٹی کا بنیادی رکن ہونا ضروری ہے۔ لیکن اب تک اس ریاست میں بی جے پی کو 37 ہزار سے زیادہ فعال ارکان نہیں ملے ہیں۔ بی جے پی کے سرگرم ارکان کی فہرست تیار کرنے کی آخری تاریخ جمعہ کو ختم ہو رہی ہے۔ اس کے نتیجے میں یہ یقینی ہے کہ تعداد 37 ہزار سے بڑھ کر 40 ہزار نہیں ہوگی۔ اتنا ہی نہیں، ریاست میں تمام منڈلوں، شکتی کیندروں، ضلع اور ریاستی تنظیمی کمیٹیوں کو 1500 فعال اراکین کی ضرورت ہے۔ لیکن اگر یہ تعداد 40,000 کی حد سے تجاوز نہیں کرتی ہے تو بنگال بی جے پی قیادت کو ہر جگہ کمیٹیاں بنانے کے لیے جدوجہد کرنی پڑے گی۔ پارٹی کے سابق ریاستی نائب صدر راج کمل پاٹھک کے مطابق بنگال میں بی جے پی کے سرگرم اراکین کی تعداد اب تک 37 ہزار سے زیادہ ہے۔ ہماری ریاست میں 80 ہزار بوتھ ہیں۔ پھر ہمارے آدھے بوتھوں میں ایک بھی فعال ممبر نہیں ہے۔ پرائیویٹ کمپنیوں کے سیلز مین کی طرح بی جے پی لیڈروں کو نشانہ بنانا بند نہیں ہوا ہے۔ مستقبل میں مزید مسائل ہوں گے۔ اس سے قبل یہ قاعدہ تھا کہ اگر کوئی پارٹی کا 25 پرائمری ممبر بنا سکتا ہے تو اسے فعال رکنیت دی جائے گی۔ بعد میں قواعد میں تبدیلی کی گئی، جس کے تحت کم از کم 100 افراد کو ابتدائی ممبر ہونا ضروری تھا۔ اب اسے دوبارہ 50 کر دیا گیا ہے۔ اس سے بھی مقصد حاصل نہیں ہوا۔ بی جے پی کے راجیہ سبھا ایم پی شومک بھٹاچاریہ پر امید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فعال اراکین پارٹی آئین کا معاملہ ہے۔ مناسب وقت پر بنگال کے لوگ بی جے پی کو بوتھ میں دیکھیں گے۔ بی جے پی کے بوتھ ورکرز اور فعال ممبران اس ریاست سے ترنمول کو چھوڑ دیں گے۔

ایک جھٹکے میں کولکاتا کے درجہ حرارت میں 2 ڈگری کا اضافہ

کولکاتا،12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) علی پور کے محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی نے اس قیاس آرائی کو ایک بار پھر تیز کر دیا۔ اس بار مسلسل سردی نہیں ہے۔ نومبر میں اچانک سردی دسمبر کے وسط تک غائب ہوگئی۔ جنوری کے آغاز سے ہی سردی کی شدت میں کچھ اضافہ ہوا۔ اس ہفتے کے آغاز میں سردیوں کی ہوا کا زور بڑھ رہا تھا۔ کولکتہ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت تقریباً 12 ڈگری تک گر گیا۔ کولکاتا کا درجہ حرارت ہفتہ کو 12.3 ڈگری سیلسیس تک گر گیا۔ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں بھی درجہ حرارت کافی گر گیا ہے۔ آج کولکاتا میں درجہ حرارت میں 2 ڈگری کا اضافہ ہوا ہے۔ علی پور کے محکمہ موسمیات نے آنے والے دنوں میں درجہ حرارت میں دو سے تین ڈگری تک اضافے کی پیش گوئی کی ہے۔ یعنی گرمی بڑھے گی۔ علی پور ہوا دفتر کی ویب سائٹ نے یہ بھی کہا ہے کہ ریاست کے تقریباً تمام حصوں میں سردی کا احساس ہوگا۔ سوموار اور منگل کو جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں ہلکی سے درمیانی دھند کا امکان ہے۔ مشرقی اور مغربی بردوان، بیربھوم، مرشد آباد، ندیا، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اضلاع میں گھنے دھند کا زیادہ امکان ہے۔ صبح کے وقت کولکاتا سمیت باقی اضلاع میں ہلکی سے درمیانی دھند کی توقع ہے۔ سوموار کی صبح کولکاتا سمیت پانچ اضلاع میں گھنے کہرے کی وارننگ دی گئی ہے۔ کولکاتا، ہوڑہ، شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ، مشرقی مدنی پور میں گھنی دھند ہے۔ مرئیت 200 میٹر سے نیچے گر سکتی ہے۔ ماہرین موسمیات کا بھی خیال ہے کہ مکر سنکرانتی پر اتنی سردی نہیں ہوگی۔ تاہم محکمہ موسمیات نے یہ بھی پیش قیاسی کی ہے کہ مکر سنکرانتی کے دن بارش ہوسکتی ہے۔

جنوبی کولکاتا میں 18 جنوری کی صبح 9 بجے سے پانی کی سپلائی بند

کولکاتا،12 رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کارپوریشن ٹالا، پلتا کے بعد گارڈن ریچ کو پانی کی سپلائی بند کردے گی۔ گارڈن ریچ سے پانی کی پیداوار اور فراہمی 18 تاریخ کو بند کردی جائے گی۔ کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے کہا کہ 18 جنوری کی صبح 9 بجے سے پانی کی سپلائی بند کردی جائے گی۔ اگلے دن صبح 6 بجے سے پینے کے پانی کی فراہمی بحال ہو جائے گی۔ یہ اقدام پانی پیدا کرنے والے پلانٹ کی فوری مرمت کے لیے کیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، دوپہر میں کالی گھاٹ، چیتلا، بہالا، پرناسری، کسبہ اور پورے جنوبی کولکاتا کے تقریباً تمام وارڈوں میں پینے کے پانی کی سپلائی بند ہو جائے گی۔ دوسرے لفظوں میں پی جی ہاسپٹل، پی ٹی ایس کے بعد پورے جنوبی کولکاتا بشمول جنوبی مضافاتی علاقوں کے وسیع علاقوں میں پانی کی سپلائی منقطع ہو جائے گی۔ اگلے دن صبح 6 بجے سے کھل جائے گا۔ میونسپل واٹر سپلائی ڈیپارٹمنٹ کے ذرائع کے مطابق گنگا سے پانی براہ راست نکالا جاتا ہے اور اسے فلٹر کرکے ذخائر سے فراہم کیا جاتا ہے۔ پلتا کا خاص فائدہ ہے۔ گنگا کا پانی اوپر کی طرف رہنے کے لیے کم تلچھٹ حاصل کرتا ہے۔ لیکن گارڈن ریچ کے پاس یہ سہولت نہیں ہے۔ لہٰذا غیر علاج شدہ پانی کو زیادہ دیر تک نہیں رکھا جا سکتا۔ پائپ لائن، کیپسول بوسٹر پمپنگ اسٹیشن اور بوسٹر پمپنگ اسٹیشن کی مرمت کی ضرورت ہے۔ 40 مقامات کی مرمت کی ضرورت ہے۔ حکام کے مطابق 18 جنوری کی صبح 9 بجے کے بعد پینے کے پانی کی سپلائی بند کردی جائے گی تاکہ گرمیوں کے دوران جنوبی کولکاتا سمیت ملحقہ علاقوں میں پینے کے پانی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔

شمالی چھوٹا ناگپور ڈویژن کے ڈویژنل کمشنر ہزاری باغ کوڈرما پہنچے

ریونیو، ریونیو اکٹھا کرنے، کان کنی ٹاسک فورس اور دیگر سے متعلق پوائنٹ وار جائزہ لیا، ریونیو وصولی کا ہدف 100 فیصد مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں

عوامی نیوز نمائندہ

کوڈرما: شمالی چھوٹا ناگپور ڈویژن کے ڈویژنل کمشنر پون کمار ہزاری باغ گزشتہ روز کوڈرما پہنچے۔ کوڈرما پہنچنے پر ڈپٹی کمشنر محترمہ میگھا بھردواج نے انہیں پوداپیش کرکے ان کا استقبال کیا۔ اس کے بعد ڈسٹرکٹ کلکٹریٹ میٹنگ روم میں ڈویژنل کمشنر پون کمار کی صدارت میں ریونیو سے متعلق جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ میٹنگ میں کمشنر نے بنیادی طور پر ای کورٹ، 30 دن اور 90 دنوں سے زائد عرصے سے داخل خارج کے معاملے، سکسیشن اور پارٹیشن میوٹیشن سے متعلق زیر التوا مقدمات، پورٹل میں موصول ہونے والی درخواستوں پر عمل درآمد اور زمین کی حد بندی کا جائزہ لیا گیا۔ میوٹیشن اپیل، ریونیو کی وصولی، ٹیکس کی وصولی وسائل سے متعلق زیر التوا کیسوں کا بھی جائزہ لیا۔ ضلع داخلی وسائل کمیٹی اور ڈسٹرکٹ ٹاسک فورس (غیر قانونی کان کنی کی روک تھام) کے عہدیداروں کے ذریعہ ریونیو اکٹھا کرنے کے کام کا جائزہ لیا۔ فائلنگ کو مسترد کرنے کے معاملے میں کمشنر نے تمام زونل افسران کو ہدایت دی کہ وہ زیر التواء فائلنگ کو مسترد کرنے کے معاملے کو کم ازکم 30 دن اور 90 دن کے اندر مکمل کریں۔ ریونیو کی وصولی کے سلسلے میں محکمہ جنگلات، محکمہ کان کنی، فشریز، میونسپل کونسل، ایکسائز، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ سمیت بھی دیگر محکموں سے موصول ہونے والے ہدف کے خلاف محصولات کی وصولی کے بارے میں ترتیب وار جانکاریاں لی گئیں۔ انہوں نے 100 فیصد ہدف حاصل کرنے کی بھی ہدایت دی۔ مائننگ انسپکٹر سے ضلع میں غیر قانونی کان کنی، ٹرانسپورٹیشن اور اسٹوریج کے خلاف اب تک کی گئی کارروائی کے بارے میں بھی جانکاری لی گئی۔ انہوں نے کہا کہ روڈ سیفٹی قوانین پر عمل نہ کرنے والی گاڑیوں اور ڈرائیوروں کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے۔ غیر قانونی طور پر ریت اٹھانے میں ملوث گاڑیوں اور لوگوں کے خلاف بھی کارروائی کی جائے۔ اس کے علاوہ کمشنر نے ضلعی سطح، سب ڈویژن سطح اور بلاک سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کو چھاپے اور تحقیقاتی کارروائیاں کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں ڈپٹی کمشنر میگھا بھردواج، ڈویژنل فاریسٹ آفیسر سومترا شکلا، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر رتوراج، ایڈیشنل کلکٹر پونم بگور، سب ڈویژنل آفیسر ریا سنگھ، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر وجے کمار سونی، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر اور دیگر متعلقہ افسران اور اہلکار موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے آنگن باڑی نرسری پری اسکول سنٹر کا افتتاح کیا

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: صاحب گنج ضلع کے راج محل بلاک کے کھٹ ہری پنچایت میں تعلیمی پہل کے ایک حصے کے طور پر آنگن باڑی نرسری پری اسکول سینٹر کا افتتاح ڈی سی نے کیا۔ ایل آئی سی ایچ ایف ایل ہردئے پریوجنا کے تحت ایل آئی سی ایچ ایف ایل سی ایس آر کے تعاون سے نردیش سنستھا کے ذریعہ راج محل بلاک کے کھٹ ہری پنچایت کے گاو پیپر جوریا کے آنگن باڑی سنٹر کی تجدید کاری کرائی جائے گی۔ اس پروگرام میں ضلع سوشل ویلفیئر آفیسر چترا یادو، چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر پونم کماری، پروگرام منیجر راجیو رنجن جھا نے آئی سی ایچ ایف ایل ہارٹ پروجیکٹ کے بارے میں بتایا اور آنگن باڑی کی عمارت کی مرمت جیسے کاموں کے بارے میں بتایا۔ ٹوائلٹ میں پانی کا نظام، اسٹڈی میٹریل، سولر گرو وغیرہ۔ ڈپٹی کمشنر نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ پری اسکول سنٹر چھوٹے بچوں کی تعلیم کی بنیادی بنیاد رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس سنٹر کا مقصد دیہی علاقوں کے بچوں کو پرائمری تعلیم فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ مزید پڑھائی میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرسکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے یہ بھی کہا کہ یہ سنٹر تعلیم کے ساتھ ساتھ بچوں کی ہمہ جہت ترقی پر توجہ دے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے فیتہ کاٹ کر سنٹر کا افتتاح کیا اس کے بعد بچوں میں ڈیجیٹل بورڈ تقسیم کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ وہ بچوں کی تعلیم اور غذائیت کے حوالے سے سنجیدہ ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ آنگن باڑی مراکز میں جہاں بچوں کو کھیلوں کے ذریعے سیکھنے کا موقع ملے گا۔ یہ مرکز بچوں کی نشوونما اور تعلیم کے فروغ کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ پروگرام کے دوران ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اسی طرح کے مراکز جلد ہی ضلع کے دیگر بلاکس میں بھی شروع کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد یہ ہے کہ دیہی علاقوں کے ہر بچے کو تعلیم اور غذائیت کے یکساں مواقع ملیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے آنگن باڑی کارکنوں کو تربیت دینے اور مراکز میں بہتر سہولیات فراہم کرنے کا یقین دلایا۔ پروگرام میں وشال کمار ٹھاکر، سپنا کماری، سونم کماری، سریندر پنڈت، جیا سنگھ، جوہی چکرورتی سمیت بچے اور دیہاتی بھی موجود تھے۔

ایم ایل اے نے 49.84 لاکھ روپے کی دو اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھا

آدیواسی دیہات میں سڑکوں اور پینے کے پانی کا مناسب انتظام کیا جائے گا

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: راج محل اسمبلی حلقہ کے ادھوا بلاک علاقے کے تحت موہن پور پنچایت کے شام پور گاؤں میں جمعہ کو علاقائی ایم ایل اے تاج الدین عرف ایم ٹی راجہ نے آئی ٹی ڈی اے اسکیم کے تحت جوہار استھان گھیرا اور دھوم کڑیا جگہ کا سنگ بنیاد رکھا۔ جس کی قیمت 49.84 لاکھ روپے ہے۔ ایم ایل اے کی مدت کار کا پہلا سنگ بنیاد آدیواسی گاؤں میں رکھا گیا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ آدیواسی دیہات میں پینے کے پانی، بجلی اور سڑک کے انتظامات کو بہتر بنایا جائے گا۔ اس سلسلے میں متعلقہ محکموں کو ہدایت جاری کی جائیں گی کہ وہ گاؤں کا سروے کرکے تخمینہ تیار کریں اور اسکیم کو نافذ کریں۔ گاؤں کے لوگوں نے روایتی آدیواسی رسم و رواج کے ساتھ ایم ایل اے کا استقبال کیا۔ اس موقع پر بی ڈی او جینت کمار تیواری، مکھیا بھیا کسکو، بلاک صدر موتاجر الدین، مہیلا مورچہ کی ضلع صدر بسنتی بانسد ا محمد ابراہیم، نہرو اسلام اور دیگر موجود تھے۔

سوامی وویکانند ودیالیہ میں خالی آسامیوں پر اساتذہ کی تقرری کی جائے گی: بلاک ایریا کے شریدھر دیارہ میں واقع سوامی وویکانند ہائی اسکول میں انتظامی کمیٹی کی میٹنگ ہوئی جس میں تنظیم نو تشکیل دیتے ہوئے علاقائی ایم ایل اے محمد تاج الدین عرف ایم ٹی راجہ کو متفقہ طور پر صدر منتخب کیا گیا۔ علاقائی ایم ایل اے نے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں حکومت کی جانب سے ملنے والی گرانٹ اساتذہ کی تنخواہوں اور اسکولوں کی ترقی پر خرچ کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ طریقہ کار کے مطابق اسکول میں جن مضامین کی آسامیاں خالی ہیں ان تمام مضامین کے استاد کی تقرری کی تجویز پاس کی گئی۔ ایم ایل اے نے کہا کہ وہ اسکول کی ترقی کے لیے سنجیدہ ہیں، لیکن اسکول کی ترقی سے متعلق جو بھی مسائل ہوں گے، انہیں ضلع یا ریاستی سطح پر فوری طور پر حل کیا جائے گا۔ ایم ایل اے کی آمد پر سکول کے بچوں نے پھولوں کی پتیاں نچھاور کر کے ان کا استقبال کیا۔

سی سی ایل سیکورٹی نے آگ بجھانے کی تربیت دی

عوامی نیوز نمائندہ

ٹنڈوا: گزشتہ روز، ٹنڈوا بلاک کے تحت امرپالی - چندر گپت علاقے میں ایم آئی پی ایل کیمپ میں کیمپ لگا کر سی سی ایل کے علاقائی سیکورٹی افسر سنجے کمار کے ذریعہ ایچ ای ایم ایم آپریٹرس، خاص طور پر ڈمپر ڈرائیوروں کو آگ بجھانے کی تربیت دی گئی۔ ٹریننگ کے دوران ڈرائیوروں کو آگ بجھانے والے آلات کے مناسب استعمال کے بارے میں نظریاتی اور عملی معلومات دی گئیں تاکہ آگ سے متعلقہ خطرات سے نمٹنے کے لیے وہ تیار رہیں۔ موقع پر موجود لیبر انسپکٹر انوپ کھنہ نے کہا کہ اس طرح کی تربیت نہ صرف کام کی جگہ پر حفاظتی معیار کو مضبوط کرتی ہے بلکہ کان کنی کے علاقوں میں کام کرنے والے ملازمین میں اعتماد، چوکنا اور بیداری میں بھی اضافہ کرتی ہے۔ کیمپ میں سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے دلیپ کمار سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔

یونیورسٹی کے پوسٹ گریجویٹ ڈپارٹمنٹ سمیت تمام کالجوں میں 15 جنوری سے تدریسی عمل کا آغاز ہو جائے گا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: سدھو کانہو مرمو یونیورسٹی میں سنیچر سے تدریسی عمل آسانی سے شروع ہوا۔ واضح رہے کہ جمعہ کی شام ریاستی حکومت کی ہدایت پر کیمپس کی تمام عمارتوں پر لگے تالے مجسٹریٹ اور پولیس فورس کی موجودگی میں مشتعل ملازمین نے ہٹا دیے تھے۔ خاص صورتحال میں وائس چانسلر پروفیسر بمل پرساد سنگھ کی ہدایت پر یونیورسٹی کے رجسٹرار ڈاکٹر راجیو کمار نے ہفتہ کو یونیورسٹی کے تمام عہدیداروں کی میٹنگ بلائی تھی۔ مذکورہ میٹنگ میں مشتعل غیر تدریسی عملے کو بھی بلایا گیا تھا اور یونیورسٹی انتظامیہ کی جانب سے تالابندی اٹھانے کے بارے میں سب کو آگاہ کیا گیا تھا۔ رجسٹرار نے ملازمین سے تمام ضروری دستاویزات کے ساتھ محکمہ اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے پاس جانے کو کہا، جس پر ملازمین نے اتفاق کیا اور کہا کہ مکر سنکرانتی کی چھٹی کے بعد وہ یونیورسٹی کے ساتھ محکمہ ہائر ایجوکیشن، رانچی جانے کے لیے تیار ہیں۔ اس دوران یونیورسٹی میں تالابندی ختم ہوگئی ہے، سہرائی اور مکر سنکرانتی کی وجہ سے 11 سے 14 تاریخ تک چھٹی ہے، اس لیے جیسے ہی 15 جنوری کو یونیورسٹی کھلے گی، تمام کالجوں بشمول پوسٹ گریجویٹ ڈپارٹمنٹ میں پڑھائی شروع ہو جائے گی۔ اس کے ساتھ ہی طلبہ کے امتحانات کے انعقاد اور نتائج کی اشاعت کا راستہ صاف ہوگیا ہے۔ میٹنگ ختم ہونے کے بعد وائس چانسلر پروفیسر بمل پرساد سنگھ نے ایگزامینیشن او ایس ڈی کو امتحانی کام کو تیز کرنے کی ہدایت دی اور تمام زیر التواء امتحانات کے انعقاد اور نتائج کی اشاعت کے لیے تیزی سے کام کرنے کی ہدایت دی۔ میٹنگ میں یونیورسٹی کے ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر جینیندر یادو، سی سی ڈی سی ڈاکٹر عبدالستار، فائنانس آفیسر ڈاکٹر بیجے کمار، ایگزامینیشن او ایس ڈی ڈاکٹر اندرانیل منڈل، پی آر او دیپک کمار داس، ڈاکٹر تلیش کمار، ڈاکٹر سنجیو کمار سنہا، ڈاکٹر راجیو نے شرکت کی۔

پانچ کلو کے 3 بموں کو بحفاظت ناکارہ بنایا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

چائباسا: نکسلیوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کے ذریعہ چلائے جا رہے تلاشی آپریشن میں آج سکیورٹی فورسز کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ سکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانے اور جان و مال کو نقصان پہنچانے کے لئے نکسلیوں کے ذریعہ نصب کئے گئے 5 کلو گرام کے تین شناختی بموں کو سکیورٹی فورسز نے برآمد کرکے بحفاظت ناکارہ بنادیا ہے۔ نکسلیوں کے خلاف سکیورٹی فورسز کی مسلسل کارروائیاں جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں آج ممنوعہ سی پی آئی ماؤنواز نکسلی تنظیم کے سرکردہ لیڈران میسر بسرا، انمول، موچھو، انل، آسم منڈل، اجے مہتو، ساگین انگریا، اشون اپنے دستے کے ارکان کے ساتھ کولہان کے علاقے میں تباہ کن سرگرمیوں کے لیے گھوم رہے ہیں۔ جس کی روشنی میں چائی باسا پولیس، کوبرا 209، 203، جھارکھنڈ جیگوار اور سی آر پی ایف 197، 60، ٹیموں 174، 193، 134، 26 پر مشتمل مشترکہ مہم ٹیم تشکیل دی گئی ہے اور مہم مسلسل چلائی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں، 2023.10.10 سے، گاؤں کوئیڈا، چھوٹا کوئیڈا، مراڈیری، میرالگڈا، ہاتھی بورو، تلی بیڈا کے سرحدی علاقوں میں گوئل کیرا پولیس تھانہ کے تحت ایک مشترکہ آپریشن کیا جائے گا اور سرحدی علاقے نکسلیوں کے خلاف مہم شروع کی گئی ہے۔

ہیلتھ چیک اپ کیمپ میں ضرورتمندوں کا ہیلتھ چیک اپ کیا گیا

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: اے ڈی آئی پی اور راشٹریہ ویوشری یوجنا کے تحت گزشتہ روز جرمونڈی بلاک ہیڈ کوارٹر میں معذوروں اور بزرگوں کے علاوہ ضرورتمندوں کے لئے ایک ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا اور ان کی صحت کی جانچ کی گئی۔ اس دوران بلاک کے مختلف علاقوں سے 400 ضرورت مندوں کی رجسٹریشن کی گئی۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے جرمونڈی کے چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر نیز نوڈل آفیسر کماری ریتو نے بتایا کہ کیمپ میں الکو بھوبنیشور کے ڈاکٹروں کی ٹیم کے ذریعہ معذوروں اور بزرگوں کی مفت جانچ کی گئی۔ ڈاکٹر رنجن کمار ورما، ڈاکٹر ابھیجیت کمار، ڈاکٹر گورو پردھان، راکیش مہتا اور شیوم شکلا پر مشتمل ٹیم نے کل 88 بزرگوں اور 312 معذور افراد کی صحت کا معائنہ کیا اور ان کا اندراج کیا۔ اب ان سب کو ان کی ضرورت کے مطابق آلات فراہم کیے جائیں گے۔ اس کے لیے محکمہ کی جانب سے جلد ہی تاریخ کا اعلان کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ کسی وجہ سے کیمپ میں بعض معذور افراد کا اندراج نہیں ہوسکا ہے، اس لیے تجویز دی گئی ہے کہ وہ ضلعی سطح پر لگائے جانے والے کیمپ میں جا کر اپنی رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بلاک ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ کیمپ میں بلاک کی بیشتر پنچایتوں سے بڑی تعداد میں معذور اور معمر افراد صحت کے معائنہ کے لیے پہنچے تھے۔ الکو کی میڈیکل ٹیم نے پوری جلد بازی کے ساتھ ان کی صحت کا معائنہ کیا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کندن بھگت اور جرمنڈی کے میڈیکل آفیسر نے بھی کیمپ کے کامیاب انعقاد میں اہم تعاون فراہم کیا ہے۔ جبکہ کیمپ کے دوران گرام ساتھی کی ٹیم کے علاوہ چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے جولی کماری، نہاریکا ملک، چھایا مرمو، اسمر تیکا جھا، سنیہا شیش کمار، نین کمار اور انیل یادو کا کردار بھی قابل ستائش رہا۔

اس موسم میں صحت کا خاص خیال رکھیں

عوامی نیوز نمائندہ

کوڈرما: کمیونٹی ہیلتھ سینٹر مرکچو کے میڈیکل آفیسر انچارج ڈاکٹر پردیپ بیٹھا کے مطابق اس موسم میں دمہ، امراض قلب اور کینسر میں مبتلا افراد کی مشکلات بڑھ جاتی ہیں۔ جلد اور الرجی سے متعلق مسائل بھی بڑھ جاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بہتر احتیاط ہی اس کا بہترین تحفظ ہے۔ سردی اور بخار کی صورت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اگر بوڑھے اور بچے ہمیشہ گرم کپڑوں میں رہیں تو بہت اچھا ہوگا۔

ٹی پی سی کا ایک رکن پولیس انکاونٹر میں ڈھیر، دوسرا ساتھ پکڑا گیا

راہل توری رام گڑھ ہزاری باغ ضلع میں دہشت کا مترادف بن گیا تھا، ایف ایس ایل ٹیم تحقیقات میں مصروف

عوامی نیوز نمائندہ

بگورام گڑھ: ٹی پی سی نکسلی تنظیم کے رکن راہل توری عرف آکاش جی، جو رام گڑھ اور ہزاری باغ اضلاع میں دہشت کا مترادف بن گیا ہے، گزشتہ روز دوپہر بھگو او پی علاقہ کے تحت مرپا منریگا پارک کے قریب ایک پولیس مقابلے میں مارا گیا۔ اسی دوران اس کے ایک ساتھی آکاش کرمالی کو پولیس نے پکڑلیا۔ واقعہ کے بعد رام گڑھ اور ہزاری باغ اضلاع کے پولیس کپتان اور دونوں اضلاع کے کئی پولیس افسران، مانڈو بی ڈی او، سی او وغیرہ موقع پر پہنچ گئے۔ ایف ایس ایل کی ٹیم معاملے کے حوالے جانچ میں جٹ گئی ہے۔ معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے ضلع پولیس کپتان اجے کمار نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ دو موٹر سائیکلوں پر سوار چار جرائم پیشہ افراد بگومنڈو چرہی علاقے میں لیوی جمع کرنے اور کسی بڑی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ اس خبر پر فوری کارروائی کرتے ہوئے ہزاری باغ اور رام گڑھ پولیس کپتان کی ہدایت پر ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ جب ٹیم نے دونوں موٹر سائیکلوں پر سوار جرائم پیشہ افراد کا پیچھا کیا تو پولیس کو دیکھ کر سبھی ملزمین بگو او پی علاقہ کے تحت مرپا منریگا پارک کی طرف بھاگنے لگے۔ خود کو گرفتار ہوتے دیکھ کر ملزم موٹر سائیکل جنگل میں چھوڑ کر پارک کے قریب گھنی جھاڑیوں میں بھاگنے لگے۔ اس دوران جرائم پیشہ افراد نے پولیس پر فائرنگ کردی۔ تقریباً 30 راؤنڈ گولیاں چلائی گئیں۔ پولیس کی جوابی کارروائی میں پولیس کی گولیوں سے ایک ملزم مارا گیا۔ جس کی نشاندہی کی جا رہی ہے۔ ابتدائی طور پر اس کی شناخت راہل توری عرف آکاش جی کے طور پر کی گئی ہے۔ اس کے دوسرے ساتھی آکاش کرمالی کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ دو دیگر ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس کو جرائم پیشہ افراد کے ایک بیگ سے بڑی تعداد میں موبائل فون اور اسلحہ ملا ہے۔ غالباً مذکورہ موبائل سے ملزم تاجروں اور علاقے کے دیگر لوگوں سے لیوی کا مطالبہ کرتے تھے۔ پولیس نے جائے واقعہ سے ہونڈا سائن موٹر سائیکل نمبر JH 24 L 1925 کو قبضہ میں لے لیا ہے۔ راہل توری کے خلاف ضلع کے مختلف تھانوں میں 20 سے زیادہ مجرمانہ مقدمات درج ہیں۔

آگ لگنے سے گھر اور رکھا سامان جل کر راکھ ہو گیا

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: ہنٹر گنج بلاک کے پانڈے پورہ پنچایت کے تحت نوکاڈیہ گاؤں کے ایک گھر میں گزشتہ روز اچانک آگ لگ گئی اور گھر جل کر راکھ ہو گیا۔ آتشزدگی کے واقعہ میں لاکھوں مالیت کی املاک جلنے کا اندازہ ہے۔ اہل علاقہ کے مطابق آگ لگنے سے متاثرہ کے گھر میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ جب تک آگ پر قابو پایا جاتا، آگ نے پورے گھر کو جلا دیا تھا۔ مقامی لوگوں کی مدد سے دیگر گھروں کو کسی طرح آگ سے بچایا گیا۔ آگ لگنے سے گھر میں رکھا بستر، بکس، کپڑے، اہم دستاویزات، اناج اور دیگر سامان مکمل طور پر جل کر راکھ ہو گیا۔ واقعے میں متاثرہ جتیندر بھارتی، اہلیہ سینتا دیوی، والد کاردھانی بھارتی اور بھائی سکندر بھارتی کا گھر جل گیا۔ دونوں بھائیوں کے سات بچے ہیں۔ گھر جلنے کے بعد پورا خاندان کھلے میں رہنے پر مجبور ہو گیا۔ گاؤں والوں نے حکومت سے متاثرہ خاندان کو مناسب معاوضہ دینے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔

سرکاری ملازم کو ایک دن ریٹائر ہونا پڑتا ہے: بی ڈی او

عوامی نیوز نمائندہ

راجو کمار سنگھ بیڈو: - کسی بھی شعبے میں کسی بھی سرکاری ملازم کو ایک دن ریٹائرمنٹ ملنا یقینی ہے۔ مذکورہ باتیں بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر راہول اوراون نے ہفتہ کو بلاک کے آسارو پارس ڈیم میں بیڈو بلاک انتظامیہ کی طرف سے منعقدہ ون بھوج کم الوداعی اعزازی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہاں کے کارکن پنچایت سکریٹری محفوظ عالم کے دور کو ہمیشہ یاد رکھیں گے اور ان کے کاموں کو اپنی زندگیوں میں شامل کریں گے۔ اس دوران بلاک کے چاپاکی اور کیتا پنچایت سکریٹری شفیق عالم، بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر راہول اوراون، بلاک ڈپٹی چیف مدثر حق، بلاک کانگریس کمیٹی کے صدر کرما اوراون کے ساتھ بی پی او سنجے ٹرکی، اسسٹنٹ انجینئر پرشوتم بھائی پٹیل، جے ای صدام حسین، درگا اور دیگر موجود تھے۔ تانا بھگت، بیڈو مکھیا سنگھ بلاک صدر ریمیش اوراون، پوریو مکھیا نیرج بگور، جریا۔ چیف کنواری کھلکھو، پربلا کیرکیٹہ اور جامٹولی پنچایت چیف لکشمی کویا نے پنچایت کے ریٹائرڈ سکریٹری محفوظ عالم کو پھولوں کا گچھا، جسم کے کپڑے اور تحائف پیش کرکے اعزاز بخشا۔ اس دوران پنچایت سکریٹری محفوظ عالم نے کہا کہ مجھے بیڈو بلاک انتظامیہ کی طرف سے بہت پیار اور پیار ملا ہے جسے میں کبھی نہیں بھولوں گا۔

بیڈو کپڑا بینک نے 300 ضرورت مندوں میں کپڑے اور کمبل تقسیم کئے

عوامی نیوز نمائندہ

بیڈو: کپڑا بینک کے صدر کیلاش کمار کی قیادت میں گزشتہ روز، کپڑا بینک کی ٹیم نے بلاک کے ہرہانجی کھرا ٹولی میں 300 ضرورت مندوں میں کپڑے اور کمبل تقسیم کئے۔ کپڑا بینک کے چیئرمین کیلاش کمار نے کہا کہ کپڑا بینک کی ٹیم علاقے کے مختلف دیہاتوں میں ضرورت مندوں میں کپڑے اور کمبل مسلسل تقسیم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو کپڑا کچھ لوگوں کے لیے بیکار ہو گیا ہے وہی کپڑا ہے جس کی کچھ لوگوں کو ضرورت بن رہا ہے۔ زندگی کی بنیادی ضروریات میں خوراک، لباس اور رہائش شامل ہے۔ جس میں لباس کی انسانی زندگی میں بڑی اہمیت ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سردی سے بچاؤ کے لیے کپڑوں کی ضرورت بڑھ جاتی ہے۔ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کپڑا بینک کام کر رہا ہے۔ آپ جو کپڑے کے بینک میں کپڑے دیتے ہیں۔ آپ سب کا بہت بہت شکریہ۔ ہم جس گاؤں میں بھی کپڑے تقسیم کرنے جاتے ہیں وہاں کپڑوں کی کمی ہوتی ہے پھر بھی ہماری کوشش ہوتی ہے کہ تمام ضرورت مندوں کو کپڑے ملیں۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ جن کے پاس غیر استعمال شدہ کپڑے ہیں وہ بینک میں جمع کرائیں ہم وہ کپڑے ضرورت مندوں تک پہنچائیں گے۔ موقع پر کپڑا بینک کی ٹیم میں کیلاش کمار، شکتی ساہو، روی کیشری، مکیش کمار اور انوج کمار گپتا شامل ہیں۔

نوجوان نے خودکشی کرلی

عوامی نیوز نمائندہ

جھمری تلیا: انشو کمار (عمر 19 سال) باپ کا نام سنجے سونار، جو کہ تلیا تھانہ علاقہ کے تحت گاندھی اسکول کے نزدیک پٹیل نگر کے رہنے والا ہے، نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ لڑکے کے والد سنجے سونار نے بتایا کہ وہ کل رات کھانا کھا کر سو گیا تھا۔ صبح جب گیٹ نہیں کھلا تو میں نے گیٹ توڑ کر دیکھا کہ انشو کی لاش لٹکی ہوئی تھی۔ اطلاع ملتے ہی تلیا پولیس وہاں پہنچ گئی اور لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ معاملہ محبت کا لگتا ہے۔ پولیس جانچ میں جٹی ہے۔

بہار میں بھی پولیس بلڈوزر لے کر فرار ملزمین کے گھر پہنچی

جرائم پیشہ، شراب مافیا اور ڈرگ اسمگلروں کے بیچ خوف و دہشت

موتیہاری (اے این بی): ضلع میں جرائم پیشہ افراد، شراب مافیا اور ڈرگ کے اسمگلروں کے خلاف پولیس کی بلڈوزر کارروائی شروع کردی گئی ہے۔ ایس پی کی ہدایت پر ضلع کے تمام تھانوں کی پولیس بلڈوزر لے کر مفرور جرائم پیشوں کے گھروں تک پہنچ گئی تاکہ انہیں ضبط کیا جا سکے۔ پولیس نے کارروائی شروع کی تو خوف کے مارے جرائم پیشوں نے پولیس کے سامنے سرنڈر کرنا شروع کردیا۔ دراصل موتیہاری کے ایس پی سوارن پربھات کی ہدایت پر ضلع کے تمام ڈی ایس پی، سی آئی سے لے کر تھانے تک ایک ساتھ بلڈوزر لے کر مفرور مجرموں، شراب مافیا اور منشیات کے اسمگلروں کے گھر پہنچے۔ شہر سے گاؤں تک پولیس کی گاڑیوں کے ساتھ جے سی بی کو دیکھ کر شراب مافیا، اسمگلروں اور مجرموں میں خوف و دہشت پھیل گیا۔ پولیس کی گاڑی اور سائرن کی آواز سنتے ہی لوگ گھروں سے باہر نکل آئے اور جرائم پیشہ افراد کے خلاف پولیس کی ہتھوڑا مہم پر بحث شروع کردی۔ پولیس کو دیکھتے ہی مجرم نے ہتھیار ڈال دیے جو چھٹونی میں قبضہ کرنے کے لیے پہنچی تھی۔ ہرسدھی اور مالہی سمیت پولیس مفرور شراب اسمگلروں اور مجرموں کے گھروں کی قرقی ضبطی کرنے میں مصروف ہے۔ اس سے قبل 18 دسمبر کو پولیس نے ایک ہی دن میں سب سے بڑی کارروائی کرتے ہوئے قرقی مہم چلاتے ہوئے 83 مجرموں کے گھروں کو ضبط کیا تھا۔ 49 مجرموں نے پولیس کے سامنے خودسپردگی کی جو انہیں قرقی ضبطی کرنے آئی تھی۔ موتیہاری کے ایس پی سوارن پربھات نے کہا کہ پورے ضلع میں مفرور مجرموں کے خلاف بڑی کارروائی کی جارہی ہے۔ تمام تھانوں کی پولیس، ڈی ایس پی، سی آئی 100 فرار مجرموں، شراب مافیا اور منشیات کے اسمگلروں کے گھروں کی قرقی کے لیے وہاں پہنچ گئے۔ قرقی کا عمل ہوتا دیکھ کر، چھتونی میں ایک مجرم نے پولیس کے سامنے خودسپردگی کی۔ ملاہی تھانہ انچارج ڈی ایس پی کی سربراہی میں قتل کیس میں مفرور سابق چیف شوہر کے گھر کو منسلک کر رہا ہے۔ وہی ہرسدھی پولیس مفرور شراب مافیا کے گھر پر قبضہ کرنے میں مصروف ہے۔ دیگر تھانوں کی پولیس بھی کارروائی میں مصروف ہے۔

2025 نوجوانوں کے لیے امید اور ترقی کا سال ہوگا

ترقی کے شعبے میں بہار مسلسل نئی جہتوں کو چھو رہا ہے: شرون کمار

بہارشریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع کے پرول پورین پاتھ سے منریگا بھون ہسپتال اور کسان بھون تک سڑک کے تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد اور پرول پور نالندہ سے لکشمی بگھا موہن بگھا سڑک کے تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد علاقائی ایم ایل اے اور بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے رکھا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار، ایم پی کوشلندر کمار نے کہا کہ سال 2025 بہار کے نوجوانوں کے لیے امید اور ترقی کا سال ہوگا، وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں، روزگار کے نئے مواقع بہار میں سرکاری نوکریاں تیزی سے بڑھ رہی ہیں۔ نئی اسکیموں اور ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے نوجوانوں کے خواب پورے ہورہے ہیں آج ریاست کی نصف آبادی کو بااختیار بنایا گیا ہے۔ یہ بااختیاریت وزیر اعلیٰ کے مضبوط ارادے اور وژن کے سبب ممکن ہوئی ہے، آج نہ صرف خواتین کو بااختیار بنایا گیا ہے، بلکہ ہر خاندان کو بااختیار بنایا گیا ہے، بہار کو بااختیار بنایا گیا ہے۔ ریاست کی ترقی کو سب سے اہم قرار دیتے ہوئے ریاست کی سلامتی کو یقینی بنانے کی ہر ممکن کوشش کررہی ہے اور علاقے میں تیزی سے کام کررہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار بہار کو بہتر امن و امان، تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے ذریعے نئی بلندیوں پر لے جانے کے لیے پرعزم ہیں، بہار میں 38 ہزار کروڑ کی سرمایہ کاری اور 84 صنعتی علاقوں میں نئے صنعتی انقلاب کا مرکز بن گیا ہے شناخت بن رہی ہے۔ ہر ضلع میں ترقی، ہر نوجوان کو روزگار، نتیش جی کی قابل قیادت میں خودکفیل بہار کا خواب پورا ہو رہا ہے، ایم پی کوشلندر کمار نے کہا کہ ہماری حکومت عوام کی خدمت میں یقین رکھتی ہے، بولنے میں کم اور بہار کے کام کرنے میں زیادہ یقین رکھتی ہے۔ ترقی کے میدان میں مسلسل نئی جہتوں کو چھو رہا ہے۔ اس موقع پر رنجو دیوی، اروند پٹیل، ضلعی ترجمان ڈاکٹر دھننجے کمار دیو سمیت درجن سے زائد کارکنان موجود تھے۔

سمستی پور میں نتیش کی پرگتی یاترا آج، تمام تیاریاں مکمل

سمستی پور (اے این بی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنی پرگتی یاترا کے دوران پیر کو سمستی پور پہنچیں گے، جس کے لیے تمام انتظامی تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سندیپ شیکھر پریادرشی نے اتوار کو کہا کہ وزیر اعلیٰ ضلع کے وارث نگر بلاک کی شیخوپور پنچایت سمیت مختلف مقامات پر تقریباً 500 کروڑ روپے کی ترقیاتی اور فلاحی اسکیموں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے کے دوران وزیر اعلیٰ شیخوپور گاؤں میں صحت کی دیکھ بھال کے مرکز کے ساتھ ساتھ سمستی پور شہر کے بھولا ٹاکیز چوک میں 53 اے اور مکتا پور میں گمٹی میں آر او بی کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ضلع کے اُجیار پور بلاک کے رائے پور میں ایمرجنسی رسپانس سہولت کم ٹریننگ سنٹر کا بھی افتتاح کریں گے۔

ادھر وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے آج مدھوبنی ضلع کو 1107 کروڑ روپے سے زیادہ کی ترقیاتی اسکیموں کا تحفہ دیا۔ مسٹر کمار نے اتوار کو پرگتی یاترا کے دوران مدھوبنی ضلع میں 139 ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح، کام شروع اور سنگ بنیاد رکھا۔ اس یاترا کے دوران انہوں نے ضلع کے کھٹونہ بلاک کے درگی پٹی گاؤں کے وارڈ نمبر 14 میں سکشم آنگن واڑی سینٹر کا معائنہ کرنے کے بعد کہا کہ بچوں کو صحیح طریقے سے پڑھایا جانا چاہیے۔ ان میں سیکھنے کا فن بھی پیدا کریں۔ بچوں کو اس طرح پڑھائیں کہ ان کی پڑھائی میں دلچسپی بڑھے تاکہ وہ بڑے ہو کر بہتر شہری بن سکیں۔ یہ ہماری آنے والی نسلیں ہیں جو ریاست اور ملک کا مستقبل ہیں۔ درگی پٹی میں جیویکا دیدیوں اور مختلف محکموں کی طرف سے لگائے گئے اسٹالوں کا دورہ کرتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے ابھیان بسیرا-2 کے تحت 926 بے زمین خاندانوں میں پرچہ اور تعینات امینوں کو تقرری لیٹر تقسیم کیے۔ انہوں نے ناری شکتی یوجنا کا علامتی چیک، مکھیہ منتری کنیا اتھان یوجنا کا علامتی چیک، صحت کا خط، 23 ہزار 861 جیویکا سیلف ہیلپ گروپوں سے وابستہ ایک لاکھ 43 ہزار 166 جیویکا دیدیوں کو چیک دیا۔

بہار اسپورٹس یونیورسٹی، راجگیر کو UGC سے منظوری

بہارشریف (اے این بی) راجگیر میں واقع بہار اسپورٹس یونیورسٹی کو یونیورسٹی گرانٹس کمیشن (یو جی سی) کے تحت باضابطہ پہچان مل گئی ہے یہ کامیابی ریاست کے کھیل اور تعلیم کے شعبے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔ فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس سائنس کو تعلیمی سیشن 2025-26 سے گریجویشن اور ڈپلومہ/ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ (PGD) جیسے تعلیمی کورسز شروع کرنے کا اختیار ملا ہے۔ ڈپلومہ/ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ (PGD) اسپورٹس کوچنگ میں: یہ کورس دو یا تین بڑے کھیلوں میں مہارت فراہم کرے گا، 2. یوگا میں ڈپلومہ/ پوسٹ گریجویٹ ڈپلومہ (PGD): یوگا کو فروغ دینا اور پیشہ ورانہ تعلیم فراہم کرنا، 3. 4 سالہ بیچلر آف فزیکل ایجوکیشن (B.P.Ed.) (نیشنل کونسل آف ٹیچر ایجوکیشن [NCTE] کی منظوری سے مشروط) کا مقصد فزیکل ایجوکیشن اور سپورٹس سائنسز کے شعبے میں معیاری تعلیم اور تربیت فراہم کرنا ہے۔ یہ یونیورسٹی نہ صرف طلباء کو تعلیمی قابلیت فراہم کرے گی بلکہ انہیں کھیلوں میں بھی بااختیار بنائے گی، یونیورسٹی کے وائس چانسلر نے کہا، "یہ پہچان بہار کے نوجوانوں کو کھیلوں اور تعلیم کے میدان میں نئے مواقع فراہم کرنے کی راہ ہموار کرے گی۔ ہماری کوشش ہے کہ یونیورسٹی ہندوستان کو کھیلوں کی تعلیم میں ایک رہنما بنائے۔

گیا: پپو یادو کے حامیوں نے 70 ویں بی پی ایس سی کے دوبارہ امتحان کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا

گیا (اے این بی) بہار میں پورنیا کے رکن پارلیمنٹ پپو یادو کے حامیوں نے 70 ویں بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے دوبارہ امتحان کا مطالبہ کرتے ہوئے مظاہرہ کیا۔ مسٹر یادو کے حامیوں نے اتوار کو سڑک پر آگ زنی کرتے ہوئے زبردست مظاہرہ کیا۔ ساتھ ہی نتیش حکومت کے خلاف نعرے بھی لگائے۔ اس دوران دور دور تک گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ احتجاج میں شامل مسٹر یادو کے حامی راجیو کمار کنہیا نے کہا کہ آج ہم سڑکوں پر آکر احتجاج کر رہے ہیں۔ ہمارے لیڈر مسٹر یادو کی کال پر ریاست بھر میں مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ہم احتجاج بھی کر رہے ہیں اور سڑکیں بلاک کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار کی گونگی بہری حکومت نے بی پی ایس سی کے طلباء پر لاٹھی چارج کیا ہے جس کی ہم سخت مذمت کرتے ہیں۔ ہم غریبوں پر اس قسم کا ظلم ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ حکومت کو دوبارہ امتحان لینا ہی پڑے گا۔ اگر ہمارے مطالبات نہ مانے گئے تو اور بھی شدید احتجاج شروع کیا جائے گا، جس کی ذمہ داری بہار حکومت پر عائد ہوگی۔ مسٹر یادو کی قیادت میں طلبہ کے حقوق کی لڑائی جاری رہے گی۔

تعلیم و تربیت پر زور دیں اور اصلاح کا آغاز اپنے گھروں سے کریں: قاضی محمد انظار عالم

امارت شرعیہ کی طرف سے جاری ضلع سوپول میں دس روزہ دعوتی و تعمیراتی دورہ وفد کے اجلاس سے علما، کا خطاب

سوپول (اے این بی): ایمان اللہ کی بڑی نعمت ہے اس کا تقاضہ ہے کہ ہم شب و روز اللہ کے احکام کے مطابق گذاریں، ہمارا رہن سہن، اٹھنا بیٹھنا سب کچھ شریعت کے مطابق ہو، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ ہجرت کیا تو سب سے پہلے آپ نے تین کام کئے مسجد نبوی کی تعمیر کی، صفہ میں تعلیم کا آغاز کیا اور رہائش کے لئے مکانات تعمیر کئے اور صحابہ کرام کی ایسی تربیت کی کہ انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیغام کو پوری دنیا میں عام کیا، ان خیالات کا اظہار حضرت مولانا مفتی محمد انظار عالم قاسمی صاحب صدر قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ نے اپنے بلیغ خطاب میں کیا۔ حضرت قاضی صاحب نے بھرے مجمع میں خطاب کرتے ہوئے مزید فرمایا کہ آپ قرآن و سنت کی روشنی میں اپنے بچوں کی تعلیم و تربیت پر زور دیں اور اصلاح معاشرہ کے کام کا آغاز اپنے گھروں سے کریں۔ ہمارا گھر جنت نشاں کیسے بنے یہ ملت اسلامیہ کے ہر فرد خواہ وہ مرد ہوں یا عورت کی دینی و شرعی ذمہ داری ہے۔ اگر اپنے بچوں کی تربیت اسلامی شریعت کی روشنی میں انجام دیں گے تو وہی بچے والدین کے لئے فرمانبردار اور اطاعت گذار ثابت ہونگے، اگر والدین بچوں کے سامنے غلط رویہ اختیار کریں گے تو اس کا منفی اثر بچوں پر پڑے گا وہ بچے اطاعت گذار نہیں بلکہ والدین کے لئے نافرمان بنیں گے۔ واضح رہے کہ مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب امیر شریعت بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ و سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر کی ہدایت پر امارت شرعیہ کا ایک وفد ان دنوں ضلع سوپول کے دعوتی و تعمیراتی دورہ پر ہے جس کا آغاز مورخہ 11 جنوری 2025 کو مردم خیز آبادی بلھیلی محرم پور ضلع سوپول سے ہوا۔ اس اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد مجیب الرحمن صاحب قاسمی معاون قاضی شریعت مرکزی دارالقضاء امارت شرعیہ نے اسلامی نظام میراث کی انفرادیت کو واضح انداز میں سمجھایا اور کہا کہ اسلام میں جو وراثت کا نظام قائم ہے کسی بھی مذاہب میں وہ نظام نہیں ہے اسلئے وراثت کے نظام کو اپنی زندگی میں نافذ کیجئے، آج ہم لڑکیوں کو ترکہ میں حصہ نہیں دیتے جسکی وجہ سے سماج میں تلک و جہیز کا رسم بڑھتا جارہا ہے، اگر ہم آج اللہ رب العزت کے احکام کے مطابق قرآن کے بتائے اصول کو سامنے رکھتے ہوئے لڑکیوں کو ترکہ میں حصہ دیں گے تو اس سے سماج میں دینی بیداری آئے گی اور صالح معاشرہ بنانے میں تقویت ملے گی، آپ نے مزید کہا کہ امارت شرعیہ ملت کا عظیم اثاثہ ہے آپ حضرت امیر شریعت کے پیغام پر لبیک کہیں، آپ نے اطاعت امیر پر پورے مجمع سے عہد و پیمان بھی لیا۔ مفتی محمد ابوالقاسم رحمانی صاحب قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ گودام والی مسجد ضلع سوپول نے دار القضاء کی اہمیت وافادیت اور اتحاد واتفاق کو وقت کی اہم ضرورت بتاتے ہوئے اپنے خطاب میں فرمایا کہ سماج میں اتحاد کو جگہ دیں اور اختلاف کو ختم کریں۔

سوامی وویکانند کا 162 واں یوم پیدائش منایا گیا

ٹھاکرگنج (اے این بی) سوامی وویکانند کا 162 واں یوم پیدائش ٹھاکرگنج گروپ میں واقع ایکل وویالیہ گاؤں تودوبا چرلی پنچایت میں ایکل وویالیہ ٹھاکرگنج کے ذریعہ منایا گیا۔ اس یوم پیدائش تقریب میں ایکل وویالیہ کے طلباء نے نمایاں طور پر حصہ لیا اور سوامی وویکانند، آچاریہ سونی دیوی، ایکل وویالیہ سنچ کے سربراہ راجو تیواری اور ٹھاکرگنج ایکل وویالیہ سنچ کے صدر گورو گپتا کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے پربھات پھیری نکالی گئی۔ سوامی وویکانند کی یوم پیدائش یعنی 12 جنوری کو ہر سال قومی یوم نوجوان کے طور پر منایا جاتا ہے۔ درحقیقت سوامی وویکانند جدید انسان کے ایک مثالی نمائندہ ہیں۔ خاص طور پر ہندوستانی نوجوانوں کے لیے سوامی وویکانند کے علاوہ کوئی اور لیڈر نہیں ہوسکتا۔ سوامی وویکانند، 1863 میں کولکتہ کے مقدس اور الہی مقام میں نریندر ناتھ دتہ پیدا ہوئے، وہ ایک عظیم متقی رہنما، فلسفی اور عظیم اصولوں کے حامل متقی شخصیت تھے۔

سارن کے لال میجر گورو کو آرمی گیلنٹری ایوارڈ ملا

چھپرہ (اے این بی) سارن کے لال و ٹیچر کے بیٹے میجر گورو بھاردواج کو فوجی گیلنٹری ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ انہیں ہندوستانی فوج کے لیفٹیننٹ جنرل منوج کمار کٹیار نے دہلی کے کریپا پریڈ گراؤنڈ میں منعقدہ ایک شاندار تقریب میں سینا میڈل فار گیلنٹری پیش کیا۔ جموں کشمیر پوسٹنگ کے دوران دہشت گردوں سے مقابلہ میں ان کی بے مثال ہمت اور بہادری کے لیے انہیں یہ ایوارڈ عطا کیا گیا۔ شہر کے رام کرشن پوری محلہ کے باشندہ مرحوم راجیشور پرساد اور سابق پرنسپل وبھا پاٹھک کے اس بہادر بیٹے کو آرمی میڈل سے نوازے جانے پر سارن کے لوگوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔ وبھا پاٹھک ضلع ہیڈکوارٹر سے متصل ریول گنج واقع پربھوناتھ ہائی اسکول، دیوریا کی پرنسپل تھیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کے بیٹے نے اپنے بہادری سے ضلع کو فخر سے سرفراز کیا ہے۔ نوجوان فوجی افسر میجر گورو کی ابتدائی تعلیم چھپرہ میں ہوئی۔ پانچویں جماعت کے بعد ان کا انتخاب سینک اسکول میں ہوا۔ سینک اسکول سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد گورو بھاردواج کو یو پی ایس سی کے ذریعے این ڈی اے میں لیفٹیننٹ کے عہدے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ میجر گورو نے بھارتی فوج کے آپریشن کی قیادت کی اور حملے میں ملوث تمام دہشت گرد مارے گئے۔ آرمی میڈل سے نوازے جانے کے بعد میجر گورو بھاردواج نے کہا کہ یہ اعزاز ان کا نہیں بلکہ سارن کے لوگوں کا ہے۔ اعزازی تقریب میں موجود ان کی ڈاکٹر بیوی گارگی بھاردواج نے اپنے شوہر کی بہادری کی تہہ دل سے تعریف کی۔

ادھر شمال مشرقی ریلوے پنشنرس ایسوسی ایشن کی چھپرہ شاخ کی ماہانہ میٹنگ بھگوان بازار میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت کارگزار صدر او پی پاراشر نے کی۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں جوائنٹ سیکرٹری ڈاکٹر اے ایچ انصاری نے برانچ کی مسلسل کامیابیوں پر مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے 30 جون اور 31 دسمبر کو ریٹائر ہونے والے ملازمین کو مبارکباد دی۔

18 ماہ کے منجمد مہنگائی بھتہ کے ادائیگی کا مطالبہ

چھپرہ: شمال مشرقی ریلوے پنشنرس ایسوسی ایشن کی چھپرہ شاخ کی ماہانہ میٹنگ بھگوان بازار میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت کارگزار صدر او پی پاراشر نے کی۔ اس موقع پر اپنے خطاب میں جوائنٹ سیکرٹری ڈاکٹر اے ایچ انصاری نے برانچ کی مسلسل کامیابیوں پر مسرت کا اظہار کیا۔ انہوں نے 30 جون اور 31 دسمبر کو ریٹائر ہونے والے ملازمین کو مبارکباد دی۔ انہوں نے بتایا کہ CAT الہ آباد میں عرضی داخل کرنے والے پنشنرز کو انکریمنٹ دینے کا حکم گورکھپور ہیڈکوارٹر سے جاری ہو چکا ہے۔ انہوں نے اسے ایسوسی ایشن کی طاقت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہمارا اتحاد اسی طرح برقرار رہا تو مرکزی حکومت کو پنشن کو انکم ٹیکس سے استثنیٰ کرنے وغیرہ۔

اعجاز احمد نے 'بدلو بہار' عوامی اجتماع کو کامیاب بنانے کی اپیل کی

مظفرپور: (اے این بی) آر۔ وائی۔ اے مظفرپور کے ضلع نائب صدر اعجاز اعجاز احمد نے پریس بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ تقریباً دو دہائیوں سے موجود بی جے پی- جے ڈی یو حکومت کی حقیقت عوام کے سامنے بے نقاب ہو چکی ہے، اور بہار آج تبدیلی کے دہانے پر کھڑا ہے۔ اس دور تبدیلی میں ایک طرف جہاں بی جے پی فرقہ وارانہ دھڑوں اور جھوٹ کی بنیاد پر اقتدار پر قابض ہونے کی کوشش کر رہی ہے، وہیں سماجی انصاف کی تصور، نظریہ اور عوامی تحریکوں کے تاریخی کردار کو نظر انداز کرنے والا ایک نیا گروہ بھی زور آزمائی میں مصروف ہے۔ اعجاز احمد نے کہا کہ اسی دور میں بہار کی عوام اپنے مسائل کے ساتھ جدوجہد کررہی ہے اور لڑرہی ہے۔ کئی عوامی مسائل بڑے عوامی تحریکوں کی شکل اختیار کرتے جارہے ہیں۔ حالیہ دنوں میں "حق دو- وعدہ نبھاؤ" مہم اور "بدلو بہار انصاف یاترا" کے دوران بہار میں تبدیلی کی عوامی خواہش کھل کر سامنے آئی ہے۔ بہار میں اسی تبدیلی کی جدوجہد کو آگے بڑھانے کے مقصد سے 9 مارچ 2025 کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں بدلو بہار مہاجوتان کا انعقاد ہونے جارہا ہے۔ یہ مہاجوتان لڑنے والے عوام کے مختلف طبقوں، گروہوں اور ان کی تحریکوں وجدوجہد کا ہوگا، جو ایک آواز میں بہار کی تبدیلی کی جنگ کا اعلان کریں گے۔ اسی سمت میں بہار کے تمام ڈویژنز میں "بدلو بہار" عوامی اجتماعات منعقد کیے جارہے ہیں۔ ترہت ڈویژن کے مظفرپور، ویشالی، سیتامڑھی، اور شیوہر اضلاع کا عوامی اجتماع 19 جنوری کو سی پی آئی ایم ایل ضلعی دفتر کے واقع ہری سبھا چوک مظفرپور میں منعقد ہوگا، جس میں مقرر خصوصی کامریڈ مینا تیواری (پولٹ بیورو رکن، بھاکپا-مالے/ اے آئی پی ڈبلیو اے جنرل سیکریٹری) شرکت کریں گی۔ اعجاز احمد نے عوامی اجتماع کو کامیاب بنانے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اجتماع بہار کی ترقی اور سماجی انصاف کے نئے افق طے کرنے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔

مقامی انتظامیہ کی جانب سے زمین پر درگاہ کی تعمیر پر روک

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے بھاگن بگھہ او پی تھانہ علاقہ کے موڑا گاؤں میں واقع

راجوری۔ بختیارپور فورلائن کی تعمیر سے درگاہ کو ہٹانے کے بعد مقامی انتظامیہ نے درگاہ کے لیے نشان زد زمین پر دوبارہ تعمیراتی کام پر پابندی لگادی ہے۔ انجمن مفیدالاسلام نالندہ کے نائب صدر میر ارشد حسین، سکریٹری محمد اکبر آزاد، سرپرست محمد امین احمد، محمد شکیل دسنوی، محمد چاند، موڑا مسجد کے امام محمد اور موڑا کے عوام کے ساتھ ساتھ تھانہ صدر بھگن بگھہ اور رہوئی سرکل آفیسر، پچپاسا کی درگاہ جسے آنچل درگاہ نے دوبارہ نشان زد کیا۔ جس کی تعمیر پر پابندی تھی۔۔ 68، تھانہ۔۔ 46، خسرہ 839۔۔ راجی 1 دسمبر 6 ڈھور پل کی تعمیر کے باعث درگاہ کی زمین سڑک میں چلی گئی اسی جگہ پر درگاہ بنائی جارہی ہے جس پر روک لگادیا گیا ہے، اسی دوران بہارشریف میونسپل کارپوریشن کے میئر نمائندے منوج کمار تانتی نے بھی آکر افسران سے بات کی اور غیر جانبدارانہ تحقیقات کے بعد مزید کارروائی کرنے کی گزارش کی۔

ڈی ایم نے سڑک حادثہ کی جگہ کا معائنہ کیا

بہارشریف (اے این بی) ششانک شوبھنکر، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے ٹور پروگرام کے دوران جائے حادثہ، راجولی- بختیارپور ہائیوے، چروکا جائے وقوعہ معائنہ کیا، واضح رہے کہ سڑک حادثے میں ایک ماں بیٹی کی موت ہوگئی تھی۔ کل صبح اس مقام پر ہونے والے سڑک حادثے میں تین زخمیوں کو PMCH ریفر کردیا گیا ہے، جو خطرے سے باہر ہیں۔ ضلع کلکٹر نے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ ان مقامات پر رمبل سٹک کی تنصیب، سست رفتاری کے نشانات، تکنیکی انتظامات، لائٹنگ کو یقینی بنائیں، تاکہ سڑک حادثات میں کمی لائی جاسکے۔ اس موقع پر آفیسر، ایگزیکٹو انجینئر روڈ کنسٹرکشن، ٹریفک ڈی ایس پی، ڈی آر ایم، ایم بی ایچ آئی وغیرہ موجود تھے۔

نوادہ: پولیس نے سائبر فراڈ میں ملوث 8 شرپسندوں کو گرفتار کیا

نوادہ- نوادہ ضلع کے وارث علی گنج تھانہ علاقے کے اپسدھ گاؤں میں پولیس نے ایک بار پھر بڑی کارروائی کرتے ہوئے مختلف کمپنیوں کے نام پر دھوکہ دہی کرنے والے آٹھ سائبر جرائم پیشوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے گرفتار ملزمان سے 6 موبائل ڈیٹا سیٹس اور دیگر کئی اشیاء برآمد کی ہے۔ تمام سائبر فراڈ کا تعلق اپسدھ گاؤں اور وارث علی گنج سے بتایا جاتا ہے۔ سائبر پولیس سائبر جرائم پیشہ افراد سے پوچھ گچھ کررہی ہے۔ اس معاملے میں ڈی ایس پی پریا جیوتی نے بتایا کہ سینئر افسر کے حکم پر ایک ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ اور چھاپے کے دوران جہاں گرفتار سائبر جرائم پیشہ کی شناخت کرلی گئی ہے۔ جہاں سائبر جرائم پیشوں گرو کمار، سمیت کمار، پنٹو کمار جھا، راہول کمار، وکاس کمار، وپن کمار، دنیش کمار اور انکت کمار کو گرفتار کیا گیا ہے۔ سائبر پولیس نے پرکھرنا پورٹل موبائل کی بنیاد پر چھاپہ مارا اور وارثالی گنج تھانہ علاقہ کے قریب سے آٹھ سائبر مجرموں کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزمان سے موبائل فون اور متعدد موبائل ڈیٹا شیٹس برآمد کرلی گئی ہیں۔ تمام مجرم فلپ کارٹ، بجاج اور گھنی فائنانس کے نام پر سستے داموں قرض فراہم کرکے بھولے بھالے لوگوں کو دھوکہ دیتے تھے۔ تاہم، انہوں نے کہا ہے کہ وہ انکوائری کے بعد ہی تفصیلی معلومات دیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ فراڈ کے کئی دستاویزات بھی برآمد ہوئے ہیں جن کی چھان بین کی جارہی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ضلع میں وارثالی گنج، کاسچک اور پکری براواں کو سائبر جرائم پیشوں کا گڑھ سمجھا جاتا ہے۔ لیکن، ان دنوں سائبر مجرموں نے روہ پولیس اسٹیشن کے علاقے میں بھی اپنی موجودگی پھیلادی ہے۔ سائبر جرائم پیشہ افراد ملک کے مختلف حصوں سے لوگوں کو دھوکہ دہی کا نشانہ بناتے ہیں۔

ITBP کیمپ کو ہندوستان کا سب سے اعلیٰ صاف ستھرے اور سبز ترین ایوارڈ ملا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آئی ٹی بی پی ITBP کیمپ چتریہ پٹھ کٹیہار/ پورنیہ کو وزارت داخلہ، حکومت ہند کے ذریعے وزیر مملکت برائے دفاع « نتیانند رائے » کے ہاتھوں صاف ستھرے اور ہرے بھرے کیمپس کے لیے ہندوستان کا اعلیٰ ترین اعزاز ملا۔ ملک بھر کے تمام کیمپوں کی وزارت داخلہ کی سروے ٹیم کے ذریعہ پیرامیٹرز پر سب سے زیادہ ہریالی کا یہ اعزاز بھونیشور میں منعقدہ ایک پروگرام کے دوران آئی ٹی بی پی 48 بٹالین کے « سی ای او رویندر ناتھ » نے حاصل کیا۔ قابل ذکر ہے کہ اس کیمپس کو 2021 میں بھی یہی ایوارڈ ملا ہے۔ یہ پورے سیمانچل کے لیے فخر کی بات ہے۔ اس موقع پر آج آئی ٹی بی پی کیمپ چھتریاپیر میں ایک اعزازی تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں سینئر ڈاکٹر اور گرین پورنیہ کے بانی « ڈاکٹر انیل کمار گپتا » مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ گرین پورنیہ آئی ٹی بی پی ITBP کیمپ کو سرسبز و شاداب بنانے کے لیے کئی بار درخت لگانے کے پروگرام منعقد کیے گئے ہیں اور مختلف باغات بنائے گئے ہیں گرین پورنیہ درخت لگانے کے لیے ہمیشہ ITBP کے ساتھ رہا ہے یہاں تک کہ ITBP کے سپاہیوں نے بھی گرین پورنیا کے کئی پروگراموں میں حصہ لیا ہے۔ اس کے نتیجہ میں آج آئی ٹی بی پی کیمپ کے چیف کمانڈنٹ رویندر ناتھ اور میجر اریوردھن عرف دمن کی طرف سے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں گرین پورنیا کا خصوصی شکریہ ادا کیا گیا۔ اس پروگرام میں گرین پورنیا سے مسز پنکی گپتا پروفیسر پردیپ اگروال سروج اگروال اور رویندر کمار ساہ موجود تھے جبکہ آئی ٹی بی پی ITBP کیمپ کے تمام سپاہیوں نے اپنے اہل خانہ کے ساتھ شرکت کرکے اس اعزازی پروگرام کو کامیاب بنایا۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۱۳ جنوری ۲۰۲۵ء

عالمی لیڈران غزہ جنگ بندی کا ڈھونگ رچا رہے ہیں

دنیا کے چند عالمی لیڈران ایسا دعویٰ کر رہے ہیں کہ وہ فلسطین اور اسرائیل کے درمیان امن بات چیت کے بالکل قریب آگئے ہیں اور جنگ بندی کے سلسلے میں جو شرائط فریقین نے رکھی تھیں، ان شرائط کو آپسی صلاح و مشورے کے بعد منظور کرلیا گیا ہے کیونکہ عالمی امن کمیٹی کے سامنے اس وقت جنگ بندی سے بڑھ کر اور دوسرا کوئی مسئلہ نہیں ہے اور وہ اس جنگ بندی کے عوض میں ناقابل قبول شرائط بھی مان سکتے ہیں اور یہ بیان بہت ہی حوصلہ افزا ہے اور کہا جارہا ہے کہ پہلی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ مختلف حکومتوں اور حقوق انسانی اداروں نے جو اس میٹنگ میں حصہ لیا، ان سبھوں نے اسی پر زور دیا کہ سب سے پہلے مثبت جنگ بندی کرائی جائے اور اسرائیل نے جو بھی شرائط رکھی ہیں اس سلسلے میں عالمی سطح پر میٹنگ طلب کر کے حتمی فیصلہ لے لیا جائے۔ ویسے تو حقوق انسانی تنظیم کے اس نمائندے کی بات سبھوں کو پسند آئی اور یہ بھی کہا گیا کہ اگر واقعی میں ان کی کوششوں سے یہ جنگ رک سکتی ہے تو پھر اس سے اچھی کوئی اور دوسری بات ہرگز نہ ہوگی لیکن افسوس یہ ہے کہ عالمی لیڈروں کا یہ دعویٰ نومبر 2024 کے اوائل میں آیا تھا اور اس درمیان دو ماہ کے لئے فریقین کیمپ میں خاموشی رہی اور آخر میں یہ اندازہ لگالیا گیا ہوگا کہ اس سلسلے میں پہل کرنے سے وہ کوئی اینٹی انڈیا سرگرمیوں میں تو ملوث ہونے نہیں جارہے، لہٰذا ان کے خلاف اس قسم کا کوئی الزام ابھر کر آیا تو وہ کیا جواب دیں گے اور انٹلی جنس کے رنگروٹ جو تیز تیز زبان میں گلا پھاڑ رہے تھے اتفاق کی بات ہے کہ اسی جگہ پر پرینسنر آباد ہیں، لہٰذا ان کے دستخط بھی آسانی سے لئے جاسکتے ہیں، لیکن اس وقت جو بائیڈن کا رخصت ہونا بڑا رقت آمیز تھا جب ہزاروں کی تعداد میں جو بائیڈن نے یہ لکھنے کی جرات کی کہ مجھے وہائٹ ہاؤس میں اب رہنے نہیں دیا جائے گا لہٰذا سب لوگ جو بھی اعتبار سے مجھے چاہتے ہیں وہ میری ایک خواہش کا احترام کریں اور وہ یہ اسرائیل کو ہمیشہ مدد پہنچانے کی کوشش کریں اور ساتھ ہی ساتھ روس کے خلاف ہر ممکنہ حد تک اپنی مخالفت جاری رکھیں۔ حیرت اس بات پر ہے کہ اس نہج پر پہنچنے کے بعد ان کے دل سے یہودیوں کا خیال کرنا نہیں چھوڑا کہ اگر انہیں کچھ ہوجاتا ہے تو وہ ضروری سے ایسے لوگوں کو تعینات کردیں جو اسرائیل کے خلاف اٹھنے والی اپوزیشن کو خاموش رکھنے کا جذبہ رکھتے ہوں بائیڈن اس وقت ایک غیر ملکی کمیونسٹ حکمراں کے بہت قریب دیکھے گئے ہیں انہی سے کہا گیا کہ وہ اپوزیشن کو پوری طرح سے تیار رکھیں۔ مگر وہ ایسا کیوں کہہ رہے ہیں یہ کسی کی سمجھ میں نہیں آیا، ان کی متلاشی آنکھیں پتہ نہیں کیوں اس حقیقت کی غمازی کرتی رہیں جیسے اس بھیڑ میں انہیں کسی کی تلاش ہے اور وہ جب تک اس تک نہ پہنچ جائیں گے اس وقت ان کی بے چین آتما تڑپتی رہیگی اور متلاشی آنکھیں کسی کو ڈھونڈتی رہینگی۔ اس وقت بتایا گیا ہے کہ غزہ گزشتہ 7 اکتوبر 2023 سے جیسی صورتحال پیدا ہوئی اور اسرائیل نے امریکہ، فرانس اور برطانیہ کی پوری مدد پاکر غزہ میں لاشوں کے ڈھیر لگادیئے۔ کہا گیا کہ سرکاری اعداد وشمار میں 64 ہزار فلسطینیوں کی موت درج ہے اور یہ تعداد اصل میں 40 فیصد کم ہے اور تعداد اموات ڈیڑھ لاکھ تک پہنچ چکی ہے۔ ایک برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز نے بتایا کہ محققین نے اکتوبر 2023 اور جون 2024 کے آخر کے درمیان غزہ میں اسرائیل کی تباہ کن فضائی اور زمینی مہم کے دوران اموات کا جائزہ لگانے کی کوشش کی جارہی ہے جس کے بارے میں بتایا گیا کہ یہ سب کچھ اس قدر آسان نہیں ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ مرنے والوں میں 60 فیصد عورتیں اور بچے ہیں اور دیگر ضعیف العمر ہیں۔ خود فلسطینی ادارے کی سربراہ کے مطابق غزہ میں کئی ہزار پکے مکانات تھے اور کئی کثیر منزلہ عمارتیں تھیں جواب ریزے میں تبدیل ہوچکی ہیں اور اگر اس وقت وہاں سے ملبوں کو ہٹانے کے سامان حاصل ہوں تو پھر پتہ چلے گا کہ بلڈنگوں کے ملبے میں کتنے لوگ اب تک جاں بحق ہوئے ہیں لیکن یہ بلند عمارتیں جن کی تعداد کئی ہزار ہے وہ بھی ملبے میں تبدیل ہوچکی ہیں اور ان کے ملبے تلے ہزاروں لاشیں دفن ہیں لہٰذا یہ کہنا مشکل ہے کہ غزہ میں ہلاکتوں کی صحیح تعداد کیا ہے۔ سرکاری اطلاع کے مطابق 15 ہزار فلسطینی لاپتہ ہیں لیکن لاپتہ ہوجانے والوں کی صحیح تعداد 26 ہزار ہے۔ ان تمام لاپتہ لوگوں کے بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں چل پارہا ہے کہ وہ کہاں غائب ہوگئے شبہ ہے کہ ان میں سے بیشتر یا تو اسرائیلیوں کی قید میں ہیں یا انہیں مار کر پیوند خاک کردیا گیا ہے۔ کئی غیر ملکی نامہ نگار جو ہفتہ وار جریدہ کی رپورٹر ہیں انہوں نے اپنی رپورٹنگ میں جو "سنڈے میرر" میں شائع ہوا ہے اور اس کی اشاعت نے تہلکہ مچادیا ہے جس میں بنجامن نیتن یاہو اور جو بائیڈن کو مشترکہ طور پر فلسطینیوں کی نسل کشی کا ذمہ دار بتایا اور لکھا کہ جو بائیڈن ہزاروں کروڑ ڈالر کے فوجی امداد اگر اسرائیل کو نہ دیتے تو اسرائیل اتنی بڑی تعداد میں فلسطینیوں کی نسل کشی نہ کرپاتا۔ امریکہ اس وقت اندرونی طور پر زبردست مالی بحران سے دو چار ہے۔ اور ملک میں کوئی پروجیکٹ کوئی زبردست سرمایہ کاری بھی نہیں ہے کیونکہ لوگ اس سے پہلے بھی جو بائیڈن کا کردار دیکھ چکے ہیں اور ڈونالڈ ٹرمپ کی فطرت بھی جانتے ہیں لہٰذا وہ اعتبار کریں تو کس پر۔ ایک طرف بائیڈن کے تعاون سے نیتن یاہو نے ظلم وستم ڈھائے اور اب ٹرمپ خطرناک انداز میں دھمکی دے رہا ہے ایسے میں حالات کیا ہونگے یہ کہا نہیں جاسکتا۔ (خ الف ف)

بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر!!!

از قلم : مجاہد عالم ندوی

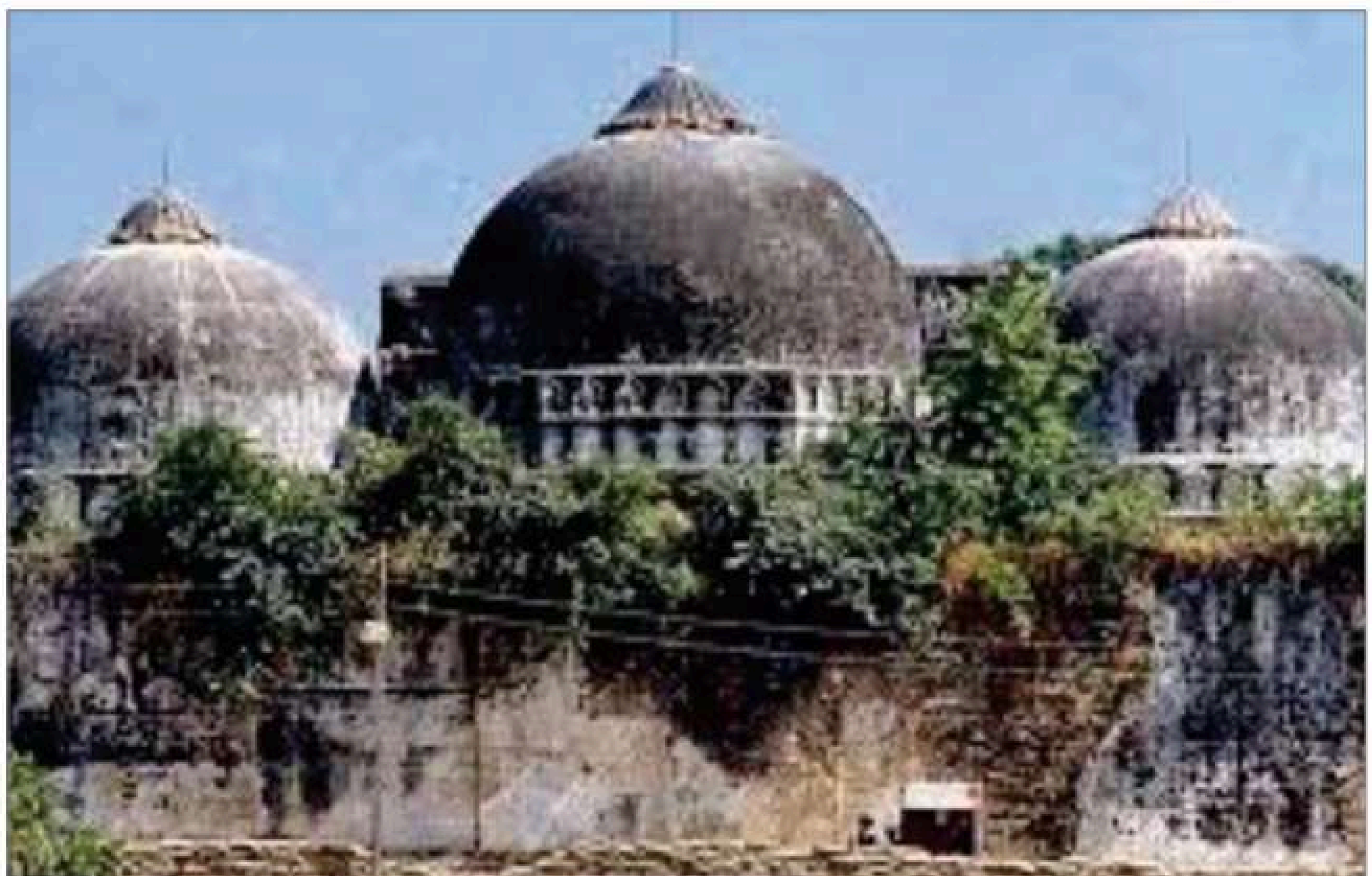

بابری مسجد مسلمانوں کی عبادت گاہ ہونے کے ساتھ ساتھ ایک تاریخی حیثیت بھی رکھتی تھی۔ کس طرح ہندو انتہا پسند بابری مسجد کے گنبدوں پر چڑھے ہوئے تھے اور اس کو منہدم کر رہے تھے، یہ مناظر دیکھ کر اج بھی دکھ ہوتا ہے۔ 992 میں بھارتی ریاست اترپردیش کے شہر ایودھیا میں واقع اس پانچ سو سال قدیم مسجد کو شہید کیا گیا تھا۔ یہ ایک تاریخی ورثہ تھی، تاہم اس کو بھارت کے انتہا پسند طبقے نے اپنے ہندوتوا کے ایجنڈے کی بھینٹ چڑھادیا۔ انتہا پسندوں کے حملے نہ صرف مسجد ایک تاریخی مسجد منہدم ہوئی بلکہ سیکولر انڈیا کا دعویٰ بھی خاک میں مل گیا۔ بابری مسجد کو ایودھیا میں مغل بادشاہ ظہیر الدین بابر کے حکم پر تعمیر کیا گیا تھا، اسی لیے اس کو بابری مسجد کہا جاتا تھا۔ اس کی تعمیر میر باقی اصفہانی نے 1527ء میں کرائی تھی۔ یہ مسجد مغل اور اسلامی فن تعمیر کا ایک شاہکار تھی۔ مسجد میں نمازیوں کے وضو کے لیے ایک کنواں بھی کھودا گیا تھا۔ اس کی چھتیں اونچی، کھڑکیاں جالی دار اور نقش و نگار سے مزین تھیں۔ مسجد دور ہی سے اپنے تین گنبدوں کی وجہ سے پہچانی جاتی تھی۔ ایک گنبد بڑا اور دو چھوٹے گنبد تھے۔ یہ پندرہویں صدی عیسوی سے مسلمانوں کی عبادت گاہ چلی آرہی تھی مگر تقسیم ہندوستان سے قبل ہی ہندوؤں کے ایک فرقے نے شوشہ چھوڑا کہ یہاں پہلے ایک مندر ہوا کرتا تھا اور بھگوان رام اس جگہ پر پیدا ہوئے تھے جس کے بعد ایک تناؤ شروع ہوگیا۔ ہندوستان کی تقسیم کے دو سال بعد 1949ء میں کچھ لوگوں نے چپکے سے مسجد کے اندر مورتیاں رکھ دیں اور شور مچادیا کہ بھگوان رام نے اپنی جنم بھومی ظاہر کردی ہے، اس پر فساد کھڑا ہوگیا اور عدالت نے مسجد کو بند کرنے کے احکامات جاری کردیے جبکہ ہندوؤں کو ایک مخصوص حصے میں پوجا کرنے کی اجازت مل گئی۔ 1980ء کی دہائی میں بی جے پی نے دوبارہ اس مدعے میں جان ڈالی اور اس کو مسلم دشمنی کے طور پر استعمال کرنا شروع کردیا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی نریندر مودی کی سیاسی پارٹی ہے۔

یہ دراصل انتہا پسند تنظیم آر ایس ایس (راشٹریہ سویم سیوک سنگھ) کی ذیلی تنظیم ہے۔ آر ایس ایس نے دیگر انتہا پسند تنظیموں بجرنگ دل، وشوا ہندو پریشد، شیو سینا وغیرہ کے ساتھ مل کر یہ مہم تیز کردی کہ ایودھیا بھگوان رام کی جنم بھومی ہے اور جس جگہ یہ مسجد تعمیر کی گئی، وہاں پہلے رام مندر تھا، لہٰذا یہاں دوبارہ مندر بنایا جائے گا۔ یہ سراسر ایک پروپیگنڈا تھا جس کو منظم طور پر پھیلایا گیا جس کی وجہ سے پورے بھارت میں ہندو مسلم فسادات شروع ہو گئے۔ پھر حکومتی اشیرباد کے ساتھ 6 دسمبر 1992ء کو اس مسجد کو شہید کردیا گیا۔

انتہا پسند جانوروں کی طرح مسجد پر چڑھ دوڑے اور ہتھوڑے اور اینٹیں وغیرہ مار کر اس مسجد کو مسمار کر ڈالا۔ اس فساد میں انتہا پسند جماعتوں کے کارکنان، سینئر لیڈران اور مسلح جتھوں نے حصہ لیا۔ اس سانحے سے پہلے بعد وہ خون ریزی دیکھی گئی جس کی مثال نہیں ملتی اور دو ہزار سے زائد مسلمانوں کو شہید کردیا گیا۔ مسجد کی جگہ رام مندر بنانے کا مطالبہ شروع ہوا تو معاملہ عدالتوں میں چلا گیا۔ اپریل 2002ء میں اس مقام کی ملکیت کے مقدمے کا آغاز ہوا۔ آثار قدیمہ کا محکمہ چونکہ حکومت ہند کے زیر اثر ہے لہٰذا اس نے بھی اکثریتی طبقے یعنی ہندوؤں کے حق میں فیصلہ سنادیا۔ ایل کے ایڈوانی، واجپائی اور بال ٹھاکرے جیسے انتہا پسند رہنما وفات پاگئے تو نریندر مودی (جو گجرات کے مسلم کش فسادات سے مشہور ہوئے) نے اس کا ذمہ اٹھالیا اور 2019ء میں بھارت کی سپریم کورٹ نے مسجد کی جگہ پر مندر تعمیر کرنے اور مسجد کو متبادل جگہ فراہم کرنے کا فیصلہ سنادیا۔

عین کورونا لاک ڈاؤن کے دوران، 5/ اگست 2020ء کو اس مندر کی تعمیر کی بنیاد رکھی گئی اور ابھی اس کا تعمیراتی کام مکمل ہوچکا ہے، تاہم چونکہ بھارت میں انتخابات سر پر کھڑے ہیں لہٰذا مودی سرکار نے نامکمل مندر کے افتتاح کا ہی اعلان کر دیا۔ اس افتتاح سے دنیا بھر کے مسلمانوں کی دلا؟ زاری ہوئی ہے۔ دنیا بھر میں لوگ اس بات پر افسوس کا اظہار کر رہے ہیں کہ مسلمانوں کی مسجد کو مسمار کر کے ہندوؤں نے اپنا مندر تعمیر کرلیا ہے۔

رام مندر کی تعمیر کووڈ کے دوران کافی سست رہی اور اس کے بعد ہی اس کی تعمیر کا کام شروع ہوا مگر مودی جی کو الیکشن جیتنے کی اتنی جلدی تھی کہ نامکمل مندر کے افتتاح کے لیے پہنچ گئے۔ افتتاحی تقریب میں نہ صرف بھارتی سیاست دانوں نے حصہ لیا بلکہ شوبز، سپورٹس اور بالی ووڈ سے وابستہ شخصیات نے بھی بڑی تعداد بھی اس تقریب میں شرکت کی۔ بالی ووڈ مجھے بی جے پی ہی کا ایک ونگ لگتا ہے۔

اس وقت بالی ووڈ بھی مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلا رہا ہے اور پاکستان خاص طور پر اس کے نشانے پر ہے۔ ہر سال متعدد فلموں میں مسلمانوں کو دہشت گردوں کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ بھارتی ادا کار اسلام، پاکستان اور مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانے میں پیش پیش رہتے ہیں۔ رام مندر کے افتتاح کے بعد بھارت کے سیکولر چہرے کا نقاب بالکل اتر گیا ہے۔ وہاں مسلمان اس وقت خوف محسوس کر رہے ہیں اور ہندو انتہا پسند ہر طرف جشن منا رہے ہیں۔ مسلمانوں کو یہ خطرہ بھی محسوس ہو رہا ہے کہ کیا ان کی دیگر عبادت گاہیں محفوظ رہیں گی؟ تجزیہ کار کہہ رہے ہیں کہ مودی سرکار کی یہ مہم صرف الیکشن میں کامیابی کیلئے ہے، اس افتتاح سے ہندو انتہا پسندوں کا ووٹ اب بی جے پی کو ملے گا۔ بہت سے تجزیہ کار اس کو مذہبی سے زیادہ سیاسی شو قرار دے رہے ہیں۔ یہ نریندر مودی کی تیسری بار وزیر اعظم بننے کی کوشش ہے جس میں وہ بظاہر کامیاب ہوتے نظر بھی ا؟ رہے تھے۔ دوسری جانب وارنسی شہر میں اورنگزیب دور (1669ء) میں تعمیر کردہ گیان واپی کی مسجد اور متھرا کی عیدگاہ کو بھی نشانہ بنا چکا ہے۔ بہت سے لوگ اس خدشے کا بھی اظہار کر رہے ہیں کہ مودی سرکار مغلوں کی تعمیر کردہ دیگر اہم عمارات میں سے بھی الیکشن جیتنے کے لیے کچھ نکال نہ لے۔

بھارت اپنی سیاحت میں بڑا منافع مغلیہ فن تعمیر سے کماتا ہے جس میں تاج محل سر فہرست ہے۔ کیا یہ تاریخی عمارتیں محفوظ ہیں؟ کل کو اگر تاج محل کے

نیچے بھی مودی سرکار کو کوئی مذہبی آثار مل گئے تو کیا ہو گا؟ رام مندر کے افتتاح کے بعد مسلم ہندو فسادات پھوٹ پڑے تو کون ذمہ دار ہوگا؟ پہلے ہی نریندر مودی کے ہاتھ ہزاروں مسمانوں کے خون سے رنگے ہوئے ہیں۔ ریاستِ گجرات کے مسلمان تو آج بھی انصاف کے متلاشی ہیں۔ سیاست میں مذہبی انتہا پسندی کو لانا بہت خطرناک ہے، اس کے دوررس منفی نتائج ہوں گے۔ بھارتی میڈیا اس افتتاح کو دیوالی کی طرف سیلیبریٹ بھی کیا ہے۔ یقیناً ہر شخص کو مذہبی آزادی ملنی چاہیے لیکن اس آزادی سے کسی اور کی دلآزاری نہیں ہونی چاہیے۔ یہ مندر ایودھیا میں کہیں اور بھی بن سکتا تھا لیکن ایک مسجد کو گرا کر یہ سب کرنا انتہائی افسوسناک ہے۔ کیا نریندر مودی صرف ہندوؤں کے وزیر اعظم ہیں؟ کیا وہ بھارت کے بیس کروڑ مسلمانوں کے وزیر اعظم نہیں ہیں؟ ہندو مذہب اور ہندوتوا میں بہت فرق ہے۔ نریندر مودی ہندوتوا اور آر ایس ایس کے پیروکار ہیں، اس لیے وہ اسی ایجنڈے کو لے کر چل رہے ہیں۔ اس تقریب میں نریندر مودی نے آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کو خاص طور پر مدعو کیا۔ وہ خود کو سیاست دان نہیں بلکہ ایک مہاتما کے طور پر پیش کرتے ہیں جس کی وجہ سے ہندو مذہب دوبارہ جنم لے رہا ہے۔ وہ خود کو دیوتا بھی قرار دے دیں تو ان کو کوئی روکنے والا نہیں کیونکہ سیکولر انڈیا تو دور کہیں کونے میں دبک کر کھڑا جنونیت کا تماشا دیکھ رہا ہے۔ یہ کیسا دیوتا ہے جو گجرات کا قصائی کہلاتا ہے اور جس کے ہاتھوں سے خون ٹپک رہا ہے۔

نریندر مودی اپنے ملک میں جو بھی کریں، مجھے افسوس صرف اس بات کا ہے کہ ایک مسجد کو گرا کر ایک مندر تعمیر کرنے سے بھارت سمیت دنیا بھر کے مسلمانوں کی دلآزاری کی گئی ہے۔ مندر ضرور بنائیں، اپنے مذہب کے مطابق جئیں مگر دوسروں کے مذہبی جذبات کو مجروح نہ کریں۔ ایک شہید مسجد کی باقیات پر مندر کی تعمیر افسوسناک ہے اور آگے چل کر یہ انتہا پسندی اور دنگوں کو مزید ہوا دے گی۔ سیکولر انڈیا کا لبادہ اب اتر چکا ہے۔ مودی بھگتوں کو چاہیے کہ اب بھارتی آئین سے بھی سیکولرازم کی شق ختم کردیں اور ایک مورتی مودی جی کی بھی مندر میں رکھ لیں شاید ان کی جنونیت کو کچھ سکون مل جائے۔

استاد: الفیض ماڈل اکیڈمی باوآن بسمتیہ اررریہ بہار
رابطہ نمبر 8429816993

☆

بنگال میں بچوں کا اسکولوں سے ڈراپ آؤٹ ختم
بی جے پی ریاستوں میں حالات بیحد خراب

خورشید فرازی

مغربی بنگال کے شعبہ تعلیم اور محکمہ کو اسوقت اپنے عمل پر فخر کرنے کی ضرورت ہے کہ گزشتہ ایک سال سے سرکاری پرائمری اور اپر پرائمری سیکشن سے ایک بھی بچہ ڈراپ آؤٹ نہیں ہوا ہے اور نئے تعلیمی سیشن میں غریب والدین کے بچے بہت بڑی تعداد میں پرائمری اور اپر پرائمری لیول پر اسکولوں میں مندرج کرائے گئے ہیں جب ان کے والدین نے خود اس میں زبردست دلچسپی دکھائی کہ ان کے بچے کو اسکول میں داخل کرائیں اور ان کی تعلیم میں دلچسپی لیں لہٰذا سال 2024 ریاستی محکمہ تعلیم کے لئے یہ بڑی خوش خبری ہے کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ایک بھی بچہ پرائمری اور اپر پرائمری سیکشن کے لیول سے ڈراپ آؤٹ نہیں ہوا اور اس سے زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ ان کی حاضریاں بھی 97 فیصد رہیں۔ اس کا انکشاف ریاستی محکمہ تعلیم نے نہیں بلکہ مرکزی وزارت تعلیم کی طرف سے دی گئی ہے اور اس انفارمیشن کو ایک بڑی کامیابی تصور کیا جارہا ہے۔ مرکزی وزارت تعلیم نے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ درجہ اول سے درجہ ششم تک کسی بھی بچے نے اسکول نہیں چھوڑا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ بہت سارے بچوں کے والدین فٹ پاتھوں پر جھونپڑی بنا کر شب بسری کرتے ہیں اور وقفے وقفے سے انہیں نئے اسٹرکچر کی تشکیل پر جگہ چھوڑ کر دوسری جگہوں پر انتظام کرنا پڑتا ہے۔ لیکن پرانی جگہ سے نئے جگہوں پر انتظام کے باوجود والدین نے بچوں سے اسکول تبدیل نہیں کرایا بلکہ خود اپنی نگرانی میں بچوں کے لانے لے جانے کا انتظام برقرار رکھا اور اس بات سے اسکولوں کے اساتذہ نے بھی اطمینان ظاہر کیا ہے۔ 2023-24 کے سیشن میں یہ کامیابی دیکھی گئی کہ کسی بھی سرکاری اور سرکاری اعانت والے اسکولوں میں سے بچوں کی حاضریاں 97 فیصد رہیں اور ایک بھی بچہ اس مدت کے دوران ڈراپ آؤٹ نہیں ہوا۔ اس رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ پرائمری سطح پر اور اپر پرائمری سطح پر بنگال میں جو کامیابی دیکھی گئی، بالکل وہی صورتحال ہماچل پردیش، دہلی، چنڈی گڑھ، اڈیشہ، تلنگانہ، مہاراشٹر، کیرالا اور تملناڈو میں بھی دیکھی گئی۔ بنگال میں پہلے ڈراپ آؤٹ کا سلسلہ تھا لیکن جب سے ریاستی حکومت نے مڈڈے میل اور وظائف دینے شروع کئے اور تمام بچوں کا آدھار بنوا کر ان کے لئے سہولتوں کا انتظام کیا اور پرائمری اور اپر پرائمری سیکشن کے تمام بچوں کے یونیفارم اور جوتوں کا بندوبست کردیا اس وقت سے اسکولوں سے ڈراپ آؤٹ کا سلسلہ ختم ہوا۔ مرکزی وزارت تعلیم نے جو رپورٹ دی ہے اس کے مطابق تلنگانہ، ملناڈو، اور کیرالا میں اپر پرائمری لیول سے ڈراپ آؤٹ کا سلسلہ صفر ہے۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ 2023-24 کے تعلیمی سال میں پرائمری اور اپر پرائمری سیکشن میں بہار میں بچوں کے ڈراپ آؤٹ کا سلسلہ بہت زیادہ رہا جہاں 9.8 فیصد، راجستھان میں 7.6 فیصد، میگھالیہ 7.66 فیصد، آسام 6.2 فیصد، اور اروناچل پردیش 5.4 فیصد رہا۔ علاوہ ازیں 12.4 فیصد بچے میگھالیہ میں درجہ پنجم سے ہشتم کے دوران ڈراپ آؤٹ ہوئے۔ اسی طرح سے مدھیہ پردیش، راجستھان، جھارکھنڈ، آسام، اروناچل پردیش، ناگالینڈ، اور میزورم میں بہت بڑی تعداد میں بچے اسکولوں سے ڈراپ آؤٹ ہوئے۔ اس سلسلے میں بتایا گیا کہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاستوں میں بچوں کا ڈراپ آؤٹ سنگین رہا۔ اور کسی بھی طرح سے وہاں کی صورت حال ٹھیک ہوتی نظر نہیں آتی۔ حالانکہ منی پور میں جہاں گزشتہ دو برسوں سے سنگین تشدد برپا ہوتا رہا ہے وہاں کی حالت قدرے بہتر ہے۔

☆

منموہن - ہندوستان کا انمول رتن

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ

سابق وزیر اعظم من موہن سنگھ، ہندوستان کے انمول رتن تھے، ان سے بونے قد کے لیڈران کو بھارت رتن دے دیا گیا، لیکن ہندوستان کے عظیم سیاسی قائد، معاشی انقلاب کے بانی، عالمی مالیاتی کرائسس سے ہندوستان کو نکالنے والے، بے مثال ماہر معاشیات، اقلیتوں کے ہمدرد، اردو کے شیدائی، مختلف مہہ وسال میں معاشی مشیرکار، رکن پلاننگ کمیشن، ڈپٹی چیرمین پلاننگ کمیشن، یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے چیرمین، نرسمہا راؤ کی وزارت میں وزیر مالیات، راجیہ سبھا میں حزب مخالف کے لیڈر، رزرو بینک آف انڈیا کے گورنر کو بھارت رتن اب تک نہیں دیا جاسکا، وہ ہندوستان کے ایسے وزیر اعظم تھے جو خاموشی کو اپنی طاقت سمجھتے تھے، وہ سکھ مذہب کے پہلے رہنما تھے، جنہیں وقت اور حالات نے وزیر اعظم کی کرسی تک پہونچا دیا تھا، 2004ء میں جب کانگریس نے پارلیامنٹ میں اکثریت حاصل کی اور سونیا گاندھی کو پارٹی صدر کی حیثیت سے وزیر اعظم کے لیے پارٹی نے منتخب کیا، تو میڈیا نے انہیں غیر ملکی قرار دیا، مختلف پارٹیوں نے اس حوالہ سے لعن طعن کیا، راہل گاندھی ابھی سیاست میں داخل ہی ہوئے تھے، اس لیے اتنے بڑے ملک کو سنبھالنا ان کے لیے ناممکن تھا، کانگریس کے بڑے لیڈران میں شرد پوار، طارق انور اور سنگما نے پارٹی سے الگ ہوکر نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (NCP) کے نام سے الگ پارٹی بنالی تھی، ملکی سیاست میں بھونچال آیا ہوا تھا، ایسے میں سونیا گاندھی نے اپنی ساس اندرا گاندھی اور اپنے شوہر راجیو گاندھی سے جو سیاسی شعور حاصل کیا تھا، اس کی روشنی میں اپنی عہدیداری واپس لے کر من موہن سنگھ کا نام وزیر اعظم کے لیے پیش کیا، یہ ایک حیرت ناک اور پورے ملک کو چونکا دینے والا قدم تھا، اس اعلان سے مخالف پارٹیوں کی ساری مخالفت اور میڈیا کے ذریعہ پھیلائی گئی تمام شرانگیزیوں پر لگام لگا، سیاسی پارٹیاں اقلیتی طبقہ سے تعلق رکھنے والی اس عظیم شخصیت کی مخالفت کرکے اپنا اقلیتی ووٹ کھونا نہیں چاہتی تھیں، اس لیے مخالفت کے سُر کی ساری آواز دب کر رہ گئی، 2009ء کے انتخاب میں پارٹی نے پھر سے کامیابی حاصل کی اور کانگریس نے ڈاکٹر من موہن سنگھ کو پھر سے وزیر اعظم بنایا وہ 2014ء تک اس عہدے پر قائم رہے، 2014ء کے انتخاب میں کانگریس کی شکست کے ساتھ ہی بی جے پی کا سورج طلوع ہوا اور نریندر مودی کی مقدر کا ستارہ چمکا، اس کے بعد بھی من موہن سنگھ نے راجیہ سبھا کے رکن کی حیثیت سے سیاست کی وادیوں میں اپنا وجود منوائے رکھا۔ اپریل 2024ء میں انہوں نے راجیہ سبھا کی رکنیت کی میعاد کے اختتام پر سرگرم سیاست سے کنارہ کشی اختیار کی، علالت کی وجہ کر وہ عوامی پروگرام میں بھی جانے سے اجتناب کرنے لگے، اپنی بیٹی کی کتاب کے اجراء کے موقع سے جنوری 2024ء میں آخری عوامی تقریب میں دیکھے گئے۔ پھر اس کے بعد کہنا چاہیے کہ عرفی نہیں حقیقی معنوں میں چراغوں میں روشنی نہیں رہی، ان کے انتقال پر بھارت اور بہار کی ریاستی حکومت نے سات سات دن کے سوگ کا اعلان کیا ہے، سرکاری عمارتوں پر جھنڈے آدھے جھکا دیے گیے ہیں، حکومت اور کانگریس پارٹی نے تمام تقریبات کو اس درمیان منسوخ یا ملتوی کر دیا ہے۔ انہوں نے وزیر اعظم کا عہدہ چھوڑتے وقت پریس کانفرنس کیا اور اپنی حصولیابیاں گنائیں، وہ نریندر مودی کی طرح ہر ماہ "من کی بات" کرنے والے آدمی نہیں تھے، وہ زیادہ سنتے اور کم بولتے تھے، انہوں نے دس سال کی اپنی مدت میں صرف تین یا چار بار ہی پریس کانفرنس کیا، ان کے پورے دور اقتدار میں بی جے پی اور میڈیا والے ان کے کام کاج کے طریقوں پر انگشت نمائی کرتے رہے اور وہ خاموشی سے سب کی سنتے رہے، میڈیا والے انہیں بااختیار وزیر اعظم بھی نہیں مانتے تھے، ان کے نزدیک ان کا ریموٹ کنٹرول سونیا گاندھی کے پاس ہوا کرتا تھا، اگر واقعتاً ایسا تھا تو بھی من موہن سنگھ کے تحمل اور برداشت کی داد دینی ہوگی، ایک باوقار ملک کے وزیر اعظم نے دس سال کس طرح سونیا گاندھی کے ساتھ گذار دیے، یہ ایک عجوبہ اور حیرت کی بات ہے، آپ کو یاد ہوگا کہ اسی بہار میں جب جیتن رام مانجھی کو نتیش کمار نے وزیر اعلیٰ بنادیا اور ریموٹ کنٹرول اپنے ہاتھ میں رکھا تو چھ ماہ میں ہی حکومت کو عدم اعتماد کا سامنا کرنا پڑا اور مانجھی حکومت کا استعفیٰ اسمبلی میں تحریک پر بغیر ووٹنگ کے ہوگیا، من موہن سنگھ نے پورے وقار کے ساتھ حکومت چلایا اور پارٹی کے عہدیداروں کو مطمئن رکھا، یہ اپنے میں بڑی بات ہے، ان کے نزدیک پارٹی حکومت سے اوپر کی چیز تھی، کیوں کہ حکومت شخص واحد کی نہیں، پارٹی کی ہوتی ہے، اس لیے پارٹی کا قد حکومت سے بڑا ہوتا ہے۔ من موہن سنگھ ضلع چکوال پاکستان واقع "گاہ" گاؤں میں 1932ء میں پیدا ہوئے، ابتدائی تعلیم وہیں کے اسکول میں پائی، آزادی کے بعد ان کا خاندان نقل مکانی کرکے ہندوستان آگیا، انہوں نے اپنی تعلیم جاری رکھی، پنجاب یونیورسٹی سے معاشیات میں ماسٹر ڈگری حاصل کیا، کیمبرج یونیورسٹی میں معاشیات کا تین سالہ کورس مکمل کیا، آکسفورڈ یونیورسٹی کے نیوفیلڈ کالج سے معاشیات ہی میں ڈی فل کیا، مختلف تاریخوں میں وہ ان عہدوں پر رہے، جن کو ایک ساتھ شروع میں ذکر کیا گیا ہے، بالآخر برانوے (92) سال کی عمر میں 27/دسمبر کو رات میں ایمس میں آخری سانس لی، ملک اور بیرون ملک کے بھی نامور قائدین نے ان کے انتقال کو ملک کا بڑا نقصان بتایا، وہ میڈیا جو کبھی من موہن سنگھ کی توہین کرتے نہیں تھکتا تھا، پل پل کی خبریں اور ان کے دور کے کارناموں کو تفصیل سے بیان کر رہا تھا، مجھے ان کی آخری پریس کانفرنس کے وہ جملے یاد آرہے تھے کہ "تاریخ میرے کاموں کا عصری میڈیا اور حزب مخالف سے زیادہ صحیح تجزیہ کرکے مقام متعین کرے گی اور وہ مجھ پر زیادہ مہربان ہوگی"۔ ان کا یہ جملہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ "میں نہیں مانتا کہ میں ایک کمزور وزیر اعظم رہا ہوں، سیاسی مجبوریوں کے درمیان میں نے اپنی بہترین کوشش کی ہے، حالات کے مطابق میں جتنا کرسکتا تھا، اتنا کیا ہے، یہ تاریخ طے کرے گی کہ میں نے کیا کیا ہے یا نہیں کیا ہے" اور واقعتاً ایسا ہوگیا۔ ان کی آخری رسومات دہلی کے بدھ نگر نگم گھاٹ پر ہوئی، بی جے پی حکومت انہیں دوسرے وزراء اعظم کی طرح الگ سے وسیع آراضی فوری طور پر نہیں فراہم کرا سکی، جس پر ان کی یادگار بھی قائم کی جاسکتی، کانگریس کے مطالبہ کے بعد بھی حکومت نے اس طرف توجہ نہیں دی، البتہ آخری رسوم پورے سرکاری اعزاز کے ساتھ ادا کی گئی، جس میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، وزیر اعظم نریندر مودی اور ان کی کابینہ کے وزراء، من موہن سنگھ کے خاندان کے افراد اور کانگریس پارٹی کی پوری قیادت موجود تھی، منھ میں آگ دینے کا کام ان کی تین بیٹیوں میں سے بڑی نے انجام دیا، ان کو کوئی لڑکا نہیں تھا، اہلیہ اب بھی زندہ ہیں۔ انہوں نے اپنی لڑکیوں کو سیاست کی خارزار وادیوں میں گھسینا بہتر نہیں سمجھا، وہ چاہتے تو "پدرم سلطان بود" کے فارمولے پر اپنی تینوں لڑکیوں کو سیاست میں کامیابی کی اونچی منزل تک لے جاسکتے تھے، لیکن انہوں نے دوسرے سیاسی لیڈران کی طرح خاندانی سیاست سے لڑکیوں کو دور رکھا، چنانچہ ان کی تینوں لڑکیاں تعلیمی میدان میں آگے بڑھیں اور معاش کے لیے سیاست کے بجائے دوسرا مشغلہ چنا، اس میں آج کل ان قائدین کے لیے عبرت ونصیحت ہے، جن کے خاندانی خدمات کی دہائی دے کر اعلیٰ کرسی اور اونچے مناصب پر فائز کرنے کی بات کی جاتی ہے۔ اردو زبان سے ان کو خاص تعلق تھا، وہ اردو اور انگریزی میں تقریر کرنا پسند کرتے تھے، جو تقریر ہندی میں وہ کرتے تھے اس کا رسم الخط بھی اردو ہی ہوا کرتا تھا، پارلیامنٹ میں جب شسما سوراج اردو کا کوئی شعر پڑھ کر حکومت پر طنز کستیں تو وزیر اعظم من موہن سنگھ اردو شعر سے ہی اس کا جواب دیا کرتے تھے اور محفل قہقہہ زار ہوجاتی تھی۔ من موہن سنگھ نے اقلیتوں کے حقیقی احوال جاننے کے لیے اپنی حکومت کے شروع میں ہی مارچ 2005ء میں دہلی ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس راجندر سنگھ سچر کی سربراہی میں سچر کمیٹی تشکیل دی تھی، جس کا ملک میں بہت چرچا رہا، 2006ء میں اس کمیٹی نے اپنی رپورٹ دی اور حکومت کو بتایا کہ مسلمانوں کی حالت ہریجنوں، دلتوں، آدی باسی، درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل سے بھی بدتر ہے، من موہن سنگھ نے اپنے دور اقتدار میں کئی انقلابی قوانین پاس کرانے میں کامیابی حاصل کی اور کئی نئی پروجکٹ اور اسکیموں کا آغاز کیا، منریگا، صحت تعلیم اور معلومات کا حق (RTI) نیشنل فوڈ سکیوریٹی ایکٹ وغیرہ جیسے قوانین انہیں کے دور کی یادگار ہیں، راجندر سنگھ سچر کمیٹی کی سفارشات پر وہ اپنے دور اقتدار میں کام نہیں کر سکے اور اس کا صرف جزوی نفاذ ہی ہو سکا۔ 2008ء کے عالمی معاشی بحران سے ہندوستان کو بچانے کے لیے ان کے انقلابی اقدام آج بھی لوگوں کو یاد ہیں، حصول آراضی ایکٹ، سول نیوکلیائی معاہدہ، زرعی قرضوں سے معافی اور قرض سے نجات کی اسکیم، ترانویں آئینی ترمیم کے ذریعہ آرٹیکل 15(5) کے ذریعہ درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل، او بی سی کے لیے سماجی انصاف کا فروغ، جامع ترقی، بین الاقوامی سفارت کاری، اقتصادی جدید کاری، جی ڈی پی کی شرح نمو میں غیر معمولی اضافہ کے لیے ان کا دور تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ڈاکٹر من موہن سنگھ کی زندگی خاموشی کے ساتھ ان کی سادگی، اصول پسندی ایمان داری اور سماجی خدمت سے عبارت تھی، انہوں نے طاقت کے حصول کے بجائے عوامی خدمات کو اہمیت دی اور اس طرح سیاست میں ایک منفرد مقام پیدا کیا، ان کا کردار نئی نسل اور سیاست دانوں کے لئے خصوصاً مینارہ نور ہے۔ ہندوستان نے گو ان کو زندگی میں بھارت رتن نہیں دیا، لیکن ان کی خدمات کے اعتراف کے طور پر انہیں پدم وبھوشن (1987)، آدم اسمتھ ایوارڈ (1956) اور فائنانس منسٹر آف دی ایر ایوارڈ دیا گیا، وہ بین الاقوامی کانفرنسوں میں مختصر مگر جامع تقریر اور مذاکرات میں اپنی خاص پہچان رکھتے تھے۔ سیاست میں آج ان کے نقش قدم پر چلنے کی سخت ضرورت ہے تاکہ بدعنوان، بے ایمان، بے اصول حکمرانوں اور سیاست دانوں کی بے راہ روی کو لگام دیا جا سکے، اب جبکہ ان کی یادگار قائم کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے تین آراضی کی پیش کش ہوئی ہے، کانگریس پارٹی اور ان کے خاندان کے افراد کو تینوں آراضی میں انتخاب کا حق دیا ہے، اس کام کے لیے الگ ٹرسٹ بنانے کی تجویز بھی حکومت کے زیر غور ہے، توقع کی جاتی ہے کہ من موہن سنگھ کی یادوں کو دیر تک سجونے اور انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کا کام دیرپا اور دور رس ہوگا۔

مت سہل ہمیں جانو، پھرتا ہے فلک برسوں
تب خاک کے پردے سے انسان نکلتے ہیں

☆☆☆

ایک جرأت رندانہ صفت صحافی کی موت

علی منظور بیگ
رانچی۔ جھارکھنڈ

دائم آباد رہے گی دنیا ہم نہ ہوں گے، ہم سا کوئی ہوگا

یہ دنیا کسی کے کوچ کرجانے سے ویران نہیں ہوگی کیوں کہ اگر کوئی فرد اس دنیا سے کوچ کر جاتا ہے تو یقیناً کوئی دوسرا فرد اس کی جگہ لے لے گا۔ بظاہر تو یہ ایک عام مقولہ ہے کہ دنیا کسی کے رہنے یا نہ رہنے سے رکتی نہیں لیکن یہ بھی حق ہے کہ بعض شخصیتیں ایسی ہوتی ہیں جن کے چلے جانے سے اس کی جگہ پُر نہیں ہوتی، گو ہزاروں اس دنیا سے اٹھ جاتے ہیں اور ان کے اٹھ جانے سے محفل کی رونق میں کوئی فرق نہیں پڑتا، لیکن فی الواقعہ ایسا ہوتا ہے تو جانے والے کا ماتم بپا کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی اور قحط الرجال (Draught of personality) کی اصطلاح وضع کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ بہر حال یہ ایک متنازعہ پہلو ہے اور اس پر کسی پہلو سے روشنی ڈالنے سے دلائل کی کمی محسوس نہیں ہوتی لیکن شاعر نے بہر حال یہ کہنے کی کوشش کی ہے کہ یہ دنیا ہمیشہ آباد رہنے والی ہے اور اس جہاں سے کوچ کرنے والی شخصیتوں کی کمی وقتی طور پر محسوس تو کی جاسکتی ہے لیکن یہ کمی ہر آنے والے وقت میں اس شدت کے ساتھ محسوس نہیں کی جاسکتی اور لازماً یہی کہنا پڑتا ہے کہ.... اگر ہم نہ ہوں گے تو ہم سا کوئی دوسرا ضرور ہوگا، شاعر کا اپروچ سماجی حقائق پر مبنی ہے اور ایک مثبت ذہن (Optimistic Approach) کا غماز ہے۔ پوری ادبی وصحافتی فضاء میں ایک سانحہ یوں گذرا کہ عہد حاضر کا ایک بے باک صحافی، استاد فن وعلم ہنر خورشید پرویز صدیقی ہم سے رخصت ہوگیا، دل سے ایک درد بھری آواز نکلی، وہ جو ایک آخری شمع دور سے ٹمٹماتی نظر آرہی تھی، گویا کہ غروب ہوگئی، کامل فن میں بہت سے ملک عدم کو سدھارے اور جو باقی بچ رہے وہ ایک اک کر چلنے چلانے کو تیار بیٹھے ہیں، بہت سے اٹھ گئے، بہت سے اٹھتے جاتے ہیں، اور اب ایک ایسا بھی زمانہ آنے والا ہے کہ کوئی یہ بتلانے والا بھی نہ رہے گا کہ فلاں کا مکان کہاں تھا اور وہ کہاں دفن ہے۔۔؟ سدا رہے نام اللہ کا، دنیا کے طلسم خانے میں کون اب تک رہا ہے جو خورشید پرویز کی جان باقی رہ جاتی، آدمی کیا، ایک پر ایک آبادی آتی رہی، نمودار ہوتی رہی اور جاتی رہی، ان سب کا بننا، بگڑنا، بکھرنا اور در بدر خاک ہونا بھی دنیا نے دیکھا ہے، اب کون ان ختم شدہ کاملین فن کے افسانے بیاں کرے گا، چلئے تو پھر اس ایک آخری شمع کا ذکر کروں جس کی بیتے دنوں 9 جنوری سنہ 2025 کو حرکت قلب بند ہوجانے سے بجھ گئی، جو ہماری محفلوں کی رونق بڑھا رہی تھی اور ہماری مٹتی تہذیب کو اپنے فن سے جھلکا رہی تھی اور جس نے صبح دم آخر روتے، ہچکیاں لیتے اک آخری آہ ہمدمی کے ساتھ شعلہ بجھ کر اور دھواں بن کر بجھ گئی۔

سوئے سارا اسفسار، جاگے پاک پروردگار

یہ وہ قوم وملت سے چھن جانے والے زبان اردو کے خدمت گار صحافی تھے جن کی ہلکی سی تصویر پیش کرنے سے آج کے افراد ملت کو یہ احساس دلا جاتے ہیں کہ وہ کس عظیم امانت سے محروم کیے جا چکے ہیں جس کا ازالہ آج ممکن نہیں لیکن ملت کے افراد اس کی تفسیر بنے بیٹھے ہیں۔

وائے ناکامی متاعِ کارواں جاتا رہا
کارواں کے دل سے احساسِ زیاں جاتا رہا

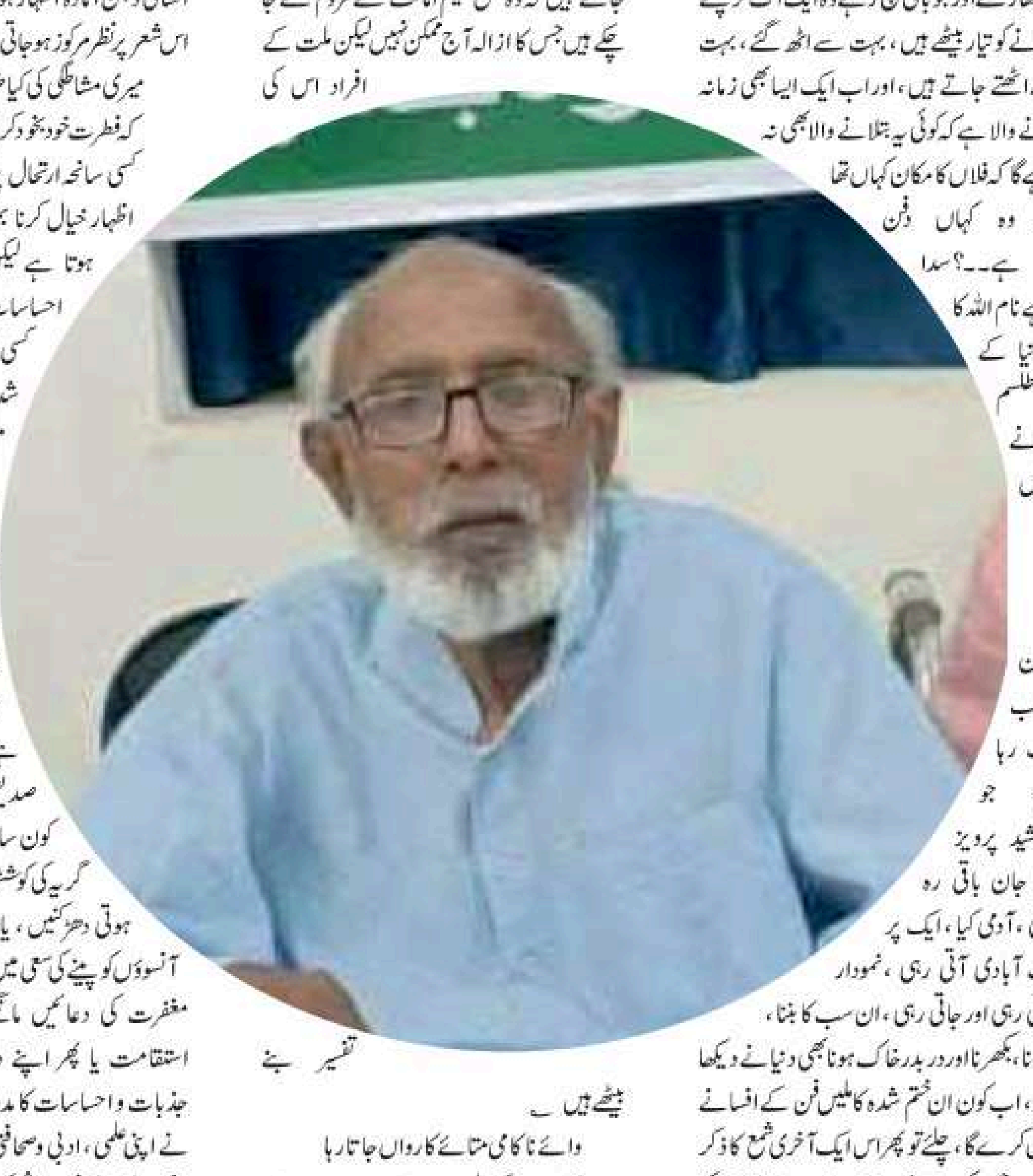

خورشید پرویز کی لسانی وصحافتی کارکردگی اب داستان پارینہ کا ایک ایسا باب بن چکی ہے کہ قوم ملت کے ہاتھوں اس کی تابناکی نہیں آسکتی، یہ وہ نام ہے جس سے پوری صحافتی دنیا واقف ہے، اپ نے علم وادب وصحافت میں وہ معیار قائم کیا ہے جنہیں پڑھتے ہی ذہن میں یہ دستک گونجنے لگتی ہے جس پر آنے والی نسلیں تم پر ناز کریں گی اور یہ سوال کریں گی کہ "کیا تم نے خوشید پرویز کو دیکھا ہے..؟" خورشید پرویز کے بارے میں جب بھی انسانی ذہن آمادہ اظہار ہوتا ہے تو علامہ اقبال کے اس شعر پر نظر مرکوز ہوجاتی ہے۔

میری مشاطگی کی کیا ضرورت ہے حسن معنی کو
کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالہ کی حنابندی

کسی سانحہ ارتحال پر کچھ لکھنا یا اس پر کچھ اظہار خیال کرنا بموجب روایت تو ضرور ہوتا ہے لیکن اس کی کیفیات و احساسات کبھی رہی نہیں ہوتی، کسی شاعر نے شائد اسی شدت جذبات سے مغلوب ہوکر یہ کہا ہوگا

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیم و بہار آخر شد

ہماری سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ خورشید پرویز صدیقی کی رحلت پر انہیں کون سا حدیہ پیش کروں، ضبط گریہ کی کوششوں میں مبتلا دل کی بلند ہوتی دھڑکنیں، یا سرمژگاں چھلک آئے آنسوؤں کو پینے کی سعی میں مصروف کاسۂ چشم یا پھر مغفرت کی دعائیں مانگنے کو اٹھے ہاتھوں کی استقامت یا پھر اپنے دلوں میں اٹھنے والے جذبات واحساسات کا مدو جزر، اس لیے کہ آپ نے اپنی علمی، ادبی وصحافتی وسماجی زندگی میں جس ایثار والفت کا نمونہ پیش کیا ہے اس کا شکریہ الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا، کاش ہمیں ان کے ازالہ و شدباب کا موقع میسر آتا، لیکن اب ایسا ہونا خلاف فطرت ہے اس لئے ہم اپنی کوتاہیوں پر ندامت بھری معذرت پیش کرتے ہیں۔ ع

گر قبول افتذ ہے عزو شرف

ہمیں یقین ہے کہ ہم نے آپ سے جو سیکھا اور حاصل کیا ہے اور اپ کی شفیق ومہربان نظروں نے ادب و بے باک صحافت کے میدان میں ہمارے ذہنوں کی جس طرح آبیاری کی ہے وہ ہم سب کے لئے متاع عزیز کی حیثیت رکھتی ہے، مجھے یقین ہے کہ اج کی ادبی وصحافتی دنیا ان روایتوں کو قائم ودائم رکھے گی اور اسے کبھی پامال و ازکار رفتہ نہیں ہونے دے گی۔ آج کی ادبی و صحافتی دنیا ایک با اصول و بیباک صحافی خورشید پرویز صدیقی کی رحلت کے غم میں ڈوبی ہوئی ہے، اس دار فانی آپ کی رحلت کا صدمہ نہ صرف آپ کے اعزہ واقارب بل کہ پوری صحافتی دنیا کو ہے جو ایک گراں مایہ نازہستی سے تہی اور ویراں ہوگئی ہے، ایسے علم ادب وصحافت کے آفتاب مطلع اقوام پر روز روز طلوع نہیں ہوتے۔ آب و خاک کے بنے اس پتلے میں مالک کائنات نے نہ جانے کیوں دھڑکتے دلوں کو چھوڑ رکھا ہے جو ایسے جاں کاہ حوادث سے تڑپ اٹھتا ہے، دنیا تنگ وتاریک نظر آتی ہے اور پھر یہ خیال تسکین قلب کا ذریعہ بن جاتا ہے کہ زندگی کی قبایوں چاک ہوجائے تو ہو جائے لیکن انسان کے افکار واعمال کبھی فنا نہیں ہوتے۔ ہم سب سے جدا ہوکر خورشید پرویز صدیقی اس کارزار حیات میں قدم رکھ چکے ہیں جہاں اب سراب اور حقیقتیں اس طرح باہم پیوست نہ ہوں گے، وہاں آپ کا ہر گام پیروں کی جنبش اور لغزش کبھی قصر نامرادی نہیں بن سکتی بل کہ صرف زخند افلاک کامرانی ہی کامرانی ہوگی، اللہ رب العزت سے دعا ہے کہ جناب خورشید پرویز صدیقی کی دینی، ادبی وصحافتی خدمات کے عوض انہیں پسند فرمائے اور ان کے درجات بلند کرے....آمین

ایں دعا از من جملہ جہاں آمین باد

یہ نفرت آگ بن کر خاک میں تحلیل ہوتی ہے

حیدر امام حیدر

یہ تو سوسائٹی کے کھوکھلے پن اور فرد کے خالی پن کے احساس کی جڑ ہے اس لئے کہ محبت کرنے کے لئے دل میں محبت کا جذبہ ہونا چاہئے جذبہ محسوس کیا جاتا ہے اور جذبے سے ناآشنائی بے سود ہوتا ہے، انسانی زندگی میں کسی چیز کی قدر وقیمت کا اندازہ اپنے تجربے، عمل اور ردعمل کے سیاق وسباق ہی سے کیا جاسکتا ہے اور اس سلسلے میں نظریاتی یا لفظی بحث کی حیثیت ثانوی ہوتی ہے، کیونکہ زندگی میں جب احساس کا جذبہ ختم ہوجائے تو وہ بے مزہ ہوکر رہ جاتی ہے۔ جی ہاں، نفرت اور محبت کسی نظام فطرت سے نہیں، بلکہ احساس زندگی کا یہ ایک لازما فطری حصہ ہے جو کبھی محبت کی شکل میں تو کبھی نفرت کا اظہار کرتا ہے اور انسان اسی دو راستوں سے چل کر، کوئی مذہب، علم ومادیت تو کوئی سیاسی پینترے بازی کا سہارا لیتا ہے اور اپنے احساس کے تقاضوں کو پورا کرنے کے نتیجے میں کوئی پریم کی گنگا تو کوئی خون کی ندیاں بہادیتا ہے لیکن قدرت کے نظام حیات میں وقت اور حالات بھی اس سے کچھ کم نہیں ہوتا جو انسان کا تعاقب کرتے ہوئے اس کے ننگے تن کو نئے، پرانے لباس میں سرے عام درساتا رہتا ہے۔ لہٰذا، نفرت اور محبت کے درمیانی فرق کو تسلیم کرنے کے لئے جھوٹ سے توبہ اور سچ کو گلے سے لگانا ہوگا، یعنی محبت کی چھوٹی سی مثال آپ اپنے ملک کی آزادی سے بھی سمجھ سکتے ہیں، غور کیجئے کہ اسی ملک بھارت کی نسل در نسل جو یہاں کل تھی وہی آج بھی ہے اور دیکھئے کہ اپنے وطن کی آزادی کے لئے ہندو کو مسلمانوں سے اور مسلمانوں کو ہندوؤں سے کیسی محبت تھی۔ جس نے ملک کو غلامی کی زنجیروں سے نجات دلانے کے لئے بڑی سے بڑی قربانیاں دی ہیں اور اسی نسل کی پیڑھی نے محبت کو نفرت میں بدل کر مسلمانوں کے خلاف آج ہمارے درمیان کچھ ایسے لوگ جمع ہوگئے ہیں جو رات اور دن فضول باتوں سے اپنی سیاسی روٹی سیک رہے ہیں۔

اب کیا کریں امید ہم اپنے رفیق سے
جس نے میرے احساں کو فراموش کردیا

آج کے ماحول میں ایک عجیب سی کیفیت طاری ہے، مسلمانوں کے حق میں اگر آئین کے تحت اپوزیشن کے لیڈر لوگ کچھ بولنا چاہتے ہیں تو بی جے پی خوف پیدا کرنے کے لئے مسجد، مندر، ڈرنے، ڈرانے اور مسلمانوں کے مکانات پر بولڈوزر چلوا دیتی ہے، مرکز میں بیٹھی حکومت کے پاس بے روزگاری، مہنگائی، معیشت اور نظم ونسق کی بگڑتی صورت حال سے کچھ بھی لینا دینا نہیں ہے۔ 2014 سے 2024 تک ملک کی عوام کے کانوں میں صرف مسجد اور مندر کی صدائیں گونجتی رہی ہیں اور تو اور سروے رپورٹ جس کو سبکدوش جج چندر چوڑ صاحب نے پردے پر لایا ہے وہ تو اور بھی کٹے پر نمک چھڑکنے کا کام کیا ہے، اس لئے کے تاریخی کتاب کو ادھورے میں نہیں اس کی ہر ورق پڑھی جاتی ہے۔ دنیا نے دیکھا ہوگا کہ انصاف کے لئے مسلمانوں نے جب کبھی بھی عدالت کے در پہ آئین ہی کے تحت دستک دیا کرتے ہیں، جبکہ چندر چوڑ صاحب بھگوان کو سپنے میں دیکھ کر فیصلہ سنایا کرتے تھے۔ قبر کی ہڈی اکھاڑنے سے تو بہتر یہ ہوتا کہ ماضی میں مسلمانوں کی حکمرانی جیسے گمراہ کن مسائل سے ہٹکر ایک مدلل راستہ نکالنے کی کوشش کی جاتی، چونکہ بھارت میں تو جنم جنم سے ایک پرکار کے حکمرانوں نے حکمرانی کیا ہے، افسوس کی بات یہ ہے کہ مسلمانوں ہی کو انتقام کی اس آگ میں جھونکنے کی ضد کیوں ہے، اور ویسے بھی جس وقت یہاں آرئین سماج کے لوگ باہر سے آئے تھے اس وقت تو مسلمانوں کا کوئی معاملہ بھی نہیں تھا، البتہ دڑاویر جو اس دیش کے Main نیواسی تھے اور ہیں بھی، لیکن آرئین کے ساتھ ساتھ دڑاویر بھی آج ہندو ہی کہے جاتے ہیں تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر شدر اور مہادلت کا کیا معاملہ ہے جس کو پہلے تو خوش کرنے کے لئے ریزرویشن دیا گیا اور آج پھر اسی ریزرویشن کو ختم کرنے کی تیاری بھی ہے۔ ڈوبتے کو تنکے کا سہارا ملتا ہے، موجودہ صورتحال میں ہمارے دو بڑے بھائی جن کو بیساکھی کہا جاتا ہے، اگر یہ دونوں اپنے ''Clear Concept'' کا اعلان بی جے پی کے حلف نامے کے دوران کردیئے ہوتے کہ کسی بھی قیمت پر گاندھی کے اس دیش کو جمہوری آئین کے تحت ہی قدم سے قدم ملا کر چلنا ہوگا ورنہ ہم لوگ ساتھ نہیں دیں گے، زبانی جمع خرچ میں بھی بول دیتے تو آج وقف کی جائداد پر بری نظر، مسجد میں مندر اور نہ ہی سنبھل میں بے گناہوں کا قتل ہوتا، اچھا موقعہ ہے نائیڈو اور نتیش بابو چاہیں تو ملک کی بقاء باہم کے لئے سنہرے حرف سے اپنی تاریخ رقم کرواسکتے ہیں۔ چونکہ مستانی ہاتھی انہیں دونوں کے اشارے پر چل سکتی ہے۔ مختصر یہ کہ ان لوگوں کی حکمت کو سمجھنے کے لئے بلخصوص مسلمانوں کو دو خاص باتوں کا خیال رکھنا ہوگا یعنی دنیا کی تمام انسانوں کے درمیان دو نسلیں برہمن اور یہودی کے بعد ہی کسی اور کو عقل، بدھی متا اور گیان ویگان ملا ہوگا، جس کی مثال یہ ہے کہ آج ملک میں ۳۳ کروڑ سے زائد دیوی دیوتا ہیں، ظاہر ہے کہ ان کی تعداد کے مطابق اور زمین سے شیولنگ نکالنے کے لئے تو پھر لوگوں کو چین تک جانا ہوگا۔ دوسری طرف ان یہودیوں کو بھی آپ دیکھ سکتے ہیں کہ جب تک یہ لوگ یورپ کے خطے میں رچے بسے ہوئے تھے اس کا کیا حال ہوا، تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں ہے دنیا اچھی طرح سے جانتی ہے کہ وہی یہودی جب یورپ سے بھگائے گئے جس کو برے صغیر عرب کی زمین پر پھر سے بسایا گیا، آج وہی لوگ سارے مسلم عالم کو "گریٹر اسرائیل" بنانے کے لئے نہتے مسلمانوں کا خون بہا رہا ہے۔ حیرت تو آج کے انسانوں پر ہے جو آدھونک یوگ میں بھی یہودیوں کو نہیں سمجھیں گے تو پھر تیسری جنگ عظیم کے بعد سمجھیں گے کیا؟ ہم مسلمانوں کو تو اور بھی یہ سمجھنا ہوگا کہ جس قوم کی آبادی رائی کے برابر ہے وہ آج دنیا پر کیسے غالب ہے اور ہم دنیا کی آدھی آبادی ہونے کے باوجود کسی بھی نقطہ نگاہ سے دنیا کی نظروں میں اچھی نگاہ سے دیکھے نہیں جاتے ہیں۔ لہذا ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمانوں کو ایسی قوم کو کچھ کہنے سننے کی بجائے ان لوگوں سے ہنر سیکھنے کی کوشش کریں اور رونا تو اس بات کا ہے کہ اگر 75 سالوں سے نہتے فلسطینیوں پر ظلم وبربریت کا نیتن یاہو نے پہاڑ توڑ دیا اور لاکھ دو لاکھ مسلمانوں کا قتل عام کیا ہے تو دوسری طرف بشار الاسد ملک شام کا حکمراں جو روس بھاگ گیا اس نے بھی 8 لاکھ مسلمانوں کو تہ وتیغ کروا دیا۔ کبھی صدام حسین ایران سے تو کبھی مسلم ممالکوں میں ٹکڑوں میں بٹی ہوئی چھوٹی چھوٹی تنظیم جو خود آپس میں خون خرابہ سے بڑے بڑے بہادر جانباز سب کے سب مارے گئے اور آج بھی غیر دشمنوں سے زیادہ مسلمانوں میں مسلک کی بنیاد پر ایک دوسروں کے خون کے پیاسے ہیں حالانکہ کسی کے عقیدے اور مسلک پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں جبکہ مسلمانوں کے علاوہ دنیا کی کسی بھی قوم کے درمیان مسلک جیسے مسائل کا کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ ٹھیک ہے آپ سب اپنے اپنے مسلک کی دیپ جلاتے رہیں لیکن آج دنیائے مسلمانوں کو یہ بھی دیکھنا ہوگا کہ ہمارے ایسے عمل سے ملت کا کتنا بڑا نقصان ہو رہا ہے۔ جیسا کہ میری کمزوری، نااتفاقی، جہالت اور کجروی کا دشمنوں نے بخوبی اندازہ لگا لیا ہے، ہماری بستیاں اجڑ گئیں، مکانات کو ڈھا دیا گیا لیکن ہمارے درمیان جو مسلک کی دیواریں ہیں وہ آج بھی ویسی ہی کھڑی ہیں۔

کبھی دھواں اٹھاتی ہے کبھی شعلہ اگلتی ہے
یہ نفرت آگ بن کر خاک میں تحلیل ہوتی ہے

رابطہ۔ 9334787273

☆☆☆

دہلی انتخابات: کانگریس کی تیسری گارنٹی، بے روزگار نوجوانوں کو 8500 روپے ماہانہ دینے کا اعلان

نئی دہلی 12 جنوری: کانگریس پارٹی نے دہلی اسمبلی انتخابات کے لیے اپنی تیسری بڑی گارنٹی کا اعلان کرتے ہوئے 'یواڑان یوجنا' متعارف کرائی ہے۔ اس اسکیم کے تحت تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کو 8500 روپے ماہانہ اپرنٹس شپ کے طور پر دیے جائیں گے۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ راجستھان اور کانگریس کے سینئر رہنما، سچن پائلٹ نے دہلی میں ایک تقریب کے دوران اس اسکیم کا باضابطہ اعلان کیا۔ سچن پائلٹ نے کہا کہ دہلی کے تعلیم یافتہ لڑکوں اور لڑکیوں کو، جو بے روزگار ہیں، ہر ماہ 8500 روپے فراہم کیے جائیں گے۔ یہ رقم ایک سال تک اپرنٹس شپ کی صورت میں دی جائے گی تاکہ نوجوانوں کو ملازمتوں کے حصول میں مدد دی جا سکے۔ اس اسکیم کے ذریعے نوجوانوں کو بہتر مواقع فراہم کرنے اور ان کے ہنر کو نکھارنے کا مقصد ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہلی کے عوام 5 تاریخ کو نئی حکومت کا انتخاب کریں گے، اور کانگریس کی حکومت بننے پر نوجوانوں کو یہ سہولت دی جائے گی۔ سچن پائلٹ نے کہا کہ انا کی لڑائی اور غیر ذمہ دارانہ سیاست کے باعث دہلی کے عوام کو نقصان اٹھانا پڑا ہے، مگر کانگریس ان مسائل کا حل پیش کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا کہ کانگریس پارٹی اپنی تمام گارنٹیوں کو عملی جامہ پہنائے گی۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ دہلی میں بے روزگاری بڑھنے کی وجہ سے نوجوانوں میں منشیات کے استعمال کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے 'یواڑان یوجنا' نہ صرف مالی امداد فراہم کرے گی بلکہ رجسٹرڈ نوجوانوں کو نجی کمپنیوں میں ہنر کی تربیت بھی دی جائے گی تاکہ وہ مزید آگے بڑھ سکیں۔ انہوں نے کہا، ''ہم راج محل اور شیش محل کی سیاست سے ہٹ کر نوجوانوں کے لیے کام کر رہے ہیں۔'' کانگریس پہلے ہی خواتین کے لیے 'پیاری دیدی' اسکیم کے تحت ماہانہ 2500 روپے دینے کا اعلان کر چکی ہے۔ اب نوجوانوں کے لیے اس نئی اسکیم کے ذریعے کانگریس پارٹی نے اپنی سنجیدگی کا ثبوت دیا ہے۔ دیویندر یادو نے کہا کہ دہلی میں کانگریس کا دورِ حکومت ترقیاتی کاموں کے لحاظ سے مثالی رہا ہے اور اس بار بھی کانگریس عوام کی خدمت کے جذبے سے سرشار ہو کر انتخابات میں حصہ لے رہی ہے۔ دیویندر یادو نے عام آدمی پارٹی اور بی جے پی دونوں کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال اپنی پرانی شراب پالیسی میں بدعنوانیوں کو چھپانے کے لیے سی اے جی رپورٹ پیش کرنے سے گریز کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا رپورٹس کے مطابق شراب ڈیل میں کروڑوں روپے کا گھوٹالہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی کا بھی بدعنوانی کے معاملات میں ریکارڈ عام آدمی پارٹی سے مختلف نہیں ہے۔

دہلی اسمبلی انتخاب سے قبل وجے کمار کو دہلی کا نیا اسپیشل پولیس کمشنر کیا گیا مقرر

نئی دہلی 12 جنوری: آئی پی ایس آفیسر وجے کمار کو دہلی پولیس کے نئے اسپیشل کمشنر کی ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ اس سے قبل تک وہ جموں و کشمیر میں ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس لاء اینڈ آرڈر کی ذمہ داری سنبھال رہے تھے۔ 1997 بیچ کے اے جی ایم یو ٹی (اروناچل پردیش-گوا-میزورم اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں) کیڈر کے آئی پی ایس افسر وجے کمار کو دسمبر 2019 میں کشمیر کے علاقے میں انسپکٹر جنرل آف پولیس مقرر کیا گیا تھا۔ رپورٹ کے مطابق، جموں و کشمیر میں پوسٹنگ کے دوران حکومت کی کئی بڑی اسکیموں کو نافذ کرنے کا کام کیا تھا۔ ساتھ ہی ملی ٹینسی کے خلاف ان کی قیادت میں کئی کامیاب آپریشن بھی کیے گئے تھے۔ واضح ہو کہ وجے کمار نے نکسل زدہ جنوبی بستر میں پُرامن طریقے سے عام انتخابات 2019 کرانے میں بھی مدد کی تھی۔ وادی کشمیر میں آرٹیکل 370 کی منسوخی کے بعد لاء اینڈ آرڈر کو بہتر طریقے سے سنبھالنے کے لیے وجے کمار کو چھتیس گڑھ سے جموں و کشمیر بلایا گیا تھا۔ انہوں نے ملی ٹینٹ گروپوں کی مقامی بھرتی کو کم کرنے میں اہم کردار نبھائی۔ ساتھ ہی بڑے پیمانے پر پولیس آپریشن بھی شروع کیا تھا۔ جموں و کشمیر میں ان کے مدت کار کے دوران پولیس کے طریقہ؟ کار کی تنقید بھی ہوئی تھی۔ اس کی اصل وجہ یہ تھی کہ بہت سے کارکنوں، سیاسی کارکنوں اور سول سوسائٹی کے کارکنوں پر یو اے پی اے اور پبلک سیفٹی ایکٹ کے تحت معاملہ درج کرنے کی شکایت کی گئی۔ اپریل 2020 میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ مڈبھیڑ میں مارے گئے ملی ٹینٹوں کے اہل خانہ کو ان کی آخری رسومات ادا کرنے کی اجازت نہ دینے کی شروعات وجے کمار نے ہی کی تھی۔ وجے کمار بہار کے سہرسہ ضلع کے رہنے والے ہیں۔ جواہر لال نہرو یونیورسٹی سے ماسٹر کی ڈگری حاصل کی۔ وہ واحد آئی پی ایس آفیسر ہیں جنہوں نے جموں و کشمیر پولیس کی انسداد دہشت گردی ونگ، اسپیشل آپریشنز گروپ میں خدمات انجام دی ہیں۔

دھنباد: اسکول پرنسپل پر طالبات کی شرٹ اتروانے اور انہیں بلیزر میں گھر بھیجنے کا الزام، والدین کا شدید احتجاج

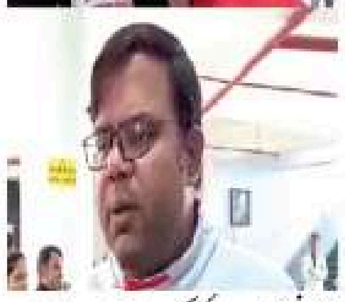

دھنباد (جھارکھنڈ) 12 جنوری: جھارکھنڈ کے شہر دھنباد میں ایک اسکول پرنسپل کی غیر مناسب حرکت نے والدین اور سماجی حلقوں میں غم و غصہ کی لہر دوڑا دی۔ یہ واقعہ 10 ویں جماعت کی طالبات کے امتحان کے بعد 'پین ڈے' منانے کے دوران پیش آیا، جب پرنسپل نے غصے میں آ کر طالبات کی شرٹس اُتارنے کا حکم دیا اور انہیں صرف بلیزر پہن کر گھر بھیج دیا۔ اس واقعہ کی تفصیلات بتاتے ہوئے والدین کا کہنا تھا کہ امتحانات کے بعد بچیاں ایک دوسرے کی شرٹس پر خوشی کا اظہار کر رہی تھیں اور امتحان کی کامیابی کا جشن منا رہی تھیں۔ اس دوران پرنسپل نے اچانک آ کر طالبات سے ان کی شرٹس اُتارنے کو کہا اور یہ تک کہہ دیا کہ وہ جس حالت میں چاہیں، بلیزر یا کسی اور انداز میں گھر جا سکتی ہیں۔ طالبات کے والدین نے جب اس واقعے کے بارے میں سنا، تو ان میں شدید غم و غصہ پایا گیا اور فوراً وہ دھنباد کے ڈی سی آفس پہنچے۔ والدین کا کہنا تھا کہ اس واقعے نے ان کی بیٹیوں کی عزت نفس کو نقصان پہنچایا ہے اور اسکول کی انتظامیہ کی اس حرکت نے تعلیمی ماحول کو بھی بدنام کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسی کسی بھی تعلیمی ادارے سے ایسی حرکتوں کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ دھنباد کی ڈی سی مادھوی مشرا نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات کا حکم دیا اور ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کا وعدہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ ان کے نوٹس میں ہے اور جلد اس پر کارروائی کی جائے گی۔ اس واقعے نے ریاست بھر میں غم و غصہ کی لہر پیدا کر دی ہے اور والدین کی طرف سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ اسکول کی انتظامیہ کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے۔ والدین نے اس واقعے کو دقیانوسی ذہنیت سے جوڑتے ہوئے کہا کہ تعلیمی اداروں کو بچیوں کے حقوق کی حفاظت کرنی چاہیے اور اس طرح کی حرکتیں ناقابل برداشت ہیں۔ والدین کا کہنا تھا کہ اسکول کا موقف یہ تھا کہ طالبات کی شرٹس اسکول کے 'امپریشن' کو متاثر کر سکتی تھیں لیکن اس سوال کا جواب بھی دیا کہ جب بچیاں بلیزر میں اسکول سے باہر نکلی ہیں تو کیا ان کا 'امپریشن' خراب نہیں ہوا؟ اس معاملے میں ضلع انتظامیہ نے وعدہ کیا ہے کہ تحقیقات کے دوران جو بھی حقائق سامنے آئیں گے، ان پر مناسب کارروائی کی جائے گی۔ طالبات کے والدین کو یہ بھی یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ ان کی بیٹیوں کی امتحان میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ یہ واقعہ نہ صرف دھنباد بلکہ ریاست بھر میں تعلیم کے شعبے میں موجود حساسیت اور ذمہ داریوں پر سوالات اٹھا رہا ہے۔ والدین اور سماجی حلقے اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ تعلیمی ادارے طالبات کے حقوق کی حفاظت کریں اور کسی بھی صورتحال میں ان کی عزت نفس کو نقصان نہ پہنچائیں۔

آسام: کوئلہ کان میں پھنسے مزید 3 مزدوروں کی لاش برآمد، اموات کی تعداد 4 ہوئی

آسام 12 جنوری: آسام کے دیما ہساؤ ضلع میں سیلاب زدہ کوئلہ کان سے غوطہ خوروں نے مزید 3 کانکن کی لاش نکال لی ہے۔ اس کے ساتھ ہی کان میں پھنسے کل 9 مزدوروں میں سے 4 کی لاش برا؟ مد ہو گئی ہے۔ پہلی لاش بدھ کو گوہاٹی سے قریب 250 کلومیٹر کی دوری پر اُمرنگسو میں کان سے برآمد کی گئی۔ ایک افسر نے یہ اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ یہ 4 کانکن ان 9 میں شامل تھے، جو 6 جنوری کو اُمرنگسو واقع کان میں اچانک پانی بھر جانے کی وجہ سے پھنس گئے تھے۔ افسر نے کہا کہ بچاؤ مہم پھر سے شروع کی گئی اور پھنسے ہوئے کانکنوں کی تلاش کے چھٹے دن 3 لاش برآمد کی گئی۔ نیپال کے رہنے والے ایک کانکن کی لاش 8 جنوری کو برآمد کی گئی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ دن میں کان سے جن 3 مزدوروں کی لاش برآمد کی گئی، ان کی شناخت دیما ہساؤ ضلع کے لگین مگر (27)، کوکراجھار ضلع کے خوشی موہن رائے (57) اور سونت پور ضلع کے سرت گویاری (37) کے طور پر کی گئی ہے۔ افسر نے مزید بتایا کہ دو دن تک کان سے پانی نکالنے کے بعد لاش پانی میں تیرتی ہوئی پائی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ فوج، بحریہ اور این ڈی آر ایف کے غوطہ خوروں نے لاش کو باہر نکالا۔ آسام کے وزیر اعلیٰ ہیمنت بسوا سرما نے سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر اس سلسلے میں ایک پوسٹ شیئر کر کے لاشوں کی برآمدگی کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا "اُمرنگسو میں بچاؤ مہم جاری ہے۔ غمزدہ خاندان سے ہماری تعزیت ہے"۔ واضح ہو کہ آسام کے وزیر اعلیٰ نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ کان 12 سال پہلے بند کر دی گئی تھی اور تین سال پہلے تک یہ آسام منرل ڈیولپمنٹ کارپوریشن کے ماتحت تھی۔ اس درمیان کانگریس رکن پارلیمنٹ گورو گوگوئی نے ہفتہ کو کہا کہ انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی کو خط لکھ کر کانکنی حادثہ کی ایس آئی ٹی سے جانچ کرائے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ آسام میں غیر قانونی کانکنی بے روک ٹوک جاری ہے۔

بی پی ایس سی امتحان منسوخ کرنے کا مطالبہ کرنے والے طلبہ کی حمایت میں بہار بند: پپو

بہار 12 جنوری: بہار کے پورنیا کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے بہار پبلک سروس کمیشن (بی پی ایس سی) کے 70 ویں مشترکہ ابتدائی امتحان (پی ٹی) کو منسوخ کرنے کے مطالبے کی حمایت میں ا؟ج بہار بند کی اپیل کی ہے۔ پپو یادو نے کل ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ بی پی ایس سی مسئلہ نہیں ہے بلکہ اصل مسئلہ ملک میں امتحانی پرچوں کے لیک ہونے کا ہے۔ آج بی پی ایس سی، کل کانسٹیبل کی بھرتی، پرسوں کلرک کا امتحان، اسکے اگلے دن میڈیکل امتحان کا پیپر لیک ہونا۔ حال ہی میں، جنتا دل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ایم ایل اے کے بھتیجے کے کمرے سے میڈیکل ٹیسٹ سے متعلق پرچے اور جلائے گئے ایڈمٹ کارڈ ملے ہیں، چاہے وہ سنجیو مکھیا ہو یا کوئی امتحانی مافیا، اس کے مافیا سے تعلقات ہیں، اس کا تعلق کسی بڑے لیڈر یا ان کے رشتہ داروں سے رہا ہے۔ پپو یادو نے کہا کہ مستقبل کے تمام امتحانات میں بچوں کے مستقبل کو برباد کرنے کی سازش رچی جا رہی ہے۔ حکومت اور افسران کی ملی بھگت کے بغیر پیپر لیک نہیں ہو سکتا۔ اسی لیے ہم نے چندر شیکھر راون کی پارٹی، اویسی کی پارٹی اور ایم پی ہنومان بینیوال کی حمایت کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم 31 مارچ سے ایوان کو چلنے نہیں دیں گے۔

آتشی کی انتخاب لڑنے کے لیے لوگوں سے چندہ کی اپیل

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ آتشی اسمبلی انتخابات میں حصہ لینے کے لیے لوگوں سے چندہ کی اپیل کی۔ آتشی نے آج ایک پریس کانفرنس کی اور کہا کہ وہ کالکاجی سے اسمبلی الیکشن لڑ رہی ہیں اور 40 لاکھ روپے خرچ کرنے ہیں۔ عوام سے عطیات کی اپیل کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ غلط طریقے سے الیکشن لڑنا آسان ہے۔ دہلی کا بجٹ 77000 کروڑ روپے ہے۔ اگر ہم نے غلط طریقے سے پیسہ اکٹھا کرنے کی کوشش کی تو 40 لاکھ روپے جمع ہونے میں ایک دن بھی نہیں لگیں گے، لیکن آپ کے چندہ سے میں کالکاجی میں اسمبلی الیکشن لڑوں گا۔ انہوں نے کہا کہ جب سے عام آدمی پارٹی بنی ہے، دہلی کے عام لوگوں نے ہماری پارٹی کی حمایت کی ہے اور چندہ دیا ہے۔ 2013 میں جب انہوں نے پہلا الیکشن لڑا تو گھر گھر جایا کرتی تھی، لوگ معمولی چندہ دیتے تھے۔ نکڑ سبھا کے بعد ہم ایک چادر بچھاتے تھے، لوگ اس میں 10، 50 اور 100 روپے ڈالتے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ عام آدمی پارٹی کی ایماندار سیاست سے یہ ممکن ہوئی کیونکہ ہم نے بڑے صنعت کاروں سے چندہ نہیں لیا۔ جو پارٹیاں صنعتکاروں سے پیسے لیتی ہیں ان کی حکومتیں صنعتکاروں کے لیے کام کرتی ہیں۔ آج میں اپنے الیکشن کے لیے کراؤڈ فنڈنگ [?][?] شروع کر رہی ہوں۔ مجھے الیکشن لڑنے کے لیے 40 لاکھ روپے کی ضرورت ہے۔ دہلی اور ملک کے لوگوں سے اپیل ہے کہ وہ مجھے چندہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ atishi.aamaadmiparty.org لنک پر جا کر عطیہ دے سکتے ہیں۔ اگر آپ چاہیں تو 100 روپے چندہ دیں، ہزار روپے یا اس سے زیادہ چندہ دیں، لیکن آپ کے چندہ سے میں کالکاجی میں اسمبلی الیکشن لڑوں گی۔ غلط طریقے سے الیکشن لڑنا آسان ہے، وزیر اعلیٰ کے لیے غلط طریقے سے 40 لاکھ روپے اکٹھے کرنا آسان ہے۔

ٹرمپ کی حلف برداری کی تقریب میں ایس جے شنکر ہندوستان کی نمائندگی کریں گے

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) وزیر خارجہ ایس جے شنکر امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی حلف برداری کی تقریب میں ہندوستانی حکومت کی نمائندگی کریں گے۔ وزارت خارجہ نے آج یہاں ایک بیان میں کہا کہ امریکہ کی ٹرمپ-وانس افتتاحی کمیٹی کی دعوت پر وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر امریکہ کے 47 ویں صدر منتخب ہوئے ڈونلڈ جے ٹرمپ کی حلف برداری کی تقریب میں ہندوستانی حکومت کی نمائندگی کریں گے۔ وزارت خارجہ کے مطابق اس دورے کے دوران وزیر خارجہ امریکی انتظامیہ کے نمائندوں کے ساتھ ساتھ اس موقع پر امریکہ کا دورہ کرنے والی بعض دیگر معزز شخصیات سے بھی ملاقاتیں کریں گے۔

وزیر اعظم نے سوامی وویکانند کو خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو سوامی وویکانند کو ان کی یوم پیدائش پر دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ وہ نوجوانوں کے لیے ایک ابدی سرچشمہ بنے ہوئے ہیں، جو نوجوانوں کے ذہنوں میں جذبہ اور مقصد کو جگاتے ہیں۔ مسٹر مودی نے ایکس پر کہا- "سوامی وویکانند کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت۔ نوجوانوں کے لیے ایک ابدی الہام، وہ نوجوانوں کے ذہنوں میں جذبہ اور مقصد کو بھڑکاتے رہتے ہیں۔ ہم ایک مضبوط اور ترقی یافتہ ہندوستان کے ان کے ویژن کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہیں"۔

وزارت ثقافت نے مہا کمبھ میں کلچرل آرٹس ویلج قائم کیا

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) مرکزی وزارت ثقافت اور اس کے اداروں نے مہاکمبھ میں کلچرل آرٹ ویلج 'کلاگرام' قائم کیا ہے، دس ایکڑ سے زیادہ کے رقبے پر پھیلے اس گاؤں کا مقصد آنے والوں کو لوک فن، پینٹنگز اور موسیقی کا ایک دلکش تجربہ فراہم کرنا ہے۔ وزارت ثقافت میں جوائنٹ سکریٹری امیتا پرساد سربھائی نے 'ایکس' پر کہا، "وزارت ثقافت اور اس سے وابستہ اداروں نے مہاکمبھ میں ایک ثقافتی آرٹ گاؤں 'کلاگرام' قائم کیا ہے۔ دس ایکڑ سے زیادہ کے رقبے پر پھیلے اس گاؤں کا مقصد لوگوں کو لوک فن، پینٹنگز اور موسیقی کا دلکش تجربہ فراہم کرنا ہے۔

دھنکھڑ نے نوجوانوں سے کی خود پر یقین کرنے کی اپیل

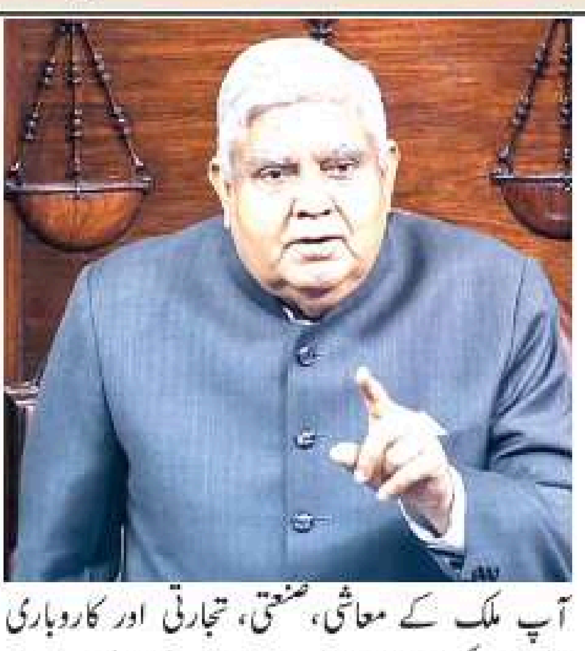

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے نوجوانوں سے اپنے آپ پر بھروسہ رکھنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ملک کے معاشی، صنعتی، تجارتی اور کاروباری منظرنامے کو جمہوری بنانے جا رہے ہیں۔ مسٹر دھنکھڑ نے آج کہا کہ ''انسانی وسائل کی ناگزیریت فرضی ہے۔ یہ خیال کہ 'چیزیں آپ کے بغیر کام نہیں کر سکتیں' درست نہیں ہے۔ ایشور نے آپ کی لمبی عمر کی حد پہلے ہی طے کر رکھی ہے۔ لہذا، اس نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ [کہ آپ ناگزیر نہیں ہو سکتے]۔ نوجوانوں سے اپنے آپ پر یقین کرنے کی اپیل کرتے ہوئے، انہوں نے کہا'' ود پر یقین رکھیں۔ کوئی زندہ انسان آپ کے احترام کا حقدار نہیں جب تک آپ ان میں خوبی نہ دیکھیں۔ منافق یا منافق بننے کی خواہش ہرگز نہیں ہونی چاہیے۔ ہمیں اپنے سوچنے کے انداز کی تعریف کرنی چاہیے۔ شاید ہم صحیح ہوں، شاید ہم غلط ہوں۔ ہمیشہ دوسرے نقطہ نظر کو سنیں۔ فیصلہ کن نہ بنیں، یہ سوچ کر کہ آپ اکیلے ہی درست ہیں۔ شاید آپ کو اصلاح کی ضرورت ہے۔ ہو سکتا ہے کہ دوسرا نقطہ نظر آپ کو اس بارے میں روشناس کرائے کہ کیا ہو سکتا ہے۔'' گروگرام میں ماسٹرز یونین کے چوتھے کانووکیشن کی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر طلباء اور فیکلٹی ممبران سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر دھنکھڑ نے کہا'' ہمارے ملک میں یہ بہت آسان چیز ہے۔ ہم بہت جلد ستائش اور نشان زد کرنے لگتے ہیں، اور ہم کبھی نہیں پوچھتے کہ وہ ایک عظیم وکیل کیوں ہے، وہ ایک عظیم لیڈر کیوں ہے، وہ ایک عظیم ڈاکٹر کیوں ہے، وہ ایک عظیم صحافی کیوں ہے۔ ہم صرف فرض کرتے ہیں کہ یہ ہے .... آپ کو سوالات ضرور پوچھنا چاہیے، کیوں؟ ایک وقت تھا جب کاروبار کون کرتا؟ کاروباری خاندان تھے، خاندانی کاروباری تھے، ان کے گڑھ تھے، صرف وہی کریں گے، جیسے جاگیر دار حکومت کرتے تھے۔ جمہوریت نے سیاست کو جمہوری بنایا۔ اب، آپ ملک کے معاشی، صنعتی، تجارتی اور کاروباری منظرنامے کو جمہوری بنانے جا رہے ہیں۔ آج، آپ بہت بڑی چھلانگ لگا رہے ہیں- میرے الفاظ کو نشان زد کریں، آپ کو نسب کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو خاندانی نام کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو خاندانی سرمائے کی ضرورت نہیں ہے، آپ کو ایک آئیڈیا کی ضرورت ہے، اور وہ آئیڈیا کسی کا خصوصی ڈومین نہیں ہے۔'' ملک کی نوکر شاہی کی صلاحیت کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا'' انسانیت کے چھٹے حصے ہندوستان، کا سب سے بڑا فائدہ اس کی نوکر شاہی ہے۔ ہمارے پاس بہترین انسانی وسائل، بیوروکریسی ہے، جو کسی بھی قسم کی تبدیلی لا سکتی ہے اگر صحیح فریم میں صحیح انتظامیہ کی قیادت میں ہو، ایک ایسی انتظامیہ جو سہولت فراہم کرتی ہے اور رکاوٹ نہیں بنتی۔'' جمہوریت کو موثر بنانے میں نوجوانوں کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے اور ارکان پارلیمنٹ اور عوامی نمائندوں کے فرائض کا اعادہ کرتے ہوئے نائب صدر جمہوریہ نے کہا'' آپ مجھے دستور ساز اسمبلی کی یاد دلاتے ہیں، کیونکہ دو سال، 11 ماہ اور چند دنوں تک آئین ساز اسمبلی کے 18 اجلاسوں میں متنازعہ مسائل، تفرقہ انگیز مسائل، مشکل مسائل سے نمٹا۔ اتفاق رائے آسان نہیں تھا، لیکن وہ بحث، مکالمے، غور و فکر اور بحث پر یقین رکھتے تھے۔ وہ کبھی خلل اور رخنہ اندازی میں مبتلا نہیں ہوئے۔ اور اسی لیے جب میں یہاں نظم و ضبط کہتا ہوں تو مجھے پارلیمانی ماحول کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو اب سوشل میڈیا کی وجہ سے یہ حکم ملا ہے کہ وہ ہمارے ارکان پارلیمنٹ اور عوامی نمائندوں کو مجبور کر دیں کہ وہ اپنے حلف پر پورا اتریں۔ انہیں اپنے آئینی حکم کو پورا کرنا ہوگا۔ انہیں اپنی ذمہ داریوں سے بری ہونا چاہیے۔'' ایک دہائی کے دوران اقتصادی ترقی اور لوگوں کی توقعات میں اضافہ کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا'' لوگوں نے 10 سالوں میں ترقی کا مزہ چکھا ہے۔ 500 ملین لوگ بینکنگ میں شمولیت اختیار کر رہے ہیں، 170 ملین گیس جمع کر رہے ہیں، 120 ملین گھرانوں کو بیت الخلاء مل رہے ہیں۔ اب ان کی پیاس زیادہ ہے۔ ان کی توقعات بڑھ رہی ہیں، ریاضی کی شکل میں نہیں، بلکہ ہندسی شکل میں .... ہمارا ہندوستان بدل رہا ہے۔ ہمارا ہندوستان مجھ جیسے لوگوں کے لیے اتنا بدل گیا کہ ہم نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا، خواب بھی نہیں دیکھا تھا۔ ہمارا ہندوستان آج دنیا کے لیے ایک مثال بن گیا ہے۔ دنیا کی کوئی بھی قوم پچھلی دہائی میں اتنی تیز رفتاری سے ترقی نہیں کر سکی ہے جتنی کہ ہندوستان نے ..... اب لوگوں کی توقعات بہت زیادہ ہیں۔ ان توقعات کو پورا کرنا ہوگا۔ آپ کو متعین افکار سے بالاتر ہو کر سوچنا ہوگا۔'' انہوں نے مزید کہا'' آپ گورننس کے سب سے زیادہ متاثر کن اسٹیک ہولڈر ہیں۔ آپ ترقی کے انجن ہیں۔ اگر ہندوستان کو 2047 میں وکست بھارت کا وکست نیشن بننا ہے۔ چیلنج بہت بڑا ہے۔ ہم پہلے ہی پانچویں سب سے بڑی عالمی معیشت ہیں ...... لیکن آمدنی آٹھ گنا بڑھنی ہے۔ یہ ایک بڑا چیلنج ہے''۔ اس موقع پر لولی پروفیشنل یونیورسٹی کے چانسلر اشوک کمار متل، بانی ماسٹرز یونین پرتھم متل، بورڈ ماسٹرس یونین کے بورڈ ممبر وویک گمبھیر، طلباء، اساتذہ اور دیگر معززین بھی اس موقع پر موجود تھے۔

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے وویکانند جینتی پر خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اتوار کو سوامی وویکانند کی جینتی پر دل کی گہرائیوں سے خراج عقیدت پیش کیا، انہوں نے کہا کہ سوامی جی نے ہندوستان کے لوگوں میں ایک نیا اعتماد پیدا کیا اور مغرب کو ہندوستان کی روحانی طاقت کا ایک طاقتور پیغام دیا۔ محترمہ مرمو نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا: " سوامی وویکانند کو ان کے یوم پیدائش پر عاجزانہ خراج عقیدت۔ سوامی جی نے ہندوستان کا عظیم روحانی پیغام مغربی دنیا تک پہنچایا۔ انہوں نے ہندوستان کے لوگوں میں ایک نئی خود اعتمادی پیدا کی۔ سوامی جی نے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے، قوم کی تعمیر کے لیے کام کرنے اور انسانیت کی خدمت کرنے کی ترغیب دی۔ ان کی میراث دنیا بھر میں لاتعداد لوگوں کو متاثر کرتی ہے۔

دہلی-این سی آر کے کئی علاقوں میں آج پھر بوندا باندی کا امکان

نئی دہلی 12 جنوری: دہلی- این سی آر سمیت شمالی ہندوستان کے کئی علاقے سردی اور دھند سے متاثر ہیں۔ ہفتہ کی شام دہلی کے کچھ علاقوں میں ہلکی بارش ریکارڈ کی گئی، جب کہ کم سے کم درجہ حرارت 7.7 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق صبح کے وقت گھنی دھند کی وجہ سے حد نگاہ بہت کم تھی جس کی وجہ سے کئی ٹرینیں تاخیر کا شکار ہوئیں۔ محکمہ موسمیات کے مطابق، آج یعنی اتوار کو دہلی- این سی آر کے کئی علاقوں جیسے کراول نگر، دلشاد گارڈن، سیما پوری، شاہدرہ، وویک وہار، پریت وہار، جعفر پور، نجف گڑھ، دوارکا، اکشر دھام، آیا نگر میں ہلکی بارش جاری رہنے کا امکان ہے۔ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 17 ڈگری سینٹی گریڈ اور کم سے کم درجہ حرارت 11 ڈگری سینٹی گریڈ رہنے کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق ہفتہ کو ہوا میں نمی کا تناسب 100 فیصد ریکارڈ کیا گیا، ہلکی بارش اور دھند کے باعث سردی کا اثر مزید بڑھ گیا۔ وہیں پہاڑوں پر بھی سردی کا قہر جاری ہے۔ ہماچل پردیش میں ٹھنڈی ہواؤں کا اثر جاری ہے۔ مقامی محکمہ موسمیات نے اتوار کے روز زیریں علاقوں اور میدانی علاقوں میں ہلکی بارش کی پیشین گوئی کی ہے جب کہ درمیانی اور بلند پہاڑیوں پر کچھ مقامات پر برفباری کا امکان ہے۔ کم سے کم درجہ حرارت میں کوئی خاص تبدیلی نہیں آئی۔ لاہول اور سپتی میں تبو میں رات کا سب سے کم درجہ حرارت منفی 10.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، اس کے بعد سمدھو میں منفی 5.9 ڈگری، کوکسیر ی میں منفی 4.9 ڈگری اور منالی میں منفی 0.9 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

خفیہ مکتوب اور یتیم خانے، شام میں سینکڑوں بچوں کا مستقبل غیر معلوم

دبئی، 12 جنوری: شام کے سابق صدر بشارالاسد کی حکومت کے خاتمے کے ایک ماہ سے زائد عرصہ گذر جانے کے باوجود ان سینکڑوں بچوں کی قسمت غیر واضح ہے جنہیں ان کے والدین کو گرفتار کرنے کے بعد یتیم خانوں میں منتقل کیا گیا تھا۔ دریں اثنا شام کی سماجی امور اور محنت کی وزارت کے میڈیا آفس نے انکشاف کیا ہے کہ اسے اسد کے دور حکومت میں سکیورٹی برانچوں کی طرف سے بھیجے گئے کئی خفیہ خطوط ملے ہیں جن میں یتیموں کی پرورش سے متعلق انجمنوں میں متعدد بچوں کی منتقلی کی تفصیلات درج ہیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ وزارت کو دستاویزات جمع کرنے میں بڑی مشکلات کا سامنا ہے۔ تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ وزارت برائے سماجی بہبود اس وقت آرکائیونگ کے نظام کو بہتر بنانے پر کام کررہی ہے تاکہ گمشدہ یا خراب شدہ ڈیٹا کی بازیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ان کیسز کی تحقیقات کے عمل کو تیز کیا جا سکے۔ اس کے علاوہ وزارتی دفتر نے گمشدہ بچوں کے خاندانوں سے کہا کہ وہ سماجی امور اور لیبر ڈائریکٹوریٹ کے متعلقہ ذیلی ڈائریکٹوریٹ میں جائیں، تاکہ بچوں کے نام اور ایسی کوئی بھی معلومات فراہم کی جائیں جو تلاش کے عمل کو آسان بنانے میں معاون ثابت ہوں۔ قابل ذکر ہے کہ یہ فائل اور ساتھ ہی جیلوں میں جبری طور پر غائب کیے گئے افراد کی فائل شام میں نئی حکومت کو درپیش اہم رکاوٹوں میں سے ایک ہے، خاص طور پر چونکہ بہت سے ریکارڈ تباہ ہو چکے ہیں۔ شاید جو چیز اس فائل کی پیچیدگی کو بڑھاتی ہے وہ پچھلے عرصے کے دوران یتیم خانوں میں کچھ ملازمین کی طرف سے بہت سے بچوں کو ان میں منتقل کرنا ہے۔ یہ بھی انکشاف ہوا تھا کہ یتیم خانوں سے کہا گیا تھا کہ وہ لائے گئے بچوں کے والدین کے نام تبدیل کریں یا انہیں میت کے طور پر رجسٹر کریں۔ لاپتہ بچوں کے معاملے کی سب سے مشہور مثال شام کی ڈینٹسٹ اور شطرنج کی کھلاڑی رانیہ العباسی کی کہانی ہے جسے 2013 ءمیں اپنے چھ بچوں کے ساتھ گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے بعد سے ان کسی جگہ نہیں دیکھا گیا۔ اس کے اہل خانہ نے بہت کوشش کی کہ کم از کم یتیم خانوں میں اس کے بچوں کا کوئی سراغ ملے لیکن کوئی فائدہ نہیں ہوا، جب کہ اس کے خاندان کے ایک فرد نے تصدیق کی کہ ان بچوں کے نام ان دیکھ بھال کرنے والے اداروں کے سرکاری ریکارڈ میں تبدیل کردیے گئے ہیں۔

لاس اینجلس میں بے قابو تاریخی آتشزدگی میں فقط 16 ہلاک

نیویارک، 12 جنوری: امریکہ کی ریاست کیلی فورنیا کے شہر لاس اینجلس میں جنگلات کی آگ کے باعث ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد 16 ہوگئی ہے جب کہ اس سے قبل 11 افراد کے ہلاک ہونے کی تصدیق کی گئی تھی۔ اموات کا ریکارڈ رکھنے والے مقامی دفتر سے جاری ہونے والے اعلامیے کے مطابق پیلیسیڈز فائر اور ایٹون فائر کے باعث مزید پانچ ہلاکتوں کی تصدیق ہوئی ہے۔ ہفتے کو بھی فائر فائٹرز لاس اینجلس کی تاریخ کی سب سے تباہ کن آگ پر قابو پانے کی کوشش کرتے رہے جو مزید لگ بھگ چار مربع کلومیٹر تک پھیل گئی ہے۔ نیشنل ویدر سروس کے مطابق ہفتے کی شب سے اتوار کی صبح اور پیر کی شام سے منگل کی صبح تک تیز ہوائیں چلیں گی جن کی رفتار 48 کلومیٹر فی گھنٹہ سے 112 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوسکتی ہے۔ ہفتے تک آنے والی اعداد و شمار کے مطابق لاس اینجلس میں 13 افراد لاپتہ ہیں اور بارہ ہزار سے زائد عمارتیں اور ڈھانچے تباہ ہو چکے ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ لاس اینجلس وائلڈ فائر کے باعث ہونے والی اموات میں اضافے کا خدشہ ہے۔ اخبار 'لاس اینجلس ٹائمز' کے مطابق ہفتے کو ہیلی کاپٹر اور طیارے آگ سے متاثرہ مینڈول کینین کے علاقے اور اطراف میں آگ پر قابو پانے کے لیے پانی کا چھڑکاؤ؟ کرتے رہے اور اسے مزید پھیلنے سے روکنے کی کوشش جاری رہی۔ کیلی فورنیا کے ہنگامی حالات سے متعلقہ محکمے کے ایک عہدے دار ٹوڈ ہوپکن نے ہفتے کو رپورٹرز کو بتایا کہ پیلیسیڈز فائر پر 11 فی صد اور دوسری بڑی آگ ایٹون فائر پر 15 فی صد تک قابو پالیا گیا ہے۔ لاس اینجلس کی تاریخ میں لگنے والی سب سے زیادہ تباہ کن آگ اب تک مجموعی طور پر 145 مربع کلومیٹر کے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے چکی ہے جس سے 12 ہزار عمارتیں یا ڈھانچے مکمل طور پر تباہ یا متاثر ہوئے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے مطابق صدر جو بائیڈن نے ہفتے کو لاس اینجلس اور وینچر کے کاؤنٹی سپروائزر سے رابطہ کر کے تازہ ترین صورت حال معلوم کی ہے۔ اس سے قبل صدر بائیڈن نے جمعے کو کیلی فورنیا میں لگنے والی وائلڈ فائر کے لیے وفاقی حکومت کے اقدامات پر غور کیا تھا۔ جمعرات کو انہوں نے ایک بیان میں کہا تھا کہ وفاقی حکومت کیلی فورنیا کے لیے اضافی فنڈنگ فراہم کرے گی جو آئندہ 180 دنوں کے دوران عارضی پناہ گاہوں، مضر مواد کی منتقلی، امدادی کام کرنے والوں کی تنخواہوں اور جانی تحفظ کے لیے کیے جانے والے اقدامات کے لیے کافی ہوں گے۔

اسرائیل سے کشیدگی، ٹرمپ کی واپسی کا سامنا، ایران کی دفاعی مشقیں جاری

تہران، 12 جنوری: سرکاری میڈیا نے اطلاع دی کہ ایران نے ہفتے کے روز فضائی دفاعی مشقوں کا انعقاد کیا کیونکہ اسے نومنتخب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے اور قدیم دشمن اسرائیل کے ساتھ مزید تصادم کے لیے تیار ہونا ہے۔ اس جنگی کھیل کی وجہ ایرانی رہنماؤں کو درپیش یہ خطرہ ہے کہ ٹرمپ نیتن یاہو کو ایران کے جوہری مقامات پر حملہ کرنے کا اختیار دے سکتے ہیں اور اپنی زیادہ سے زیادہ دباؤ کی پالیسی کے ذریعے اس کی تیل کی صنعت پر امریکی پابندیاں مزید سخت کی جاسکتی ہیں۔ ایران کے سرکاری ٹیلی ویژن نے کہا کہ دفاعی نظام ان مشقوں میں میدان جنگ کے حقیقی حالات میں فضائی، میزائل اور الیکٹرانک جنگی خطرات سے لڑنے کی مشق کریں گے تاکہ ملک کی فضاؤں اور حساس اور اہم علاقوں کی حفاظت کی جائے۔ سرکاری میڈیا نے بتایا کہ ہفتہ کی مشقیں چار جنوری کو شروع کردہ دو ماہ کی طویل مشقوں کا حصہ ہیں، جس میں پہلے ہی جنگی کھیل شامل ہیں جن میں پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے میزائلوں اور ڈرونز کے فرضی حملوں کے خلاف نطنز میں اہم جوہری تنصیبات کا دفاع کیا۔ ایران کی فوج نے کہا ہے کہ وہ مشقوں میں نئے ڈرون اور میزائل استعمال کررہی ہے اور آئی آر جی سی کے کمانڈر انچیف میجر جنرل حسین سلامے کے زیر زمین میزائل سٹی کا دورہ کرنے کی فوٹیج جاری کی گئی۔ حزب اللہ کے خلاف اسرائیلی حملوں اور گذشتہ ماہ شام میں تہران کے اتحادی صدر بشارالاسد کی حکومت کے خاتمے کے بعد ایران کو حال ہی میں لبنان میں دھچکا لگا ہے۔

لیکن سرکاری ٹی وی کی طرف سے سلامے نے ایران کے دشمنوں میں خوشی کے جھوٹے احساس کے بارے میں ایک تقریر میں خبردار کیا اور کہا کہ ایران اور خاص طور پر اس کی میزائل قوتیں پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط ہیں۔ اگرچہ ایرانی حکام نے ایران کی ناکامیوں کو کم اہم قرار دیا ہے، لیکن ایک مبینہ طور پر شام میں مقیم ایک ایرانی جنرل بہروز اثباتی نے سوشل میڈیا پر زیر گردش ایک تقریر میں کہا کہ ایران کو شام میں بری طرح شکست ہوئی۔ رائٹرز ریکارڈنگ کی تصدیق نہیں کر سکا۔ ٹرمپ 2018 میں اپنے پیشرو باراک اوباما کے 2015 میں طے کردہ معاہدے سے دستبردار ہو گئے تھے جس میں ایران نے اقتصادی پابندیوں میں نرمی کے بدلے میں یورینیم کی افزودگی روکنے پر رضامندی ظاہر کی تھی۔

بیلا حدید لاس اینجلس میں اپنے جلتے ہوئے گھر پر رو پڑیں

نیویارک، 12 جنوری: لاس اینجلس میں گذشتہ منگل کو لگنے والی آگ سے ہالی ووڈ کی کئی مشہور شخصیات متاثر ہوئی ہیں اور اب بھی جاری ہیں جن میں خاص طور پر فلسطینی نژاد امریکی ماڈل بیلا حدید نے اپنے جلے ہوئے بچپن کے گھر کی تصویر شیئر کی۔ اٹھائیس سالہ امریکی خاتون نے اپنے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر اسٹوری فیچر کے ذریعے مالیبو میں اپنے بچپن کے گھر کی خوفناک تصاویر پوسٹ کیں، جسے لاس اینجلس میں پھیلنے والی جنگل کی آگ نے تباہ کردیا تھا۔ آتش زدگی کی وجہ سے مکان کی صرف راکھ رہ گئی تھی۔ تصاویر میں گھر کی مکمل تباہی دکھائی گئی، جو حدید خاندان کا گھر تھا۔ اس میں بیلا، اس کی بہن گیگی اور ان کی ماں یولانڈا حدید رہ رہی تھیں۔ بیلا نے اپنے بچپن کے بیڈروم کی تصویر بھی پوسٹ کرنے کے ساتھ اداس ایموجی بھی پوسٹ کی۔ اس تصویر کے ساتھ بیلا نے دن کے وقت گھر کی ایک اور تصویر شیئر کی، جس میں دکھایا گیا کہ یہ کیسا تھا اور کیسے یہ ناقابل رہائش گھر میں تبدیل ہوگیا۔ یولینڈا حدید (بیلا اور گیگی کی والدہ) نے 2007ء میں 4.5 ملین ڈالر میں مالیبو کے سب سے مخصوص علاقوں میں سے ایک پرتعیش گھر خریدا۔ ڈیلی میل کے مطابق لگژری پراپرٹی کو بیورلی ہلز کی اصلی گھریلو خواتین میں ابتدائی سیزن میں ڈرامے سے بھرے ڈنر پارٹیوں کے پس منظر کے طور پر پیش کیا جاتا تھا۔ بیلا حدید کا گھر لاس اینجلس میں جنگل کی آگ سے جلنے کے بعد بیلا حدید کا گھر لاس اینجلس میں جنگل کی آگ سے جلنے کے بعد کائلی جینر کار بن کینین اسٹیٹ کے نام سے مشہور حویلی بھی تقریباً نصف ملین ڈالر ماہانہ میں کرائے پر لیتی ہیں۔ بڑی حویلی کو بیورلی ہلز کی اصلی گھریلو خواتین کے سابق طالب علم یولینڈا حدید کے گھر کے طور پر جانا جاتا تھا، اور اس میں چھ بیڈروم اور 11 باتھ روم ہیں۔ 2015 میں یولینڈا نے مشہور موسیقار ڈیوڈ فوسٹر سے شادی کے بعد اسے فروخت کرنے کا فیصلہ کیا۔ حدید خاندان کا گھر ہی آگ سے تباہ نہیں ہوا، بلکہ آگ کے شعلوں نے علاقے کے کئی لگژری گھروں کو بھی لپیٹ میں لے لیا، جن میں کائلی جینر، پیرس ہلٹن اور بہت سے دوسرے شامل ہیں۔ پیسیفک پالیسیڈس کے علاقے میں لگنے والی آگ تیز ہواؤں کی وجہ سے تیزی سے پھیل گئی جس سے 30,000 سے زائد افراد اپنے گھروں کو خالی کرنے پر مجبور ہوئے۔ اگرچہ حدید کا خاندان حالیہ برسوں میں فورٹ ورتھ، ٹیکساس میں منتقل ہوا ہے، لیکن اس پرتعیش گھر سے وابستہ یادیں ان کی زندگی کا ناقابل فراموش حصہ بنی ہوئی ہیں۔

لاس اینجلس میں آتشزدگی، متاثرہ افراد انشورنس کے باوجود فکرمند

نیویارک، 12 جنوری: امریکہ کے شہر لاس اینجلس سے تعلق رکھنے والے ایوان دی لاتوری پیشے کے اعتبار سے کنسٹرکشن ورکر ہیں اور وہ فکرمند ہیں کہ انشورنس کمپنیاں آگ سے متاثرہ علاقے الٹاڈینا میں رہنے والوں کی بحالی پر آنے والے اخراجات کس طرح ادا کریں گی۔ لاس اینجلس کے مختلف مقامات پر چار روز قبل لگنے والی آگ متعدد مکانات اور اراضی کو جلا کر راکھ کرچکی ہے۔ متاثرہ علاقوں کے مکین جب واپس اپنے علاقے میں لوٹے تو انہیں ہر طرف تباہی ہی تباہی نظر آئی۔ بیشتر افراد اس خوف کو شکار ہیں کہ ان کی انشورنس کی پالیسیاں گھروں کی دوبارہ بحالی پر آنے والے اخراجات کو پورا نہیں کرسکیں گی۔ بتیس سالہ دی لاتوری کا کہنا ہے کہ انہیں اس بات پر تشویش ہے کہ انشورنس کمپنیاں متاثرین کے دیوالیہ ہونے کے تمام کلیمز کو ہینڈل نہیں کر پائیں گی جو کہ بہت زیادہ خوف ناک ہے۔ دی لاتوری کی بہن اور چچا کے گھر ان کئی متاثرین میں شامل ہیں جو آگ کے نتیجے میں جل کر تباہ ہو چکے ہیں۔ جنگل میں پھیلنے والی آگ لاس اینجلس کے شمال میں واقع الٹاڈینا کے آدھے حصے کو تقریباً جلا چکی ہے جہاں تقریباً 40 ہزار افراد رہائش پذیر تھے۔ چھیاسٹھ سالہ اداکار لیو فرینک بھی اپنا آبائی گھر کھو چکے ہیں۔ ان کے بقول بیمہ کنندگان نقصانات کے دعوؤں کو پورا کرنے اور گھروں کی دوبارہ تعمیر پر آنے والے اخراجات پورے کرنے میں ناکام ہو سکتے ہیں۔ فرینک کا کہنا ہے کہ وہ خوش قسمت ہیں کہ ان کے پاس اب بھی انشورنس پالیسی ہے۔ لاس اینجلس میں لگنے والی آگ ریاست کیلی فورنیا کی بدترین قدرتی آفات میں سے ایک قرار دی جا رہی ہے جس کی وجہ سے اب تک 11 افراد ہلاک اور 10 ہزار سے زیادہ مکانات تباہ ہو چکے ہیں۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اس نے کیلی فورنیا کی نو سب سے بڑی انشورنس کمپنیوں سے رابطہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسٹیٹ فارم، نیشن وائڈ، آل اسٹیٹ، مرکری، لبرٹی میوچل اور فارمرز نامی انشورنس کمپنیوں نے اپنے جوابات میں کہا ہے کہ وہ انشورنس پالیسی لینے والے متاثرین کی جانب سے نقصانات کے دعوے دائر کرنے میں ان کی مدد کررہی ہیں۔ تاہم کمپنیوں نے مکینوں کو ادائیگیاں نہ ہونے یا مستقبل کے پریمیم میں اضافے کے خدشات کا کوئی ذکر نہیں کیا ہے۔ کیلی فورنیا کے انشورنس کمشنر ریکارڈو لارا نے جمعے کو ایک بیان میں کہا کہ آئندہ ہفتے وہ سانتا مونیکا اور پسادینا میں انشورنس ورکشاپ کا انعقاد کریں گے۔ جمعے کو امریکی انشورنس اسٹاک میں کمی آئی ہے جب کہ تجزیہ کاروں نے آگ کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کا تخمینہ 20 ارب ڈالر لگایا ہے۔ دوسری جانب پرائیوٹ فار کاسٹر ا یکوویدر کے مطابق آگ سے ہونے والے نقصانات کا تخمینہ 135 سے 150 ارب ڈالر تک ہے۔ الٹاڈینا کے کئی مکینوں کو کیلی فورنیا 'فیئر پلان' کا کور حاصل ہے۔ ریاست کیلی فورنیا کی زیر نگرانی یہ انشورنس پروگرام وہ پراپرٹی مالکان لیتے ہیں جو پرائیوٹ مارکیٹ کوریج نہیں لے سکتے۔ فیئر پلان نے رائٹرز کی جانب سے ردعمل دینے کی درخواست پر کوئی جواب نہیں دیا ہے۔

سعودی افواج عرب ممالک میں دوسرے اور عالمی رینکنگ میں 24 ویں نمبر پر

ریاض، 12 جنوری: دنیا کی طاقتور ترین افواج کی رینکنگ میں سعودی مسلح افواج کو عرب ممالک میں دوسرے اور عالمی سطح پر 24 واں نمبر قرار دیا گیا ہے۔ سبق ویب سائٹ کے مطابق عالمی ادارے 'Global Firepower' نے دنیا کی طاقتور ترین افواج کی فہرست مرتب کی ہے۔ فہرست میں 145 ممالک کی افواج کی رینکنگ کی گئی ہے جس میں عرب ممالک کی سطح پر مصر کو اول نمبر قرار دیا گیا ہے۔ دوسرے نمبر پر سعودی عرب، تیسرے نمبر الجزائر، چوتھے نمبر پر عراق اور پانچویں نمبر پر امارات کی افواج کو قرار دیا گیا ہے۔ عالمی سطح پر امریکہ کو اول، روس کو دوسرے نمبر پر، چین کو تیسرے نمبر پر، انڈیا کو چوتھے نمبر پر اور جنوبی کوریا کی افواج کو پانچویں نمبر پر قرار دیا گیا ہے۔ رینکنگ میں اسلحہ، افرادی کار کی تعداد، استعداد، مشق، ٹیکنالوجی اور لاجسٹک وسائل کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

یمن: البیضاء گورنری میں گیس اسٹیشن پر دھماکے سے 7 لوگوں کی موت

عدن، 12 جنوری (یو این آئی) وسطی یمن کے البیضاء گورنری میں واقع گیس اسٹیشن میں دھماکے میں سات افراد ہلاک اور 65 زخمی ہوگئے۔ یہ اطلاع گورنری کی انتظامیہ کے حوالے سے میڈیا رپورٹ میں دی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ "یہ دھماکہ البیضاء گورنری کے شمال میں واقع الصیف علاقے میں واقع گیس اسٹیشن پر ہوا، جہاں بڑے پیمانے پر آگ لگنے کے نتیجے میں سات افراد ہلاک اور 65 زخمی ہوگئے، جن میں سے 15 کی حالت تشویشناک ہے۔" ذرائع کے مطابق دھماکے میں 20 سے زائد گاڑیوں کو نقصان پہنچا۔ سکیورٹی فورسز نے واقعے کی وجوہات کی تحقیقات شروع کردی ہیں۔ البیضاء گورنری حال ہی میں شمالی یمن پر حکمرانی کرنے والی شیعہ تحریک انصاراللہ (حوثی) اور ان کے مخالف مسلح گروپوں کے درمیان جھڑپوں کا مقام رہا ہے۔

نیدرلینڈز کے شہر دی ہیگ میں 700 سے زائد مظاہرین گرفتار

دی ہیگ، 12 جنوری (یو این آئی) نیدرلینڈز میں دی ہیگ کے قریب ایک موٹروے پر احتجاج کرتے ہوئے 700 سے زیادہ آب و ہوا سے متعلق کارکنوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ ڈچ پولیس کا کہنا تھا کہ تمام مظاہرین کو اس لیے حراست میں لیا گیا تھا کہ انہوں نے سڑک بلاک کردی تھی اور وہاں سے نکلنے سے انکار کردیا تھا۔ حراست میں لیے گئے افراد میں سے 12 افراد پر بغاوت اور حملہ جیسے جرائم کے الزامات عائد کیے گئے اور انہیں تھانے لے جایا گیا۔ باقی مظاہرین کو بس کے ذریعے شہر سے باہر لے جایا گیا اور بعد میں دن میں رہا کردیا گیا۔ ڈچ میڈیا رپورٹس کے مطابق مظاہرین تیل، قدرتی گیس اور کوئلہ کمپنیوں کے لیے فوسل فیول سبسڈی ختم کرنے کے لیے مظاہرہ کررہے تھے۔ بلاکس پر میونسپل پابندیوں اور اسکرینوں اور باڑ جیسے اقدامات کے باوجود، سینکڑوں کارکن ہائی وے تک پہنچنے میں کامیاب ہوگئے۔ کچھ لوگوں نے خود کو سڑک پر زنجیروں میں جکڑ لیا جس سے گھنٹوں ٹریفک میں خلل پڑا۔ پولیس نے بالآخر ہجوم کو منتشر کرنے اور سڑک کو صاف کرنے کے لیے پانی کی بوچھار کا استعمال کیا۔

وسطی یمن کے گیس اسٹیشن میں دھماکے میں مرنے والوں کی تعداد 15 ہوئی

بیروت، 12 جنوری (یو این آئی) یمن کے وسطی صوبے البیضا میں ایک گیس اسٹیشن میں دھماکے میں 15 افراد ہلاک اور 67 دیگر زخمی ہوگئے۔ لبنان کی وزارت صحت نے اتوار کو یہ اطلاع دی۔ یمنی خبر رساں ایجنسی صبا نے وزارت کے ایک بیان کے حوالے سے بتایا کہ "البیدہ میں پیش آنے والے واقعے میں 15 افراد ہلاک اور 67 زخمی ہوئے ہیں۔ لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے۔" مقامی انتظامیہ کے ایک ذریعے نے اسپوتنک کو بتایا کہ دھماکے میں 20 سے زائد کاروں کو نقصان پہنچا۔ البیضا گورنریٹ حال ہی میں انصاراللہ (حوثیوں) کی فورسز، شمالی یمن پر حکمرانی کرنے والی شیعہ تحریک اور ان کے مخالف مسلح گروہوں کے درمیان جھڑپوں کا مقام رہا ہے۔

شمالی غزہ کے دھماکے میں 4 اسرائیلی فوجی ہلاک

یروشلم، 12 جنوری (یو این آئی) اسرائیل کی دفاعی فوج (آئی ڈی ایف) نے ایک بیان میں کہا کہ شمالی غزہ پٹی میں ہفتہ کے روز چار اسرائیلی فوجی ہلاک ہوگئے۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان ٹی وی نیوز نے اطلاع دی ہے کہ بیت حنون شہر میں فوجی گاڑی میں سوار ہونے کے دوران نہال بریگیڈ کے تین جوان اور ایک فوجی ڈرائیور دھماکہ خیز آلے کے دھماکے سے مارے گئے۔ فوج کے مطابق اس واقعے میں بریگیڈ کا ایک افسر اور ایک سپاہی بھی شدید زخمی ہوگئے۔ کان نیوز نے مزید کہا کہ یہ واقعہ اس وقت پیش آیا جب بارش ہورہی تھی اور حد بصارت نسبتاً کم تھی، انہوں نے مزید کہا کہ آئی ڈی ایف اس بات کی تحقیقات کر رہا ہے کہ آیا حماس کے عسکریت پسندوں نے اس دوران جنگجوؤں پر فائرنگ کی تھی۔ ٹی وی چینل نے بتایا کہ آئی ڈی ایف فورسز بیت حنون کے علاقے میں تقریباً دو ہفتوں سے کام کر رہی ہیں، اور اندازے کے مطابق فوجی سرگرمیاں، بالخصوص عسکریت پسندوں اور زیر زمین سرنگوں کا پتہ لگانے کے لیے آئندہ چند ہفتوں میں مکمل ہوجائیں گی۔

لاس اینجلس آتشزدگی: مرنے والوں کی تعداد 13 پہنچی

لاس اینجلس، 12 جنوری (یو این آئی) کیلیفورنیا کے جنگلات میں لگی آگ سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 13 ہوگئی ہے۔ این بی سی نیوز نے حکومتی اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے یہ اطلاع دی۔ اس سے قبل مرنے والوں کی تعداد 11 ہوگئی تھی۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے کہا کہ لاس اینجلس کی آگ سے مرنے والوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے کیونکہ بہت سے لوگ لاپتہ ہیں۔ کیلیفورنیا میں منگل کے روز سے کئی جنگلات میں آگ بھڑک اٹھی ہے جس سے ہزاروں افراد نقل مکانی پر مجبور ہوگئے ہیں۔ ماہرین موسمیات کے مطابق آگ کے تیزی سے پھیلنے کی وجہ خشک اور تیز ہوا کا موسم تھا۔ آگ سے علاقے میں 10 ہزار سے زائد عمارتیں جل کر خاکستر ہوگئیں۔ کیلیفورنیا کے گورنر گیون نیوزوم نے جمعہ کو علی الصبح کہا کہ کیلیفورنیا نیشنل گارڈ علاقے میں لوٹ مار کو روکنے کے لیے لاس اینجلس پہنچ گیا ہے۔

روس کے نزنیکیمسک اور اوفا ہوائی اڈوں سے پروازوں کی پابندیاں ہٹیں

ماسکو، 12 جنوری (یو این آئی) روسی ہوائی نقل وحمل کی ایجنسی روزاویاتسیا نے ہفتے کے روز کہا کہ نزنیکیمسک اور اوفا کے ہوائی اڈوں پر طیاروں کی آمد اور روانگی پر سے پابندیاں ہٹا دی گئی ہیں۔ روزاویاتسیا کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ "نزنیکیمسک (بیگیشیوو) اور اوفا کے ہوائی اڈوں پر طیاروں کی آمد اور روانگی پر پابندیاں مقامی وقت کے مطابق 21:00 بجے (بین الاقوامی وقت کے مطابق [18:00 پر ہٹادی گئی ہیں۔" واضح رہے کہ شہری طیاروں کی پروازوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے عارضی پابندیاں عائد کی گئی تھیں۔

لبنان کے نئے صدر اپنے پہلے غیر ملکی دورے پر سعودی عرب جائیں گے

ریاض، 12 جنوری: لبنان کے ایوان صدر کے سینیچ کو ایکس اکاؤنٹ پر پوسٹ کردہ ایک بیان کے مطابق نومنتخب صدر جوزف عون سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کی دعوت پر سعودی عرب کا دورہ کریں گے۔ نیوز کے مطابق شہزادہ محمد بن سلمان نے ایک فون کال کے دوران جوزف عون کو ان کے انتخاب پر مبارکباد دی اور انہیں سعودی فرمانروا شاہ سلمان بن عبدالعزیز کا تہنیتی پیغام بھی دیا۔ سعودی ولی عہد نے مزید ترقی اور خوشحالی کی نیک تمناؤں کے ساتھ جوزف عون اور لبنان کے عوام کے لیے کامیابی کی امیدوں کا اظہار بھی کیا۔ بیان کے مطابق لبنان کے نئے صدر نے سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو بتایا کہ ان کے غیر ملکی دوروں میں سعودی عرب پہلی منزل ہوگی۔ تاہم بیان میں دورے کی کوئی تاریخ نہیں بتائی گئی۔ لبنان کے نومنتخب صدر جوزف عون نے جمعرات کو اپنے عہدے کا چارج سنبھالا ہے اور وہ دو سال تک اس عہدے پر فائز رہیں گے۔ 26 مہینوں سے جاری تعطل کے بعد 61 سالہ جوزف عون کو ارکان پارلیمنٹ نے ووٹنگ کے دوسرے مرحلے میں منتخب کیا۔ پارلیمنٹ کے سامنے اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے بعد اپنی تقریر میں انہوں نے کہا کہ ملک ایک نئے دور میں داخل ہورہا ہے۔ اکتوبر 2022 میں مائیکل عون کی مدت ختم ہونے کے بعد سے لبنان میں کوئی صدر نہیں تھا کیونکہ ایران کی حمایت یافتہ تنظیم حزب اللہ اور اس کے مخالفین کے درمیان تناؤ نے صدارتی ووٹنگ کی کئی کوششوں کو ناکام بنادیا تھا۔

آسنسول رام کرشن مشن میں سوامی وویکانند کی 163 ویں یوم پیدائش منائی گئی

آسنسول:12رجنوری،(عوامی نیوز سروس): رام کرشن مشن میں سوامی وویکانند کی 163ویں جینتی منائی سوامی وویکانند 12 جنوری 1863 میں کلکتہ میں پیدا ہوئے انکی جینتی کے موقع پر آج رام کرشن مشن میں سوامی وویکانند کی عقیدت سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا سوامی جی کے مجسمے پر مالا دان کر کے انہیں خراج پیش کیا گیا اس موقعے پر ایک ریلی بھی نکالی گئی جسمیں طلبہ اساتذہ اور شہر و اطراف کی معزز ہستیوں سماجی سیاسی رہنماوں و اساتذہ نے شرکت کی اس کے بعد کیمپس میں ایک پروگرام کا انعقاد بھی کیا گیا اس پروگرام میں ریاست مغربی بنگال کے وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک، رانیگنج کے ایم ایل اے تاپش بنرجی، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی بورو کے چیئرمین انیمس داس، وارڈ 21 کی کاونسلر شرونی منڈل اور آسنسول رام کرشنا مشن کے سکریٹری سوامی شریما نند جی مہاراج ڈائس پر رونق افروز تھے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ آج سوامی وویکانند کی 163ویں یوم پیدائش ہے یہ 41واں یوتھ ڈے بھی ہے انہوں نے کہا کہ 1984 میں حکومت ہند نے انکی جینتی کے دن 12 جنوری کو یوتھ ڈے کے طور پر منانے کا اعلان کیا تھا ریاستی وزیر قانون مولئے گھٹک نے کہا کہ ہم جانتے ہیں کہ سوامی وویکانند کی زندگی سارے لوگوں کے لئے تھی سوامی وویکانند کا انتقال 39 سال کی عمر میں 4 جولائی 1902 میں ہوا اتنی کم عمر میں انکا انتقال ہوا اتنی کم عمر میں انہوں نے وہ کر دیکھایا جسے ساری عمر یاد رکھی جائے گی بلکہ بہت سے واقعات میں بھی سوامی وویکانند نے بہت کم وقت میں وہ کام کیا جو ساری دنیا میں یاد رکھی جائے گی انہوں نے بتایا کہ سوامی وویکانند نے شہر شکاگو میں رہ کر پوری دنیا بھر کی توجہ حاصل کی تھی سوامی وویکانند نے جس طرح اپنی تحریک شروع کی پوری دنیا ان کی عقیدت مند بن گئی انہوں منعقدہ ایک عظیم سمیلن میں وہاں کے لوگوں کو اپنے بھائی بہن کہہ کر مخاطب کیا جو کہ یہاں کے لوگوں کے لیے بالکل نئی بات تھی اپنی تقریر کی شروعات جس انداز میں کی تھی اس سے پوری دنیا میں انکے ماننے والوں کی ایک بڑی تعداد بن گئی اسکے بعد انہوں نے کئی بڑے پروگرام کیے جو آنے والی نسلوں کے لئے رہنمائی ہے بہت ضروری ہے کہ ہم انکی تعلیمات اور انکے بتائے ہوئے راہ پر چلیں اور انہیں ہمیشہ یاد رکھیں اس جینتی تقریب میں آسنسول رام کرشن مشن کے سکریٹری سوامی سیمتا نند جی مہاراج نے بھی آج کے دن کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور کہا کہ سوامی وویکانند ایک ایسے عظیم انسان تھے جنہوں نے کئی نسلوں کو اپنے قول اور فعل سے متاثر کیا اور آنے والے برسوں تک انہیں یاد رکھیں گے۔

ڈیبوڈیہہ چیک پوسٹ کے پاس گنگا ساگر یاتریوں کیلئے بنائے گئے کیمپ میں پہنچا یاتریوں کا پہلا جتھ

آسنسول:12رجنوری،(عوامی نیوز سروس):اس بار ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر مغربی بنگال کے مختلف شہروں میں گنگا ساگر میلے میں آنے والے عقیدت مندوں کے لیے خصوصی مہمان نوازی کا اہتمام کیا گیا ہے انکے استقبال کرنے کے لئے انہیں سہولیات فراہم کرنے کے لئے آسنسول میونسپل کارپوریشن نے بنگال-جھارکھنڈ سرحد پر دبورڈیہہ چیک پوسٹ کے قریب ایک کیمپ لگایا ہے اطلاع کے مطابق اس کیمپ میں گنگا ساگر جانے والے لوگوں کا پہلا جتھہ یاتیم پہنچی بتایا جاتا ہے کہ انلوگوں کا والہانہ استقبال کیا گیا یاتریوں کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے کئی طرح کے انتظامات کیئے گئے ہیں اطلاع کے مطابق دیگر ریاستوں سے آنے والے عقیدت مندوں کے لیے چائے، پانی اور ناشتے کا انتظام کیا گیا ہے ٹوئیلیٹ، بیت الخلاء، ارام کرنے ٹھہرنے کی جگہ کے ساتھ علاج و معالجہ کے لئے طبی سہولیات کے لئے ایک ڈاکٹر بھی رکھا گیا ہے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ اگر کسی بھی یاتریوں کو کوئی جسمانی پریشانی ہو تو اس کا فوری علاج کیا جا سکتا ہے اور اسے دوائیاں فراہم کی جا سکتی ہیں۔

سائبر فراڈ کے ذریعے 5 لاکھ 40 ہزار دھوکہ دہی کی رقم سے پولس نے 4 لاکھ 12 ہزار واپس کرا لیا

آسنسول:12رجنوری،(عوامی نیوز سروس):ستمبر 2024 میں آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے بارہ بونی تھانے میں سائبر فراڈ کے ذریعے ایک شخص سے تقریباً 5.5 لاکھ روپے کی دھوکہ دہی کی شکایت درج کی گئی تھی اس الزام کی چھان بین کرتے ہوئے بارہ بونی تھانے کا سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ چوری کی زیادہ تر رقم برآمد کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے اس رقم کی وصولی کو سائبر فراڈ کیس میں بارہ بونی تھانے کی بڑی کامیابی کہا جاسکتا بارہ بونی تھانہ علاقہ کے رہائشی منساراج نامی شخص سے جو 5 لاکھ 40 ہزار روپے لیے تھے اس میں سے 4 لاکھ 12 ہزار روپے واپس کر دیے گئے بارہ بونی پولیس اسٹیشن کے افسر انچارج دیبند و مکھرجی کو اس رقم کا چیک اس شخص کے حوالے کیا۔ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق منساروج نامی شخص نے انشورنس کروانے کے لیے اپنے موبائل سے کال کی تھی اس کے موبائل پر اس نام سے ایک ٹیکسٹ میسج بھیجا گیا پھر وہ OTP دینے کے بعد اس کے بینک اکاؤنٹ سے 5 لاکھ 40 ہزار روپے غائب ہو گئیسیاق و سباق کے مطابق مختلف شعبوں میں سرمایہ کاری کے نام پر لوگوں کو منافع کا لالچ دے کر یا پیسے واپس کرنے کا لالچ دے کر سائبر فراڈ اس طرح بڑھتا جا رہا ہے سوشل میڈیا پر مختلف تنظیموں کے نام سے لنک بھیجے جا رہے ہیں جن میں واٹس ایپ سے لے کر انسٹاگرام تک شامل ہیں اور اس کے ذریعے عام لوگوں کے بینک کھاتوں سے بھاری رقم چوری کی جا رہی ہیبارہ بونی پولیس اسٹیشن اوسی دیبندو مکھرجی نے کہا، ہر ماہ بہت سے لوگ کسی نہ کسی طرح سائبر فراڈ کا شکار ہو رہے ہیں سائبر کرائم ڈپارٹمنٹ میں جتنی جلدی شکایت درج کی جائے گی اتنی ہی جلد رقم کی وصولی ہوگی۔ ورنہ دیر ہو جائے گی تو رقم واپس نہیں ملے گی اس شخص نے بتایا کہ گزشتہ سال ستمبر میں میرے موبائل پر ایک کال آئی جس میں انشورنس کی درخواست کی گئی۔ پھر فون موبائل پر موصول ہونے والا OTP نمبر مانگتا ہے میں نے غلطی سے اس شخص کو کال کرنے کے لیے وہ نمبر دے دیا اس کے بعد میرے اکاؤنٹ سے 5 لاکھ 40 ہزار روپے نکال لیے گئیاس کے بعد اس شخص نے گزشتہ ستمبر میں بارہ بونی تھانے کے سائبر کرائم ڈیپارٹمنٹ میں شکایت درج کرائی تھی اس شکایت کی بنیاد پر پولیس نے بارہ بونی تھانے کے سائبر ڈپارٹمنٹ کے افسر سدیپ مکھرجی کی قیادت میں تفتیش شروع کی۔تب ہی 4 لاکھ 12 ہزار روپے کی وصولی ہوتی ہے۔

پولس کی بروقت کارروائی سے ایک شخص کا کھویا ہوا موبائل واپس

آسنسول:12رجنوری،(عوامی نیوز سروس):جھارکھنڈ سے مغربی بنگال میں اپنے رشتہ دار کے گھر جاتے ہوئے ایک شخص کا موبائل فون گم ہو گیا معلوم ہوا ہے کہ جھارکھنڈ کے گوبند پور تھانہ کے اسنا گاؤں کا رہنے والا سبھاش کمار سلان پور بلاک کے الادی گاؤں میں اپنے رشتہ دار کے گھر آ رہا تھا کہ اسی وقت اس کا موبائل کہیں گم ہو گیا سڑک کے ذریعے وہ بنگال اور جھارکھنڈ کی سرحد پر واقع کلیانیشوری ناکا پر پہنچ گیا اور وہاں کام کرنے والے ایس آئی کو موبائل فون کے گم ہونے کی اطلاع دی پولیس نے فوری طور پر موبائل فون برآمد کرنے میں جٹ گئے اور آدھے گھنٹے کے اندر موبائل فون برآمد کر کے سبھاش کمار کے حوالے کر دیا موبائل فون واپس ملنے کے بعد سبھاش کمار نے پولیس کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس نے موبائل فون پا لیا۔

☆☆☆☆

انڈال رائلٹی موڑ پر ٹوٹو پلٹنے سے مسافر زخمی مقامی لوگوں کا سڑک جام کر کے احتجاج

آسنسول:12رجنوری،(عوامی نیوز سروس):انڈال کے رائلٹی موڑ میں رات ایک ٹوٹو پلٹنے سے ٹوٹو میں سوار کئی لوگ زخمی ہو گئے ہیں اس حادثے کو لیکر مقامی لوگوں کی جانب سے مصروف شاہراہ کو دونوں طرف سے جام کر کے زبردست احتجاج کیا گیا مظاہرین نے شکایت کی کہ اس سڑک کے پاس سے پی ایچ ای کا پائپ گزرا ہے اس پائپ کے کام میں ایک بہت بڑی غلطی ہوئی ہے اتنی گنجان ابادی والی مصروف سڑک جہاں ہزاروں گاڑیوں کی امدورفت ہمہ وقت ہوتی رہتی ہے سڑک کے پاس سڑک سے ڈیڑھ فٹ اونچی ایک اونچائی کر دی گئی ہے جس سے ائے دن گاڑیوں کے حادثے ہو رہے ہیں لوگوں نے کہا کہ جب یہ پائپ کا کام ہو رہا تھا تو اہلیان نے شکایت کی تھی تو اسوقت کچھ لیڈر اور مقامی ایجنسی نے کہا تھا کہ کام ہونے دو الیکشن کے بعد یہ اونچائی سڑک کے برابر کر دی جائے گی لیکن ابتک یہ کام نہیں ہوا جس سے حادثے ہوتے رہتے ہیں اگر یہی حال رہا تو ایک دن کوئی بڑا حادثہ رونما ہو جائے گا احتجاجیوں نے کہا کہ پی ایچ ای کے انجینئر سے بڑی غلطی ہوئی جسے سدھارنے میں کوئی دقت حائل ہو رہی ہے جو بھی انجینئر ا رہے ہیں وہ کام کرنے کے لئے تیار نہیں ہو رہے ہیں لوگوں نے کہا کہ انڈال بی ڈی او، چیمبر اف کامرس، پی ایچ ای، پنچایت، کالو بابو، ہزاری منڈل ان سب کو اس سڑک کی اونچائی کو کم کرنے کی مانگ کی جا رہی ہے تحریری عرضی دی گئی ہے مگر ہر طرف سے صرف یقین دہانی ہی مل رہی ہے کہا جا رہا ہے کہ اس رائلٹی موڑ میں قومی شاہراہ، سیرام پور، رام پرساد کالونی، ناظرہ موڑ، ساؤتھ بازار و دیگر کی سڑکیں اکر ملتی ہیں یہی مین سڑک ہے جہاں سے دور دراز کے لئے سفر کیا جاتا ہے احتجاجیوں نے کہا کہ بہت یقین دہانی ہو گئی اب کوئی بڑے عہدیدار یا انڈال تھانہ کے بڑے بابو اکر ٹھوس یقین دہانی کرائے کے کب یہ مسئلہ حل ہوگا اور مقررہ وقت پر کام ہونے کا معاہدہ ہوگا تب ہی سڑک جام ہٹے گا مشتعل ہجوم نعرے بازی کر کے اپنی برہمی کا اظہار کر رہے تھے سڑک حادثہ سڑک جام اور احتجاج کی اطلاع پا کر پولیس ٹیم پہنچی ہے لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

☆☆☆☆

ششیل کمار سمن برن پور کلب کے جنرل سکریٹری منتخب

آسنسول:12رجنوری،(عوامی نیوز سروس):ششیل کمار سمن برن پور کلب کے جنرل سکریٹری منتخب ہوئے نتائج کا اعلان کل رات دیر گئے برن پور کلب ایگزیکٹو الیکشن کے بعد کیا گیا، جو اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ کے آئیسکو اسٹیل پلانٹ کے عہدیداروں کے مزے لینے والی تنظیم ہے افسر ایسوسی ایشن کے صدر ششیل کمار سمن اپنے مخالفین کو شکست دیتے ہوئے سکریٹری منتخب ہوئے سکریٹری کے انتخاب میں تین امیدوار تھے ششیل کمار سمن کو سب سے زیادہ 305 ووٹ ملے۔ وہیں ڈاکٹر منیش جھا کو 166 اور ستیہ نارائن گورین کو 117 ووٹ ملے ان کے علاوہ 6 ایگزیکٹو ممبران بھی منتخب ہوئے۔ دیوورت داس، ہمانشو کمار یادو، نکھل کمار سنہا، پرناو کمار سمیت چندر مشرا اور ونود کمار برن پور کلب مینجمنٹ کمیٹی کے انتخابات 2024-2026 کی مدت کے لیے انتخابات ہوئے ہیں۔

مغربی بردوان ضلع ترنمول یوتھ کانگریس کے زیر اہتمام خون عطیہ کیمپ

آسنسول:12رجنوری،(عوامی نیوز سروس):خون کا عطیہ دینے کا مطلب زندگی کا عطیہ دینا ہے دیکھا جا سکتا ہے کہ تھیلیسیمیا یا بلڈ کینسر میں مبتلا مریضوں کے لواحقین سے لے کر حادثاتی مریضوں کے لواحقین تک خون جمع کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔تمام بلڈ بینکوں میں قلت ہے اس صورتحال میں ضلع ترنمول یوتھ کانگریس خون کی کمی کو پورا کرنے کے لیے آگے آئی ہے۔کلٹی آسمبلی کے تحت سیتارام پور ٹیگر میدان میں مغربی بردوان ضلع ترنمول یوتھ کانگریس کی پہل پر ایک خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ضلع یوتھ ترنمول کانگریس کے صدر پارتھا دیواسی، مغربی بردوان ضلع ترنمول کانگریس کے چیئرمین اجل چٹرجی، کلٹی بلاک ترنمول کانگریس صدر کنچن رائے، کلٹی بلاک یووا ترنمول کانگریس کے صدر نیمن دتہ اور دیگر موجود تھے اس رضا کارانہ خون کے عطیہ کیمپ میں تقریباً 50 یونٹس خون عطیہ کرنے والوں نے 50 یونٹس خون کا عطیہ دیا۔

درگاپور میں 17 جنوری تا 23 جنوری سریشٹی شری میلے کا انعقاد

آسنسول:12رجنوری،(عوامی نیوز سروس):درگاپور میں سریشٹی شری میلہ 17 جنوری سے 23 جنوری تک پالا سڈیہا میں واقع دوگاپور ہاٹ میں منعقد کیا جائے گا جہاں ریاست کے نو اضلاع، مشرقی بردوان، شمالی 24 پرگنہ، بانکوڑہ، ہگلی، مغربی بردوان، جھار گرام، ندیہ کے خود انحصار گروپس اور مغربی مدنی پور اپنے دستکاری کی نمائش کریں گے اور دستکاری کے سامان کو فروخت کرنے کے لیے 62 اسٹال لگائے جائیں گے یہ جانکاری ریاستی پنچایت، دیہی ترقی اور کوآپریٹیو محکمہ کے وزیر پردیپ مجمدار نے دی۔درگاپور میونسپل کارپوریشن کے آڈیٹوریم میں میلے کے انعقاد کے سلسلے میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا جہاں ریاستی وزیر پردیپ مجمدار کے علاوہ مغربی بردوان کے ڈی ایم پنا بلم ایس، ایس بی ایس ٹی سی کے چیرمین سبھاش منڈل، اے ڈی ڈی اے کے چیرمین کوی دت، درگاپور کے ڈویژنل حکمران ڈاکٹر سوربھ چٹرجی، پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، درگاپور کارپوریشن کی ایڈمنسٹریٹر انندیتا مکھرجی سمیت کئی محکمہ جاتی افسران موجود تھے وزیر نے کہا کہ ریاستی حکومت خود انحصار گروپوں (SHGs) کے ذریعے خواتین کو خود کفیل بنانے کی مسلسل کوششیں کر رہی ہے درگاپور میں سریشٹی شری میلے کا اہتمام کیا جا رہا ہے جہاں ریاست کے مختلف اضلاع کی خواتین (ایس ایچ جی ممبران) کے ہاتھ سے تیار کردہ مصنوعات کی نمائش کی جائے گی سریشٹی میلے کا مقصد آرٹ کلچر کو مزید فروغ دینا ہے دستکاری کی اشیاء کے علاوہ زیورات، ریڈی میڈ گارمنٹس، ساڑیاں، فوڈ اسٹال، بلوچری ساڑیاں، ڈوکرا دستکاری، شانتی پوری ٹینٹ، دھنیا کھلی ساڑیاں، گووند بھوگ اور تولائی پنجی چاول، مدور ماٹ، جے نگر موا، میہانہ، سیتا بھوگ، پچھیترا، مسا ووڈ اور چھماس۔ مرشدآباد سلک شامل ہوں گے میلہ واک کے دوران ہر روز ثقافتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔

آسنسول رحمانیہ ہائر سیکنڈری اسکول کی ٹیم مرشد آباد کے سیاحتی دورے پر

آسنسول:12رجنوری،(عوامی نیوز سروس):آسنسول رحمانیہ ہائر سیکنڈری اسکول کے اساتذہ کی ٹیم نے مرشدآباد کا سیاحتی دورہ کیا اسکول ہذا کے اساتذہ کی ٹیم تعلیمی ٹور پر روانہ ہوئی تھی اور ٹیم کے ارکان نے رئیس الاساتذہ شجاعت حسین کی قیادت میں مرشداباد کے تاریخی مقامات کا دورہ کیا خصوصی طور سے شاہی کٹرا مسجد یہ عمارت جو ہے سارے قدیمہ کے ماتحت ہے اس کی مخدوش عمارت اور اس کی تاریخی پس منظر سے واقفیت حاصل کی نواب سراج الدولہ کے مزار اور ان کے نانا علی وردی خاں کے مزار پر اور سراج الدولہ کے خانوادے کے ساتھ میر جعفر اور انگریزوں کے ذریعہ شہید کیے گئے خاندان کے لوگوں کے مزاروں کو دیکھا اور میر جعفر اور اس کے اہل خانہ کے خاندان کے سے زائد لوگوں کے مزارات جو ایک ہی احاطہ میں ہیں اس کا بھی معائنہ ٹیم نے کیا اس کے علاوہ مرشداباد کی مشہور تاریخی عمارت ہزار دواری (ہزار دروازہ والی عمارت) مشہور امام باڑہ جو ہزار دروازہ والی عمارت کے مدمقابل ہے اس کا بھی باہر سے معائنہ کیا گیا، اس لیے کہ وہ عمارت محرم الحرام کی پہلی تاریخ سے لے کر دسویں تاریخ کے درمیان ہی کھولی جاتی ہے اس کے علاوہ اس زمانے کی دیگر مساجد جو سب اثار قدیمہ کے ماتحت ہیں، ان کا بھی معائنہ کیا گیا اور ٹیم نے اخر میں مشہور موتی جھیل کا معائنہ کیا اور ٹیم واپس ہوئی نواب سراج الدولہ اور میر جعفر کے سلسلے کے تاریخی واقعات روح فرسا ہیں کس طریقے سے میر جعفر نے اور ان کے ہم نواؤں نے مل کر انگریزوں سے ساز باز کر کے سراج الدولہ اور ان کے اہل خانہ کو قتل کروایا تھا ایک ہی دن میں سراج الدولہ کے خاندان کے لوگوں کو انگریزوں نے دعوت کے نام پر زہر کھلا کر مار ڈالا تھا سارے شہیدوں کی ایک جگہ پر مزارات ہیں نواب سراج الدولہ نے اپنے نانا نواب وردی علی خان کے مزار کو ہیرے اور قیمتی جواہرات سے مزین کیا تھا، جسے انگریز اجاڑ کر لے بھاگے اور ان دنوں ساری عمارتیں محکمہ آثار قدیمہ کے ماتحت ہیں۔ مرشد آباد کے تاریخی مقامات بھی اس شہر کی امدنی اور معیشت کا ذریعہ ہے اس کے علاوہ کھیتی باڑی بھی ہوتی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: آگ کے رخ بدل لینے سے

پھیلنے میں مدد دی۔ اگرچہ جمعہ کی رات ہوائیں تھم گئیں پھر بھی نئے علاقوں کے لئے خطرہ بنا ہوا ہے۔ 153,000 لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کا حکم دیا گیا ہے جبکہ 166,800 کو الیرٹ رہنے کو کہا گیا ہے۔ پولیس نے کرفیو کی خلاف ورزی اور لوٹ مار کے الزام میں 22 افراد کو گرفتار کیا ہے۔ لوگوں نے آگ لگنے اور اس کے انتظام کے حوالے سے حکام پر کڑی تنقید کی ہے۔ نیشنل ویدر سروس نے کہا ہے کہ ہفتے کے آخر تک ہوا کی رفتار کم ہو سکتی ہے جس سے صورتحال میں کچھ راحت ملے گی۔

بقیہ: لاٹری کی رقم سے خریدا گیا

شدید آگ کی نذر ہو گیا۔ آگ کی وجہ سے پورا علاقہ جلنے کے بعد ایڈون کاسترو کے بنگلے کے صرف ستون اور لکڑی کا کچھ سامان باقی رہ گیا ہے جس کی مالیت 38 لاکھ ڈالر ہے۔ آگ لگنے کے بعد ایڈون کاسترو کا بنگلہ تباہی کا منظر پیش کر رہا ہے۔ اس بنگلے میں پانچ بیڈ رومز اور چھ باتھ روم تھے۔ ایڈون کاسترو کو کیلی فورنیا لاٹری آفیشلز کی جانب سے پاور بال جیک پوٹ کا ریکارڈ فاتح قرار دیا گیا تھا۔ اُن کے گھر کے ساتھ سنگر ایریانا گرانڈے، اداکار ڈکوٹا جانسن اور کامیڈین جمی کمل کے گھر موجود ہیں۔ خیال رہے کہ لاس اینجلس میں لگنے والی اس آگ میں اب تک کم سے کم 11 افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔

بقیہ: اسمارٹ فون نہ ملنے پر دسویں جماعت کے طالب علم

نے بتایا کہ لڑکے نے اپنے والد سے کہا تھا کہ وہ اسے اپنی پڑھائی کے لیے اسمارٹ فون خریدیں لیکن مالی مجبوریوں کی وجہ سے وہ اسے خریدنے سے قاصر تھا۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' میں شائع خبر کے مطابق ناندیڑ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ دلیپ منڈے نے بتایا کہ لڑکے کی ماں کے بیان پر حادثاتی موت کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس ان حالات کی بھی تفتیش کر رہی ہے جن کی وجہ سے یہ واقعہ پیش آیا۔ پولیس کے مطابق لڑکے کی والدہ نے بتایا کہ اس کا بیٹا کچھ عرصے سے موبائل فون مانگ رہا تھا۔ ان کے بیٹے نے بدھ کی شام کو بھی فون مانگا تھا، لیکن والد نے انکار کر دیا کیونکہ وہ فارم اور گاڑی کے لیے لیا گیا قرض واپس کر رہے تھے۔ باپ نے انکار کیا تو لڑکا گھر سے چلا گیا۔ گھر والوں کا خیال تھا کہ شاید وہ کھیت میں سونے کے لیے گیا ہے۔ اگلی صبح بیٹا گھر واپس نہ آیا تو گھر والوں نے اس کی تلاش کی۔ اس کے والد نے سب سے پہلے اسے میدان میں دیکھا اور وہ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے۔ اس نے اپنے بیٹے کی لاش کو نیچے لایا اور اسی رسی سے خود کو لٹکا لیا۔

بقیہ: سپریم کورٹ 'کنڈکٹ آف الیکشن رولز'

بنانے والی ضروری معلومات تک عوام کی رسائی کو ختم کر دیتی ہے۔'' قابل ذکر ہے کہ ترمیم کو واضح طور پر پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے ذریعہ انتخابی بوتھ کی سی سی ٹی وی فوٹیج دستیاب کرانے کی ہدایات کے جواب کے طور پر دیکھا گیا۔ اس سے قبل تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے بھی ترمیم پر سخت تنقید کی اور اسے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات پر غیر جمہوری حملہ قرار دیا۔ ایم کے اسٹالن نے کہا کہ ''انتخابات میں شفافیت کو کمزور کرنے کے لیے انتخابی ضابطوں کے سیکشن 39(2)(اے) میں لاپرواہی سے ترمیم کے ساتھ بی جے پی کی زیر قیادت والی مرکزی حکومت کے تحت جمہوریت کو اب تک کے سب سے بڑے خطرات کا سامنا ہے۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے مزید کہا کہ یہ قدم آئین کی ایک بنیادی خصوصیات میں سے ایک شفافیت کو کمزور کرتا ہے۔ تمل ناڈو کے وزیر اعلیٰ نے تمام سیاسی جماعتوں جن میں مرکزی حکومت کے ساتھ اتحاد کرنے والی پارٹیاں بھی شامل ہیں، سے آزادانہ اور منصفانہ انتخابات پر ہو رہے غیر جمہوری حملوں کے خلاف متحد ہونے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ: بلند شہر میں 'لہسن' کے ٹرک کی

جنوری کو لہسن کے ٹرک کی لوٹ کے بعد پولیس کی کئی ٹیمیں ان ملزمان کی گرفتاری کے لیے سرگرم تھیں۔ بالآخر مخبری کی بنیاد پر پولیس نے لوٹ کے کلیدی ملزم کو پکڑ کر واردات کو بے نقاب کیا۔

بقیہ گریٹر نوائیڈا کی کیمیکل فیکٹر میں شدید آتشزدگی

حادثے کا ویڈیو سوشل میڈیا پر خوب وائرل ہو رہا ہے۔ اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ا? گ کی لپٹیں کتنی خطرناک ہیں۔ ذرائع کے مطابق اتوار کی صبح تقریباً 4 بجے بدلا پور 2 علاقہ کے تحت شری بانکے بہاری کیمیکل فیکٹری میں ا? گ لگ گئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر مقامی پولیس اور فائر بریگیڈ کی 32 سے زیادہ گاڑیاں پہنچ گئیں۔ فائر یونٹ نے تیزی سے 5 گھنٹوں تک کام کرتے ہوئے کافی حد تک ا? گ پر قابو پا لیا ہے لیکن فیکٹری میں کیمیکل ہونے کی وجہ سے ابھی بھی ا? گ پر پوری طرح سے قابو نہیں پایا جا سکا ہے۔ ا? گ کے درمیان دھماکے کی ا? واز بھی سنائی دے رہی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ فیکٹری میں ا? تشزدگی کے دوران پاس ہی میں موجود 25 گائے ا? گ میں پھنس گئے تھے۔ پولیس نے جی سی بی کی مدد سے دیوار توڑ کر گایوں کو باہر نکالا۔ پولیس ٹیم کی کافی مشقت کے بعد سبھی گایوں کو بچا لیا گیا۔ فی الحال ا? تشزدگی میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ مقامی لوگوں کو دھوئیں کی وجہ سے سانس لینے میں کافی دقت ہو رہی ہے۔ فیکٹری میں ا? گ کیسے لگی یہ بات جانچ پڑتال کے بعد ہی پتہ چل سکے گی۔ فیکٹری میں کس طرح کے کیمیکل موجود تھے اس کی جانکاری ابھی سامنے نہیں ا? ئی ہے۔ ابتدائی امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ شارٹ سرکٹ یا دیگر کسی وجہ سے ا? گ لگی ہوگی۔ پولیس حادثے کی تفصیلات یکجا کرنے میں لگ گئی ہے اور ا? گے کی کارروائی کر رہی ہے۔

☆☆☆☆

منجمد درجہ حرارت میں، 'سلیج ڈاگ ریس' ایک دلچسپ اور تفریحی کھیل

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) کیا آپ تصور کر سکتے ہیں کہ ایک ہی دن میں چار میراتھن دوڑیں ہوں وہ بھی برفیلی تیز ہواؤں ، خطرناک خطوں اور منجمد درجہ حرارت میں۔ جی ہاں یہ عمل ضرور ناممکن نظر آتا ہے لیکن سلیج ڈاگ ریس میں استعمال ہونے والے کتوں کو یہی کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔ یہ ایسی کئی ریسوں میں سے صرف ایک ہے جس میں "مشرس "، یا ڈاگ سلیج ڈرائیور، پیسے اور دیگر انعامات کے لیے مقابلہ کرتے ہیں۔ کتے، جنہیں کھال والی اسنوموبائل سے تھوڑا زیادہ سمجھا جاتا ہے، خوش قسمت ہوتے ہیں اگر وہ زندہ اور سنگین چوٹوں کے بغیر دوڑ ختم کر کے واپس لوٹ آتے ہیں۔

سلیج ڈاگ ایک کتا ہے جسے زمینی گاڑی کو کھینچنے اور عام طور پر برف پر سلیج کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جس کے لئے اسے خاص تربیت دی جاتی ہے ۔قطب شمالی میں قدیم زمانے سے سلیج کتے استعمال ہوتے رہے ہیں اور 20ویں صدی میں نیم ٹریلر ٹرکوں، سنو موبائلز اور ہوائی جہازوں کے متعارف ہونے تک، واٹر کرافٹ کے ساتھ ساتھ، قطب شمالی کے علاقوں میں واحد نقل وحمل کا یہی ذریعہ تھا، وہ ان علاقوں میں سامان لے جاتے ہیں جو خلیج سے ناقابل رسائی تھے۔

سلیج ڈاگ ٹیموں نے الاسکا، یوکون، شمال مغربی علاقوں اور نوناوت میں دیہی برادریوں تک رسائی حاصل کی۔ سلیج کتے آج بھی کچھ دیہی برادریوں کے ذریعہ استعمال کیے جاتے ہیں، خاص طور پر روس، کینیڈا اور الاسکا کے ساتھ ساتھ زیادہ تر گرین لینڈ میں۔ ان کا استعمال تفریحی مقاصد اور ریسنگ ایونٹس کے لیے کیا جاتا ہے۔ ڈاگ سلیج ریسنگ میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا کتا، الاسکا ہسکی ایک منگرل ہے۔ خاص طور پر سلیج کتے کے طور پر اس کی کارکردگی کے لیے پالا جاتا ہے۔ الاسکا ہسکی کی دو جینیاتی طور پر الگ الگ قسمیں ہیں: ایک دوڑنے والا یعنی اسپرنٹنگ گروپ اور ایک لمبی دوری والا گروپ ہوتا ہے۔

سلیج ڈاگ ریسنگ، جسے کتوں کی ریس بھی کہا جاتا ہے، ایک موسم سرما کا کھیل ہے جو امریکہ، کینیڈا، روس، گرین لینڈ اور کچھ یورپی ممالک کے برفانی علاقوں میں سب سے زیادہ مقبول ہے۔ اس میں سلیج کھینچنے والی سلیج کتوں کی ٹیموں کے درمیان وقتی مقابلہ ہوتا ہے، جس میں کتے کے ڈرائیور یا مشرک دوڑنے والوں پر کھڑے ہوتے ہیں۔ کم سے کم وقت میں نشان زدہ ہدف تک پہنچنے والی ٹیم کو فاتح قرار دیا جاتا ہے ۔سلیج کتے، جنہیں سلیج مین کتے، سلیج کتے، یا سلیج ڈاگ بھی کہا جاتا ہے ، ایک اعلیٰ تربیت یافتہ کتوں کی نسل ہوتی ہے جو بغیر پہیے والی گاڑی، جسمیں ایک کتے کی سلیج کو برف یا برف کے اوپر سے کھینچنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

سلیج کتوں کی دوڑ میں نسبتاً کم فاصلے کی "اسپرنٹ "ریسیں چار سے سو میل، سو سے تین سو میل کی درمیانی دوری کی دوڑیں، یا تین سو سے ایک ہزار میل کی لمبی دوری کی دوڑیں شامل ہوتی ہیں۔ سپرنٹ ریس اکثر دو یا تین دن لمبی ہوتی ہیں، ایک ہی کورس پر ایک ہی کتوں کے ساتھ لگاتار دنوں تک ہیٹ چلتی ہے ۔ درمیانی دوری کی دوڑیں سو سے تین سو میل تک جاری رہنے والی مسلسل دوڑیں ہیں۔ لمبی دوری کی دوڑیں لگاتار یا مرحلے کی دوڑیں ہو سکتی ہیں۔

ریسوں کی درجہ بندی نہ صرف فاصلے کے لحاظ سے کی جاتی ہے بلکہ ہر ٹیم میں کتوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد کے لحاظ سے بھی درجہ بندی کی جاتی ہے۔ سب سے زیادہ عام زمرے چار کتے، چھ کتے، آٹھ کتے، دس کتے، اور لامحدود، جسے اوپن ریس بھی کہا جاتا ہے ، حالانکہ ٹیم کے سائز کے دیگر زمرے بھی مل سکتے ہیں۔ ریس یا تو "وقت

آغاز "یا "بڑے پیمانے پر آغاز "کے طور پر منعقد کی جاتی ہیں۔ مقررہ آغاز میں، ٹیمیں ایک دوسرے کے بعد برابر وقت کے وقفوں پر شروع ہوتی ہیں، براہ راست ایک دوسرے کے خلاف ہونے کی بجائے گھڑی سے مقابلہ کرتی ہیں۔

یہ کچھ لاجسٹک تحفظات کو آسان بناتا ہے جیسے پرجوش سلیڈ ڈوگس کی متعدد ٹیموں کو ایک ساتھ شروع کرنے والی لائن پر لے جانا ہوتا ہے۔ بڑے پیمانے پر آغاز میں، تمام کتوں کی ٹیمیں ایک ساتھ شروع ہوتی ہیں۔ اگرچہ کچھ ریسیں غیر منظور شدہ ہیں، جو ایک مقامی کلب کی واحد رہنمائی میں منعقد ہوتی ہیں، بہت سی ریسیں تین بین الاقوامی تنظیموں میں سے ایک کے تحت آتی ہیں۔ امریکہ اور کینیڈا میں، انٹرنیشنل سلیج ڈاگ ریسنگ ایسوسی ایشن ہے جو کئی ریسوں پر پابندی لگاتی ہے۔ یورپ میں یورپی سلیج ڈاگ ریسنگ ایسوسی ایشن ہے جو ان ریسوں کو منظوری فراہم کرتی ہے، اور کتے کی سلیج یعنی ریسنگ کے وقت کتوں کو خاص قسم کے ہچیس سے باندھا جاتا ہے ، جو دم کی جڑ کے قریب ایک لوپ سے کھینچے جاتے ہیں۔ کتے ان میں جکڑے ہوئے ہوتے ہیں، ان کی ٹگ لائنیں ایک مرکزی " گینگ لائن " سے منسلک ہوتی ہیں۔ لائنوں میں عام طور پر ہر کتے کے کالر کے ساتھ چھوٹی نیک لائن سے منسلک ہوتی ہیں، تاکہ کتوں کو مناسب پوزیشن میں رکھنے میں مدد مل سکے۔ ایک ریسنگ ٹیم میں 22 سے زیادہ کتوں کو اکٹھے ہوتے دیکھنا غیر معمولی بات ہے، اور یہ تعداد عام طور پر انتہائی مسابقتی سپرنٹ ایونٹس کے پہلے دن ہی دیکھی جاتی ہے۔ اگلے دنوں میں کتوں کو ٹیموں سے ہٹایا جا سکتا ہے، لیکن کسی کو شامل نہیں کیا جا سکتا۔ بہت سے دیگر قوانین نافذ ہوتے ہیں، جن میں سے اکثر الاسکا کے شہر نوم میں 1908 میں منظم کتوں کی دوڑ کے آغاز کے بعد سے نافذ العمل ہیں۔

انٹرنیشنل فیڈریشن آف سلیڈ ڈاگ اسپورٹس جو دنیا بھر میں ورلڈ کپ ریسوں کے ساتھ ساتھ ہر دو سال بعد ایک عالمی چیمپئن شپ ریس کی پابندی لگاتی ہے۔

کسی بھی ریس کی منظوری کے لیے، مختلف قسم کے اصولوں پر عمل کرنا ضروری ہوتا ہے ۔مثال کے طور پر، ایس ڈی آر اے کی منظوری کے قوانین بتاتے ہیں کہ تمام خطرات سے گریز کیا جانا چاہیے، فاصلوں کی درست اطلاع ہونی چاہیے، اور ٹریل کو حریفوں کو واضح طور پر بیان کیا جانا چاہیے ۔ریسرز کا فرض ہے کہ وہ اپنے کتوں کے ساتھ انسانی سلوک کریں، اور کارکردگی بڑھانے والے مادے سختی سے ممنوع ہیں۔ ڈرائی لینڈ ڈاگ سلیج ریسنگ ایک ایسی شکل ہے جس میں حریف ایک رتھ استعمال کرتے ہیں جو تین یا چار پہیوں والی کارٹ جس میں لاکنگ بریک اور ہینڈل/اسٹیئرنگ وہیل لگا ہوتا ہے اور یہ برف کے بجائے گندے راستے دوڑتے ہیں۔ کتے کی سلیج ریسنگ کی ایک اور شکل مال برداری کی دوڑ ہوتی ہے، جس میں سلیج میں ہر کتے کے لیے ایک مخصوص وزن کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس قسم کی دوڑ میں، ایک وقت میں صرف 1 سے 5 کتے سلیج یا سکوٹر کھینچتے ہیں۔

برطانیہ میں بھی برٹش سائبیرین ہسکی ریسنگ ایسوسی ایشن کی جانب سے شاندار ریس کا انعقاد کیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اس کے شائقین کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ تقریباً ہر سال، مارکویٹ، مشی گن میں سالانہ کتوں کی سلیج ریس کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ کتے کی سلیج ریس میں وہ ہسکی نسل کے کتے استعمال کرتے ہیں۔ مشی گن کے بالائی جزیرہ نما میں منعقد ہونے والی اپ 200 امریکہ کی بہترین سلیج ڈاگ ریس میں سے ایک ہے ۔ یہ ٹرائل مارکویٹ، گرینڈ ماریس، ویٹ مور اور پکچرڈ راکس نیشنل لیکشور کے ذریعے 240 میل سے زیادہ چیلنجنگ خطوں کا احاطہ کرتی ہے اور مارکویٹ کے میٹسن لوئر ہاربر پارک میں ختم ہوتا ہے ۔ تماشائیوں کو کتوں کی دوڑ سے پہلے یا بعد میں کتوں کو کھانا کھلانے کا موقع مل سکتا ہے۔

شمالی امریکہ میں پہلی ریکارڈ شدہ سلیج ریس 1908 میں الاسکا میں ہوئی تھی۔ یہ ریس نوم سے کینڈل تک 400 میل سے زیادہ کا فاصلہ طے کر کے الاسکا کے کچھ مشکل ترین خطوں سے گزری۔ بین الاقوامی سلیج ڈاگ ریسنگ ایسوسی ایشن نے پہلی اور تیسری ریس کے فاتحین کی فہرست جس میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے والا ڈرائیور سال جان ہیگنس تھا، جس نے اس ریس کو 119 گھنٹے، 15 منٹ اور 12 سیکنڈ جیتا تھا۔ کتوں کی دوڑ کی ایک مثال امریکن ڈاگ ڈربی ہے، جو پہلی بار 1917 میں شروع ہوئی تھی۔

☆

پیرالمپین تیر انداز راکیش کمار ٹانگیں گنوانے کے باوجود ایک مستعد اور پرعزم کھلاڑی

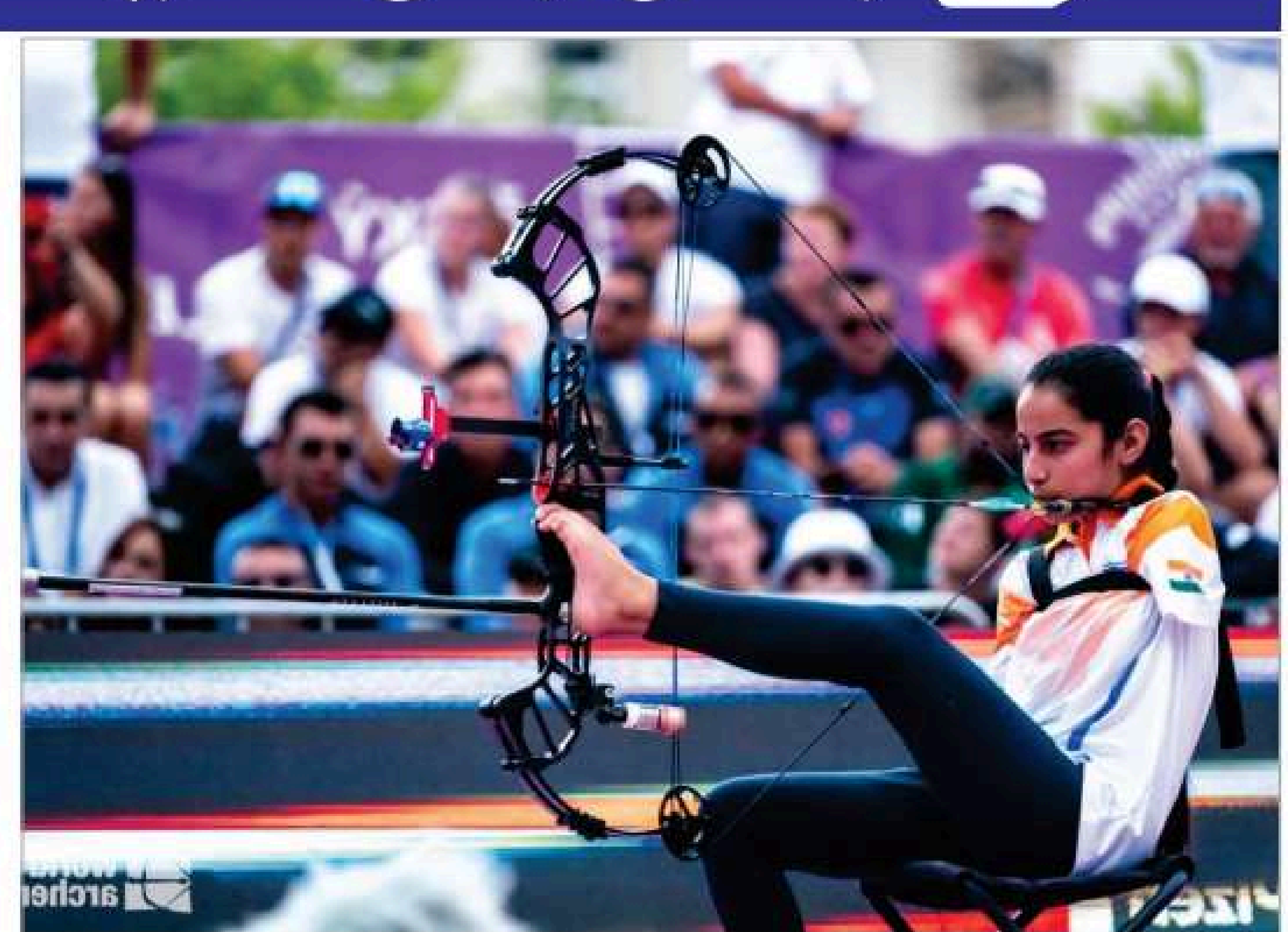

نئی دہلی، 12 جنوری (یو این آئی) زندگی میں حادثات تو سبھی کے ساتھ پیش آتے رہتے ہیں۔ کوئی تو ان حادثات سے ابھر نہیں پاتا لیکن کچھ لوگ ایسے بھی ہوتے ہیں جو اپنی ہمت اور بلند حوصلوں سے اس دکھ بھری زندگی کو خوشگوار بنانے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی ایک شخص راکیش کمار ہیں جنہوں نے ایک حادثہ میں اپنی ٹانگیں گنوانے کے باوجود کھیل کود میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ملک کا نام روشن کیا۔ راکیش کمار ایک ہندوستانی پیرالمپین تیر انداز ہیں۔ راکیش ایک مستعد کھلاڑی ہیں جو ممکنہ طور پر اعلیٰ ترین سطح پر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے پرعزم رہتے ہیں۔ راکیش ایک کمپاؤنڈ اوپن پیرا آرچر ہیں ۔جموں وکشمیر کے کٹرا ضلع کا رہنے والا ہے ۔ان کی پیدائش 13 جنوری 1985 کو ہوئی۔ راکیش ایک عام گھرانے میں پیدا ہوئے تھے ۔ ان کے والد بڑھئی کا کام کرتے ہیں جبکہ اس کی ماں گھریلو خاتون ہے ۔انہوں نے شری ماتا ویشنو دیوی شرائن بورڈ کے اسپورٹس کمپلیکس میں تربیت حاصل کی تھی۔ جموں کے چھوٹے سے قصبے کٹرا سے تعلق رکھنے والے راکیش 2009 میں ایک سڑک حادثے میں واحد زندہ بچ جانے والوں میں سے ایک تھے۔ جب وہ جموں سے گھر واپس آ رہے تھے تو جموں کے نگروٹا کے قریب ایک حادثے میں ان کی دونوں ٹانگوں اور ریڑھ کی ہڈی میں چوٹ آئی۔ ٹانگیں بالکل بیکار ہو گئی تھیں۔ علاج میں بہت پیسہ بھی خرچ ہوا۔ اس کے لیے انہیں قرض بھی لینا پڑا۔ کافی عرصہ تک بستر پر پڑے رہے۔ کسی نہ کسی طرح وہ اپنی موبائل کی ریچارج دکان پر کام کرکے اپنے خاندان کی کفالت کرتے رہے ۔اس حادثہ کے بعد وہ پوری طرح اپنے پیروں پر کھڑے نہ ہو سکے اور انہیں وہیل چیئر کی مدد سے چلنا پڑا۔ اس حادثہ کے بعد وہ ڈپریشن کا شکار ہو گئے اور وہ اپنی جان لینے تک پر آمادہ ہو گئے۔ لیکن انہوں نے خود پر قابو رکھا اور تیر اندازی پر توجہ مرکوز کی اور آج وہ ملک کے ٹاپ پیرا ایتھلیٹس میں سے ایک ہیں۔

برسوں کے درد اور مصائب سے گزرنے کے بعد، ان کی کھیلوں کی صلاحیتوں کو ان کے کوچ اور سرپرست، کلدیپ ویدوان نے 2017 میں دیکھا، جنہوں نے راکیش کو اپنی تیر اندازی اکیڈمی میں تربیت کے لیے مدعو کیا تاکہ وہ اپنے درد کو پیچھے چھوڑنے کی کوشش کر سکیں، جس سے انہیں ایک نئی زندگی ملی ۔ راکیش کمار آج جو کچھ بھی ہیں وہ اس کا سارا کریڈٹ اپنے کوچ کلدیپ کمار کو دیتے ہیں۔ انہوں نے راکیش کو تیراندازی کے کرتب سکھانے کے لیے شرائن بورڈ اسپورٹس اسٹیڈیم، کٹرا میں داخلہ دلایا۔

راکیش کمار مردوں کے انفرادی کمپاؤنڈ اوپن میں حصہ لیتے ہیں۔ انہوں نے پیرس میں 2024 کے سمر پیرا اولمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے لیے کوالیفائی کیا، جو ان کا دوسرا اولمپکس تھا۔ انہوں نے 2024 کے سمر پیرالمپکس میں کانسہ کا تمغہ بھی جیتا تھا۔

انہوں نے ٹوکیو، جاپان میں منعقدہ 2020 کے سمر پیرالمپکس میں ہندوستان کی نمائندگی کی ۔راکیش نے فروری 2021 میں دبئی میں منعقدہ 7ویں فزا پیرا آرچری ورلڈ رینکنگ ٹورنامنٹ کے مردوں کے کمپاؤنڈ اوپن سیکشن میں سونے کا تمغہ جیتا تھا راکیش ہندوستان میں سب سے زیادہ درجہ بندی والے کمپاؤنڈ تیرانداز ہیں۔ ان کی بہترین کارکردگی نے انہیں عالمی درجہ بندی میں سرفہرست مقام بھی دلایا۔

راکیش اس ٹیم کا حصہ تھے جس نے سال 2018 میں یورپی سرکٹ دوسرے مرحلے میں ٹیم مقابلے میں سونے کا تمغہ جیتا تھا اور سال 2019 میں 5ویں فزا پیرا آرچری ورلڈ رینکنگ ٹورنامنٹ میں مخلوط ٹیم ایونٹ میں کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔

انہوں نے 2024 کے سمر پیرالمپکس میں بھی ہندوستان کی نمائندگی کی ، جس میں انہوں نے شیتل دیوی کے ساتھ مکسڈ ٹیم کمپاؤنڈ اوپن میں کانسی کا تمغہ جیتا۔ اپنی متاثر کن فارم کو جاری رکھتے ہوئے، پیرس 2024 گیمز میں مخلوط ٹیم کا کانسہ کا تمغہ جوڑی بنا کر 17 سالہ بغیر بازو والی تیر انداز شیتل دیوی کے ساتھ کمپاؤنڈر نے پہلا پیرالمپک تمغہ بھی جیتا۔

گزشتہ تین برسوں میں، راکیش نے میگا ایونٹس میں ہندوستان کے لیے ناقابل یقین کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے، یہاں تک کہ ٹوکیو پیرالمپکس کے لیے ملک کے لیے کوٹہ بھی جیتا ہے۔ انہوں نے پوری دنیا میں پیرا تیر اندازی کے مقابلوں میں ہندوستان کے لیے تمغے جیتے ہیں، اور اپنے

مجموعے میں مزید تمغے شامل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ راکیش کمار 2024 کے پیرالمپکس میں مردوں کے انفرادی کمپاؤنڈ اوپن کے سیمی فائنل میں داخل ہوئے جہاں انہوں نے ہندوستان کی تمغوں کی امیدوں کو برقرار رکھتے ہوئے کینیڈا کے کائل ٹریبلے کو شکست دی ۔

ایشین پیرا گیمز میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے راکیش نے 2021 میں دبئی میں 7ویں فزا پیرا آرچری ورلڈ رینکنگ ٹورنامنٹ میں سونے کا تمغہ جیتا اور ٹوکیو 2020 پیرالمپکس میں چھٹے نمبر پر رہے۔

کمار اور سریتا نے پچھلے سال اپنی جیت کے ساتھ ہندوستان کو پیرا تیر اندازی کی پہلی عالمی چیمپئن شپ کا خطاب دلایا۔ راکیش نے ہانگزو 2022 ایشین پیرا گیمز میں مخلوط ٹیم، مردوں کے ڈبلز اور انفرادی مقابلے میں سونے اور 2 چاندی کے تمغے حاصل کیے ۔ پیلسن 2023 ورلڈ آرچری پیرا چیمپئن شپ میں مخلوط ٹیم گولڈ میڈیل جیتا ۔مکسڈ ٹیم گولڈ نو میر میسٹو 2023 میں پیرا آرچری یورپی کپ جیتا۔ ساتویں فزا پیرا آرچری ورلڈ رینکنگ ٹورنامنٹ ، 2021 میں انفرادی طلائی تمغہ جیتا ۔ سال 2020 ٹوکیو پیرالمپکس فائنل راؤنڈ میں چھٹے نمبر پر ہے ۔ ہندوستان کی شیتل دیوی اور راکیش کمار نے پیرس کو پیرس 2024 پیرالمپکس میں مکسڈ کمپاؤنڈ اوپن تیر اندازی مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔ اس جوڑی نے اٹلی کی ایلونورا سارتی اور میٹیو بونا سینا کے خلاف کیل کانٹے والے میچ میں فتح حاصل کی، جس نے 155-156 کے اسکور لائن کے ساتھ ایک پوائنٹ سے کامیابی حاصل کی۔

کٹرا کے قریب ایک چھوٹے سے گاؤں نادالی کے راکیش کمار کی جدوجہد واقعی دوسروں کو متاثر کرتی ہے۔ پیشے کے اعتبار سے پلمبر راکیش کمار کی سڑک حادثے میں معذوری کے بعد خاندان کی کفالت مشکل ہوگئی۔ زندگی کا پہیہ کئی برسوں تک برے حالات میں چلتا رہا۔ اچانک زندگی نے ایسا نیا موڑ لیا کہ سب کچھ بدل گیا۔ آج راکیش کمار ایک بین الاقوامی تیر انداز ہیں۔ راکیش نے جذبہ، جوش اور محنت کی وجہ سے یہ مقام حاصل کیا ہے۔

ستمبر 2021 میں مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے راکیش کمار کو 2020 کے ٹوکیو پیرالمپکس میں ان کی کارکردگی کے لیے اعزاز سے نوازا۔ پیرا تیرانداز راکیش کمار 17 جنوری 2025 کو نئی دہلی میں ایک تقریب میں باوقار ارجن ایوارڈ حاصل کرنے کے لیے تیار ہیں۔ کمار کو 2023 میں ٹائمز آف انڈیا اسپورٹس ایوارڈز میں سال کا بہترین مرد پیرا تیرانداز قرار دیا گیا تھا۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 13th January 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار،۱۳ جنوری ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

ہندستانی خواتین ٹیم نے آئرلینڈ کو 116 رنوں سے ہرایا

راجکوٹ، 12 جنوری (یو این آئی) جمائمہ روڈریگس (102)، ہرلین دیول (89)، کپتان اسمرتی مندھانا (73)، پرتیکا راول (67) کی شاندار بلے بازی کے بعد دپتی شرما (تین وکٹ) کی عمدہ گیند بازی کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے دوسرے ایک روزہ میچ میں آئرلینڈ کو 116 رنز سے شکست دے دی۔ ہندوستانی ٹیم نے اس کے ساتھ ہی تین میچوں کی ون ڈے سیریز میں 2-0 کی ناقابل تسخیر برتری حاصل کرلی ہے۔

370 کے بڑے ہدف کے تعاقب کرنے اتری آئرلینڈ کی شروعات خراب رہی اور اس نے آٹھویں ہی اوور میں کپتان گیبی لیوس (12) کا وکٹ گنوادیا۔ اس کے بعد بلے بازی کرنے آئیں کرسٹینا کولٹر ریلی نے سارہ فوربس کے ساتھ اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دپتی شرما نے 21ویں اوور میں سارہ فوربس (38) کو آؤٹ کرکے ہندوستان کو دوسری کامیابی دلائی۔ 27ویں اوور میں پریا مشرا نے اورلا پرینڈرگسٹ (تین) کو آؤٹ کیا۔ 41ویں اوور میں سنچری کی طرف بڑھنے والی کرسٹینا کولٹر ریلی کو تیتاس سادھو نے بولڈ کرکے پویلین بھیج دیا۔ کرسٹینا کولٹر ریلی نے 113 گیندوں پر 10 چوکوں کی مدد سے 80 رنز کی جدوجہد سے پر اننگ کھیلی۔ 42ویں اوور میں دپتی شرما نے لورا ڈیلانی (32) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ ایوا کیننگ (11) کو پریا مشرا نے آؤٹ کیا۔ لی پال (27) اور جارجینا ڈیمپسی (6) رن بنا کر ناٹ آؤٹ رہیں۔ ہندوستانی بولنگ اٹیک کے سامنے آئرش ٹیم مقررہ 50 اوورز میں سات وکٹوں پر 254 رنز ہی بنا سکی اور 116 رنز سے میچ ہارگئی۔

ہندوستان کی جانب سے دپتی شرما نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ پریا مشرا نے دو وکٹ لیا۔ تیتاس سادھو اور سیالی ستگھرے نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے پہلے آج یہاں ہندوستانی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری ہندوستان کی اسمرتی مندھانا اور پرتیکا راول کی اوپننگ جوڑی نے طوفانی انداز میں بلے بازی کرتے ہوئے پہلے وکٹ کے لیے 156 رنز جوڑے۔ 19ویں اوور میں اورلا پرینڈرگاسٹ نے اسمرتی مندھانا کو آؤٹ کرکے اس شراکت کو توڑا۔ مندھانا نے 54 گیندوں میں 10 چوکوں اور دو چھکوں کی مدد سے 73 رنز بنائے۔ اگلے ہی اوور میں جارجینا ڈیمپسی نے پرتیکا راول کو آؤٹ کرکے پویلین بھیج دیا۔ راول نے 61 گیندوں میں آٹھ چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے (67) رنز بنائے۔ اس کے بعد بلے بازی کے لیے آنے والی ہارلین دیول اور جمائمہ روڈریگس کی جوڑی نے ایک بار پھر آئرش بولرز کی پٹائی شروع کردی۔ 48ویں اوور میں آرلین کیلی نے ہرلین دیول کو آؤٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑا۔ ہرلین دیول نے 84 گیندوں میں 12 چوکوں کی مدد سے (89) رنز بنائے۔ جب کہ جمائمہ روڈریگز نے 91 گیندوں میں 12 چوکے لگاتے ہوئے (102) رنوں کی اننگ کھیلی۔ ریچا گھوش (10) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئیں۔ ہندوستان نے مقررہ 50 اوورز میں پانچ وکٹوں پر 370 رنز بنا کر ایک روزہ مقابلے میں اب تک کا سب سے بڑا اسکور کھڑا کیا۔ آئرلینڈ کی جانب سے اورلا پرینڈرگاسٹ اور آرلین کیلی نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ جارجینا ڈیمپسی نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

گوتم نے دی باسکٹ بال کی فاتح ٹیموں کو مبارکباد

چنڈی گڑھ، 12 جنوری (یو این آئی) ہریانہ کے کھیلوں کے وزیر گورو گوتم نے اتوار کو آل انڈیا باسکٹ بال سول سروسز مقابلے میں ہریانہ کی مرد اور خواتین کی فاتح ٹیموں کو مبارکباد دی۔ فاتح ٹیموں کے کھلاڑیوں نے آج مسٹر گوتم سے ان کی چنڈی گڑھ کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ کھلاڑیوں کو ہریانہ حکومت کی اسپورٹس پالیسی کا بھرپور فائدہ مل رہا ہے۔ ہمارے کھلاڑی ریاستی سطح، قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں میں تمغے جیت کر ملک کا سر فخر سے بلند کررہے ہیں۔ ملک کی دیگر ریاستیں بھی ہریانہ کی اسپورٹس پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہریانہ حکومت کھلاڑیوں کو کھیلوں کی سہولیات فراہم کرنے میں آگے بڑھ رہی ہے۔ واضح رہے کہ آل انڈیا باسکٹ بال سول سروسز مقابلہ 3 سے 8 جنوری تک دہلی میں منعقد ہوئے تھے جس میں ہریانہ کی مرد ٹیم نے کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔

فخر زمان کی ٹیم میں واپسی

اسلام آباد، 12 جنوری (یو این آئی) پاکستان میں آئندہ ماہ منعقد ہونے والی آئی سی سی چیمپینز ٹرافی کے لیے پاکستان کرکٹ بورڈ آج اپنے اسکواڈ کے نام جمع کرائے گا، فخر زمان کو چیمپینز ٹرافی کے اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا۔ ڈان نیوز کے مطابق آئی سی سی کو چیمپینز ٹرافی کے اسکواڈ جمع کرانے کا آج آخری روز ہے۔ پاکستان بھی اپنا 15 رکنی اسکواڈ جمع کرائے گا لیکن اسکواڈ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ ذرائع کے مطابق فخر زمان کو پاکستان کے اسکواڈ میں شامل کرلیا گیا جبکہ صائم ایوب کی شمولیت فٹنس سے مشروط ہے۔ پاکستان سمیت تمام ٹیمیں 12 فروری تک آئی سی سی کی منظوری کے بغیر اسکواڈ میں تبدیلی کرسکتی ہیں، 12 فروری کے بعد صرف طبی بنیاد پر ہی ٹیم میں تبدیلی کی جاسکے گی پاکستان کی ممکنہ ٹیم میں کپتان محمد رضوان، بابر اعظم، فخر زمان، کامران غلام، سلمان علی آغا، حارث روف، نسیم شاہ اور شاہین شاہ آفریدی بھی شامل ہیں۔ دوسری طرف بنگلادیش نے بھی ایونٹ کے لیے اپنے اسکواڈ کا اعلان کردیا، نظم الحسین ٹیم کی قیادت کریں گے، بولنگ ایکشن کی جانچ پڑتال کے باعث شکیب الحسن کو اسکواڈ کا حصہ نہیں بنایا گیا۔ یاد رہے کہ میگا ایونٹ کا پہلا میچ میزبان پاکستان اور نیوزی لینڈ کے درمیان 19 فروری کو نیشنل بینک اسٹیڈیم کراچی میں کھیلا جائے گا۔

شکیب اپنے بالنگ ایکشن کے دوسرے ٹیسٹ میں بھی رہے ناکام

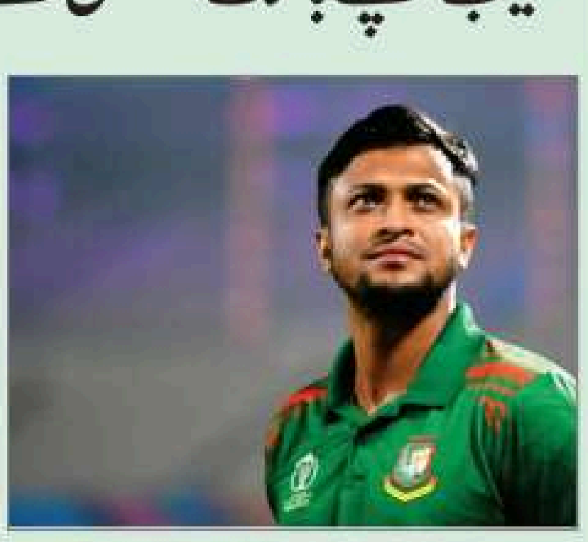

ڈھاکہ، 12 جنوری (یو این آئی) گیند بازی کی وجہ سے معطل کیے گئے شکیب الحسن اپنے بالنگ ایکشن کے لیے دوسرے ٹیسٹ میں ناکام ہو گئے ہیں۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ نے کہا ہے کہ ان کی بین الاقوامی اور ڈومیسٹک میچوں میں بالنگ سے متعلق پابندی جاری رہے گی۔ شکیب کے بالنگ ایکشن کی تازہ جانچ گزشتہ ماہ چینئی کے رام چندر سنٹر فار اسپورٹس سائنس میں کی گئی تھی۔ بنگلہ دیش کرکٹ بورڈ (بی سی بی) نے ہفتے کے روز جاری کردہ ایک بیان میں کہا [؟] لاف بورو یونیورسٹی کی جانچ کے بعد شکیب کی معطلی جاری رہے گی۔ معطلی ختم کرنے کے لیے دوبارہ کامیاب جانچ کی ضرورت ہوگی۔ شکیب بالنگ کی صلاحیت نہیں رکھتے لیکن وہ بلے باز کے طور پر تمام فارمیٹس کھیل سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ شکیب گزشتہ سال دسمبر میں برطانیہ کی لاف بورو یونیورسٹی کی جانب سے کرائے گئے بالنگ ایکشن ٹیسٹ میں ناکام ہوگئے تھے، ستمبر میں انگلینڈ میں کاؤنٹی میچ کے دوران ان کا بالنگ ایکشن مشکوک پایا گیا تھا۔ جس کے بعد انگلینڈ کرکٹ بورڈ نے شکیب کو غیر مجاز بالنگ ایکشن سے متعلق آئی سی سی قوانین کے مطابق معطل کردیا تھا۔

بہار کی خوشبو نے قومی ویٹ لفٹنگ چمپئن شپ میں دو گولڈ میڈل جیتے

پٹنہ، 12 جنوری (یو این آئی) بہار کی خوشبو کماری نے خواتین کی قومی ویٹ لفٹنگ چمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 75 اور 71 کلوگرام زمرے میں دو طلائی تمغے جیتے ہیں۔ محکمہ کھیل کے ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ بہار کے باصلاحیت کھلاڑیوں نے قومی سطح کے مقابلوں میں اپنی شاندار کارکردگی سے ریاست کا نام روشن کیا ہے۔ خوشبو کماری نے برہام پور، اڈیشہ میں منعقدہ اشمتا کھیلو انڈیا خواتین کی قومی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے جونیئر اور سینئر خواتین کے اسنیچ 75 کلوگرام اور کلین اینڈ جرک 71 کلوگرام ویٹ کیٹگری میں دو گولڈ میڈل جیتے۔ ان کی کارکردگی ریاست کے لیے قابل فخر لمحہ ہے۔

اسی طرح بریلی، اترپردیش میں منعقدہ سینئر نیشنل باکسنگ چیمپئن شپ میں عثمان سلطان انصاری نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کوارٹر فائنل میں 5-0 سے جیت درج کرکے بہار کے لیے ایک تمغہ یقینی بنایا۔ ان کے علاوہ شالنی نے بھی شاندار پرفارمنس دی۔ انہوں نے جونیئر زمرے میں چاندی کا تمغہ اور سینئر زمرے میں 76 کلوگرام ویٹ کیٹگری میں کانسے کا تمغہ حاصل کیا۔ شالنی نے اسنیچ میں 78 کلو اور کلین اینڈ جرک میں 98 کلو وزن اٹھایا۔ انہوں نے یہ تمغے اشمیتا کھیلو انڈیا چیمپئن شپ میں جیتے۔ محکمہ نے کہا کہ ان کھلاڑیوں کی کارکردگی نے نہ صرف بہار بلکہ پورے ملک کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ یہ حصولیابی دیگر نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان میں بہترین کارکردگی دکھانے کی ترغیب دے گی۔

☆

آسٹریلیا کی خاتون ٹیم نے انگلینڈ کو چار وکٹوں سے دی شکست

سڈنی، 12 جنوری (یو این آئی) ایشلے گارڈنر کی آل راؤنڈ کارکردگی (تین وکٹ 42/ناٹ آؤٹ) اور کپتان ایلیسا ہیلی (70) کی شاندار اننگز کی بدولت آسٹریلیا کی خاتون ٹیم نے اتوار کو پہلے ون ڈے میں انگلینڈ کو چار وکٹوں سے شکست دے دی۔

انگلینڈ کے 204 رنوں کے جواب میں بیٹنگ کرتے ہوئے آسٹریلیا کی شروعات خراب رہی کیونکہ اس نے دوسرے ہی اوور میں فیبی لیچ فیلڈ (چار) کا وکٹ گنوا دیا۔ انہیں لارین فائلر نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد لارین بیل نے نویں اوور میں ایلیس پیری (14) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرکے آسٹریلیا کا دوسرا وکٹ حاصل کیا۔ بیتھ مونی (28) کو سوفی ایکلسٹون نے آؤٹ کیا۔ اینابیل سدرلینڈ (10) کو 32ویں اوور میں شارلٹ ڈین نے ایک سرے پر کھڑی کپتان ایلیسا ہیلی کو بولڈ کرکے پویلین بھیج دیا۔ ہیلی نے 78 گیندوں پر 11 چوکوں سمیت 70 رنوں کی اننگز کھیلی۔ اس کے بعد چھٹے وکٹ کے طور پر تالیا میک گرا (دو) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ ایشلے گارڈنر نے 44 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آؤٹ 42 رنز بنائے۔ الانا کنگ (11) ناٹ آؤٹ رہیں۔ آسٹریلیا نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 38.5 اوورز میں چھ وکٹوں پر 206 رنز بنائے اور میچ سات وکٹوں سے جیت لیا۔ انگلینڈ کی جانب سے لارین فائلر اور سوفی ایکلسٹن نے دو دو وکٹ حاصل کیے۔ لارین بیل اور شارلٹ ڈین نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل آج آسٹریلیا کی خاتون ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کا انتخاب کرتے ہوئے، انگلینڈ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے چوتھے اوور میں مایا بوچیر (نو) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد کپتان ہیدر نائٹ بیٹنگ کے لیے آئیں اور ٹیمی بیومونٹ کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان دوسرے وکٹ کے لیے 50 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ سدرلینڈ نے ٹیمی بیومونٹ (13) کو آؤٹ کرکے شراکت داری توڑ دی۔ نیٹ برنٹ (19)، ہیدر نائٹ (39)، ڈینیئل وائٹ (38)، ایمی جونز (31) اور سوفی ایکلیسٹون (18) رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ آسٹریلیائی بالنگ اٹیک کے سامنے انگلینڈ کی پوری ٹیم 43.1 اوورز میں 204 کے اسکور پر ڈھیر ہوگئی۔

آسٹریلیا کی جانب سے ایشلے گارڈنر نے تین وکٹ حاصل کیے۔ کم گارتھ، اینابیل سدرلینڈ اور الانا کنگ نے دو دو وکٹ حاصل کیے۔ ڈارسی براؤن نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

گجرات کو دو وکٹوں سے شکست دے کر ہریانہ کی سیمی فائنل میں رسائی

وڈودرا، 12 جنوری (یو این آئی) انوج ٹھکرال اور نشانت سندھو (تین وکٹ) کے بعد ہمانشو رانا (66) اور پارتھ وتس (38) کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہریانہ نے اتوار کو وجے ہزارے ٹرافی کے پہلے کوارٹر فائنل میں گجرات کو دو وکٹوں سے شکست دے کر ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی ہے۔ گجرات کو 196 پر ڈھیر کرنے کے بعد بلے بازی کرنے آئی ہریانہ کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے چوتھے اوور میں دھماکہ خیز بلے باز ارش رانگا (25) کا وکٹ گنوادیا۔ اس کے بعد کپتان انکت کمار بیٹنگ کے لیے آئے اور اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ پریئے جیت سنگھ جڈیجہ نے 17ویں اوور میں انکت کمار (20) کو آؤٹ کرکے اس شراکت داری کو توڑا۔ اس کے بعد 28ویں اوور میں روی بشنوئی نے ہمانشو رانا کو آؤٹ کرکے پویلین بھیج دیا۔ ہمانشو رانا نے 89 گیندوں پر 66 رن کی شاندار اننگز کھیلی۔ پارتھ وتس 50 گیندوں پر 38 رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ نشانت سندھو 12 رن بنا کر آؤٹ ہوئے۔ اس کے بعد گجرات کے گیند بازوں نے واپسی کرتے ہوئے 19 رن کے وقفے پر ہریانہ کے لگاتار چار وکٹ حاصل کیے۔ انوج ٹھکرال کے آؤٹ ہونے کے بعد بلے بازی کے لیے آئے انشول کمبوج نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے دنیش بانا کے ساتھ مل کر 44ویں اوور میں 8 وکٹوں پر 201 رن بنائے اور اپنی ٹیم کو دو وکٹوں سے فتح دلادی۔

گجرات کی جانب سے روی بشنوئی نے چار وکٹ حاصل کیں۔ ارجن ناگواس والا نے دو وکٹ لئے۔ پریئے جیت سنگھ جڈیجہ اور وشال جیسوال نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آج ہریانہ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کے لیے آتے ہوئے، گجرات کی اوپننگ جوڑی آریہ دیسائی اور ارول پٹیل نے پہلے وکٹ کے لیے 45 رن جوڑے۔ آریہ دیسائی 23 اور ارول پٹیل 23 رن بنا کر آؤٹ کیا۔ ٹیم کی جانب سے ہیمانگ پٹیل نے سب سے زیادہ (54) رن بنائے۔ چنتن گاجا (32)، سوروچوہان 23 اور روی بشنوئی 12 بنا کر آؤٹ ہوئے۔

سعودی عرب میں طالبات کے ایک گروپ نے ’’کبسہ‘‘ گیم پروجیکٹ پیش کیا

ریاض، 12 جنوری (یو این آئی) سعودی عرب کی جازان یونیورسٹی میں طالبات کے ایک گروپ نے ’’کبسہ‘‘ گیم پروجیکٹ پیش کردیا۔ اس گیم میں روایتی پکوانوں کے ذریعے سعودی عرب کی ثقافت کی نمائندگی کی گئی ہے۔ یہ کھیل صرف ایک تفریحی تجربہ نہیں ہے بلکہ ایک انٹرایکٹو سفر ہے جو کھلاڑیوں کو سعودی عرب کی دولت اور تنوع کو دیکھنے کے دورے پر لے جاتا ہے۔ اگرچہ "کبسہ" ابھی بھی ڈیزائن کے مرحلے میں ہے اور ڈرائنگ اور آئیڈیا ز شکل اختیار کررہے ہیں تاہم طالبات کے جذبے اور تخلیقی صلاحیتوں کا مقصد اسے ایک مربوط اور با اثر تجربہ میں تبدیل کرنا ہے۔ سعودی طالبات کے اس پراجیکٹ کو انٹرپرینیورشپ فورم میں بہت پذیرائی ملی اور انہوں نے اس حوالے سے مقابلے میں چوتھی پوزیشن حاصل کرلی۔ شاندار پریزنٹیشن اور جدید ڈیزائنز نے ان کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ جن طالبات نے پراجیکٹ پیش کیا ان میں رزان ختین، مہا مرعی، منار خرمی، مجد المسعودی، وھدیل العامری، ورھف قحطانی شامل ہیں۔ طالبہ رزان نے ’’العربیہ ڈاٹ نیٹ‘‘ کو کبسہ گیم ڈیزائن کرنے کے پیچھے بنیادی خیال کے بارے میں بتایا اور کہا کہ یہ گیم سعودی ورثے کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے کہا یہ آئیڈیا ہمارے ورثے کے جذبے اور جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے تعلیم اور تفریح کو یکجا کرنے کی ہماری خواہش کی بنیاد پر ہے۔ ہم ایک ایسا کھیل ڈیزائن کرنا چاہتے تھے جو روایتی ورثے اور ہر علاقے کے روایتی کھانے پر مرکوز ہو۔ ہم چاہتے تھے کہ ہماری ثقافت کی خوبصورتی کو تفریحی انداز میں اجاگر کیا جائے۔ یہ ایک الیکٹرانک سیاحت ہے۔ کبسہ کا مطلب صرف ایک کھانا نہیں ہے بلکہ یہ پکوانوں کی ایک متنوع دنیا میں داخل ہونے کا راستہ ہے جو ہر علاقے کے ورثے کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ پکوانوں کا انتخاب آرٹس اینڈ کلچر اتھارٹی کی ثقافتی لائبریری پر مبنی محتاط تحقیق کی بنیاد پر کیا گیا تھا۔ ہر ڈش خطے کی شناخت اور اس کی مخصوص روایات کی عکاسی کرتی ہے جس سے کھلاڑی سعودی ورثے کی دولت اور تنوع کو دریافت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سب سے نمایاں چیلنجوں میں سے ایک چیلنج تعلیم اور تفریح کے درمیان توازن تلاش کرنا تھا۔ ایک سادہ اور پرکشش ڈیزائن فراہم کرنا تھا۔

Felicitation to HRH Prince Dr.M.A.Ali (Royal Padjadaran Kingdom Indonesia) and Hero of Gender Equality Awards by the Government of USA at Calcutta Public English School, Kamarhatti On the occasion of Annual Sports Meet 2025 by Asgar Ali who is Director and founder of Calcutta Public School.

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804